Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 120 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 5th May, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40661166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۶ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۵ مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا
جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔
(صحیح بخاری۔ جلد سوم۔ توحید کا بیان۔ حدیث 2275)

Titas FOOTWEAR

جموں کشمیر: رام بن میں پیش آیا اندوہناک حادثہ

700 فٹ گہری کھائی میں جا گرا آرمی ٹرک، 3 جوان شہید

جموں، 4 مئی: جموں وکشمیر کے رام بن ضلع میں اتوار (4 مئی) کو ایک اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ ہندوستانی فوج کے قافلے کی ایک گاڑی سڑک سے 700 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ اس دلدوز حادثہ میں 3 فوجی جوان شہید ہو گئے۔ مختلف ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق فوج کا ٹرک قومی شاہراہ 44 پر جموں سے سری نگر جا رہے قافلے کا حصہ تھا۔ یہ حادثہ بیٹری چشمہ کے پاس قومی شاہراہ 44 پر صبح کے 11:30 بجے پیش آیا۔ افسران کے مطابق فوج، پولیس، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسکیو فورس (ایس ڈی آر ایف) اور مقامی لوگوں کی مدد سے فوری طور پر مشترکہ ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں 3 فوجی جوان جاں بحق ہو گئے، جن کی شناخت امیت کمار، سجیت کمار اور مان بہادر کے طور پر ہوئی ہے۔ افسران نے یہ بھی بتایا کہ حادثے کی وجہ سے گاڑی کے پرخچے اڑ گئے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ رواں سال مارچ میں بھی رام بن ضلع میں اسی طرح کا ایک حادثہ پیش آیا تھا۔ دراصل تازی سبزیاں لے جا رہا ایک مال بردار گاڑی سڑک سے پھسل کر کھائی میں گر گیا تھا، جس میں 2 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ یہ لوگ اپنے گاؤں اُکھرال پوگل- پرستان لوٹنے کے درمیان جموں- سری نگر قومی شاہراہ پر یہ حادثہ پیش آیا تھا۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی پہچان ارشد احمد اور ان کے معاون سیوا سنگھ کے طور پر ہوئی تھی، ان دونوں کی عمر تقریباً 30 سال تھی۔ وہیں مارچ میں ہوئے ایک دیگر حادثہ میں ریاسی ضلع میں ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں جا گری۔ جس میں 4 لوگوں کی موت ہو گئی تھی اور دیگر 8 زخمی ہو گئے تھے۔

فاروق عبداللہ کا پہلگام دہشت گردانہ حملے میں کشمیریوں کو ملوث قرار دینا افسوسناک: محبوبہ مفتی

کشمیر 4 مئی: پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پہلگام دہشت گرد حملے میں کشمیریوں کو ملوث قرار دینا نہایت تشویشناک اور افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ایک سینئر رہنما کی حیثیت سے، اور وہ بھی ایک کشمیری ہونے کے ناطے، ان کا یہ بیان تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کو ہوا دے سکتا ہے اور کچھ میڈیا چینلز کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کشمیریوں اور مسلمانوں کو مزید بدنام کر سکیں اور انہیں نشانہ بنا سکیں'۔ سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کیا جس میں انہوں نے کہا 'فاروق صاحب کا پہلگام دہشت گرد حملے میں کشمیریوں کو ملوث قرار دینا نہایت تشویشناک اور افسوسناک ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ایک سینئر رہنما کی حیثیت سے، اور وہ بھی ایک کشمیری ہونے کے ناطے، ان کا یہ بیان تقسیم پیدا کرنے والے بیانیوں کو ہوا دے سکتا ہے اور کچھ میڈیا چینلز کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ کشمیریوں اور مسلمانوں کو مزید بدنام کر سکیں اور انہیں نشانہ بنا سکیں'۔ محبوبہ مفتی نے کہا 'یہ نہ صرف گمراہ کن ہے بلکہ ایک ایسے وقت میں انتہائی خطرناک بھی ہے جب جموں وکشمیر کے طلبہ اور تاجروں کو پہلے ہی بڑھتے ہوئے خطرات اور ....

باقی صفحہ 04 پر

یوپی کے متھرا اور بہار کے سیتامڑھی میں سڑک حادثے، 6 افراد جاں بحق، 6 زخمی

یوپی 4 مئی: اتر پردیش کے متھرا اور بہار کے سیتامڑھی میں مختلف سڑک حادثے میں 6 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 6 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق جمنا ایکسپریس وے پر سنگ میل 98 کے قریب نوئیڈا سے ا? گرہ کے راستے پر تیز رفتار کار نامعلوم گاڑی میں ٹکر مارتی ہوئی اس میں گھس گئی۔ حادثے میں خاتون سمیت 2 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 3 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہیں۔ پولیس نے زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ حادثے کی وجہ کار ڈرائیور کو جھپکی ا? نا بتایا جا رہا ہے۔ جمنا ایکسپریس وے پر اتوار کی رات دو بجے نوئیڈا سے ا? گرہ کی طرف جا رہی سفاری کار تھانہ مانٹ علاقے میں جابراگاو? ں کے قریب ا? گے چل رہی نامعلوم گاڑی میں گھس گئی۔ اس حادثے پر مانٹ تھانہ انچارج جسبیر سنگھ نے بتایا کہ کار میں سوار پریم سنگھ اور ان کے بیٹے سوریہ سنگھ رہائشی گورسٹی سی-1505 نوئیڈا اور روشن رہائشی ڈی روای داس، وشواس نگر نئی دہلی زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کو کلکشمی نگر واقع نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں حادثے میں پریم سنگھ کی اہلیہ پوجا اور بہار کے دربھنگہ ضلع کے رہنے والے ست کی موت ہو گئی ہے۔ دوسری طرف بہار کے سیتامڑھی ضلع میں بھی ایک بڑا سڑک حادثہ پیش ا? یا ہے۔ جس میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 3 زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاع کے مطابق ضلع کے مہندوارہ تھانہ حلقہ کے این ایچ ....

باقی صفحہ 04 پر

مولانا غلام محمد وستانوی کے انتقال سے مدارس اسلامیہ کا عظیم خسارہ اور ملت اسلامیہ کا بڑا نقصان: مولانا اعجاز عرفی قاسمی

نئی دہلی، 4 مئی (یو این آئی) معروف عالم دین اور دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم اور جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کے بانی سربراہ مولانا غلام محمد وستانوی کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا تنظیم علمائے حق کے قومی صدر مولانا اعجاز عرفی قاسمی نے کہا کہ ان کے انتقال سے مدارس اسلامیہ کا عظیم خسارہ اور ملت اسلامیہ کا بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ ان کے انتقال سے ایک خادم قرآن، مدارس اسلامیہ کے محسن، مسلمانوں کی تعلیم کے تئیں فکر مند جدید وقدیم تعلیم کے سنگم جیسی شخصیت سے امت مسلمہ محروم ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں مدارس ومکاتب کے جال پھیلانے میں ان کا نمایاں کردار رہا ہے اور وہ سیکڑوں مدارس کی سرپرستی اور تعاون کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے یہاں شعبہ حفظ کے ....

باقی صفحہ 04 پر

پاکستان کا بھارت کے جارحانہ اقدامات اقوام متحدہ کے سامنے اٹھانے کا فیصلہ

اسلام آباد، 4 مئی: پاکستان نے بھارت کی جانب سے شروع کی گئی جارحیت اور خطے کی تازہ ترین صورت حال سے اقوام متحدہ کو آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ....

باقی صفحہ 04 پر

گولہ-بارود بنانے والی آرڈیننس فیکٹریوں میں چھٹیاں منسوخ، ملازمین کو فوراً کام پر لوٹنے کی ہدایت

چندر پور 4 مئی: ہندوستان اور پاکستان میں بڑھتی کشیدگی کے درمیان مہاراشٹر کے چندر پور ضلع واقع ا?رڈیننس فیکٹری چندا اور مدھیہ پردیش کے جبل پور ضلع کی ا?رڈیننس فیکٹری کھمریا (او ایف کے) میں کام کر رہے سبھی ملازمین کی چھٹیاں فوری اثر سے منسوخ کر دی گئی ہیں۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب ملک بھر میں دفاعی تیاریاں بڑھ گئی ہیں۔ ا?رڈیننس فیکٹری چندا کی جانب سے جاری ایک سرکلر میں کہا گیا ہے کہ میونشنس انڈیا لمیٹیڈ (ایم ا?ئی ایل) کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائرکٹر کی ہدایات کے تحت یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ سبھی طرح کی چھٹیاں منسوخ کی جاتی ہیں اور سبھی ملازمین کو بغیر کسی تاخیر کے ڈیوٹی پر رپورٹ کرنا لازمی ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے، ''سبھی ملازمین کو بغیر تاخیر کے ڈیوٹی پر رپورٹ کرنا ہوگا اور اس اہم مدت کے دوران قومی ضروریات کے مطابق بغیر کسی رکاوٹ کی موجودگی اور شراکت داری کو یقینی کرنا ہوگا۔'' سرکلر میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ چھوٹ صرف انتہائی ضروری حالات میں ہی دی جائے گی۔ دوسری طرف جبل پور واقع ا?رڈیننس فیکٹری کھمریا (او ایف کے) میں افسروں اور ملازمین کی دو دن سے زیادہ کی چھٹیوں کو بھی جمعہ کو منسوخ کر دیا گیا۔ 'او ایف کے' کے پی ا?راو ویناش شنکر نے پی ٹی ا?ئی سے فون پر بات کرتے ہوئے اس کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا، ''اس مالی سال میں ہمارا ہدف بہت بڑا ہے اور اپریل ماہ میں ہم ہدف کے مطابق پیداوار نہیں کر پائے۔ اس کی بھرپائی کے لیے صدر دفتر سے ہدایت ملی ہے کہ چھٹیاں منسوخ کی جائیں تاکہ ہمارے پاس وافر افرادی قوت اور نگرانی یقینی ہو سکے۔'' او ایف ایک میں تقریباً 4000 ملازمین کام کرتے ہیں اور یہ میونیشنس انڈیا لمیٹیڈ (ایم ا?ئی ایل) کی سب سے بڑی یونٹس میں سے ایک ہے جو ہندوستانی مسلح افواج کے لیے گولہ بارود کی سپلائی کرتی ہے۔ فیکٹری میں توپ کے گولے، بم، راکیٹ اور دیگر دفاعی اشیا کی تعمیر کی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس طرح کی تیاریاں ملک کی دفاعی پیداوار سلسلہ کو بنائے رکھنے اور کسی بھی ہنگامی حالت سے نپٹنے کے لیے اہم مانی جا رہی ہیں۔ پیداوار کے اہداف کی تکمیل اور بروقت ڈلیوری کو یقینی کرنے کے لیے ملازمین کی لگاتار موجودگی لازمی کر دی گئی ہے۔

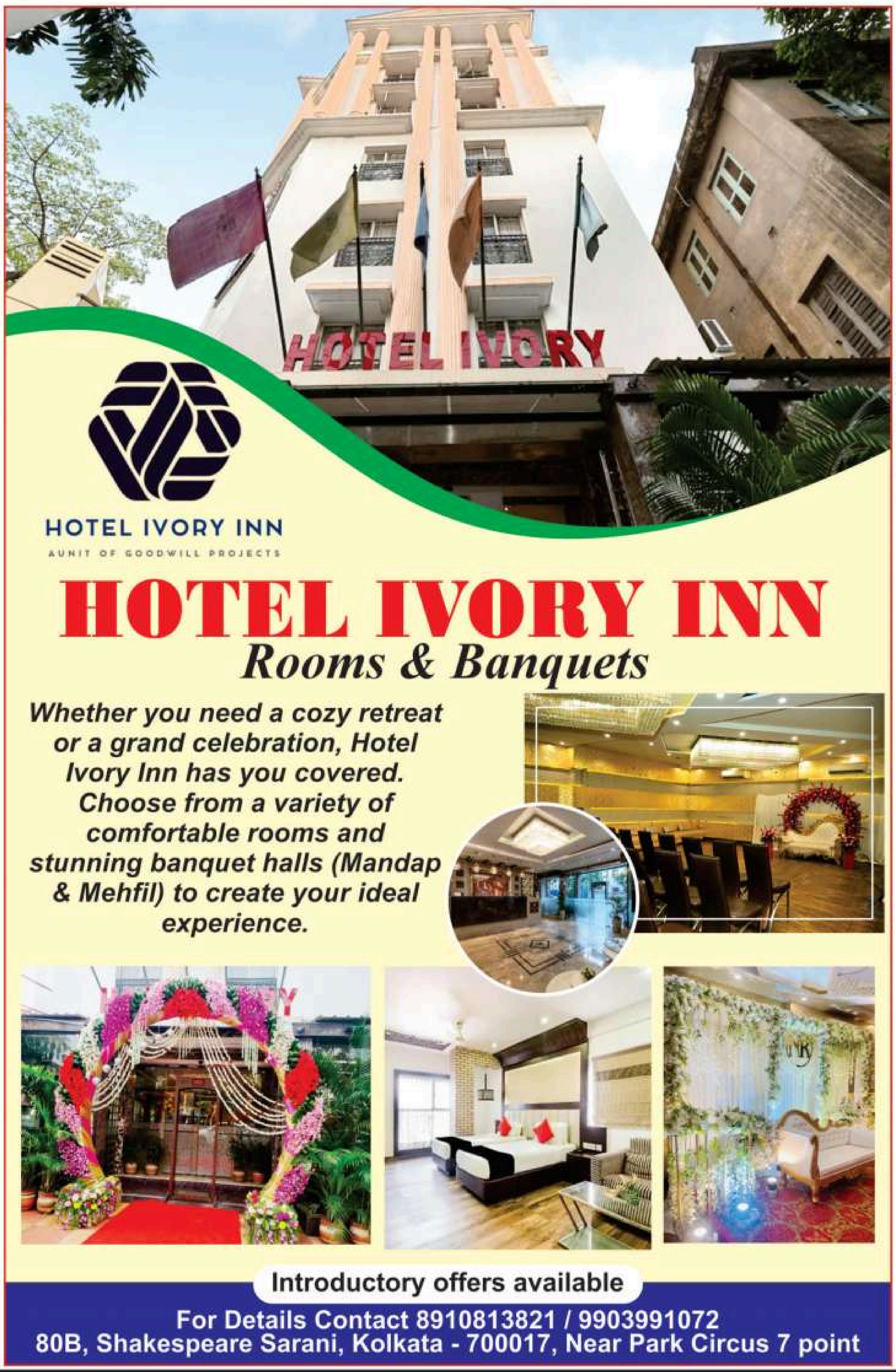

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05/ مئی 2025

فجر	3 بج 35 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج 01 منٹ
ظہر	11 بج 33 منٹ
عصر	4 بج 08 منٹ
مغرب	6 بج 10 منٹ
عشاء	7 بج 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مرشد آباد وقف بدامنی پر دہلی کو گورنر کی 'منفی' رپورٹ

شوبھن دیب اور براتیہ باسو نے سخت مخالفت کی

کولکاتا:4 مئی (عوامی نیوز سروس) وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف مظاہروں کی وجہ سے پورا ملک افراتفری کا شکار تھا۔ اس کا اثر کسی حد تک ریاست میں بھی محسوس ہوا۔ مرشد آباد اور جنوبی 24 پرگنہ میں دو مقامات پر بدامنی کی وجہ سے ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں۔ تاہم یہ جوش زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکا۔ پولیس نے طاقت کے ساتھ صورتحال کو سنبھالا۔ لیکن اس کے باوجود، راج بھون کی طرف سے دہلی کو ایک رپورٹ پیش کی گئی، جس میں بدامنی کے لیے پولیس انتظامیہ کی مکمل ناکامی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ دو ریاستی وزراء شوبھندیپ چٹرجی اور برتیا باسو نے اس پر سخت ردعمل کا اظہار کیا۔ دونوں نے کہا کہ دہلی کے حکم پر گورنر نے ایسی 'منفی' رپورٹ دی ہے۔ مرشد آباد میں کوئی بدامنی نہیں ہے اور آنے والے دنوں میں بھی نہیں ہوگی۔ ذرائع کے مطابق گورنر سی وی آنند بوس نے حال ہی میں وزارت داخلہ کو مرشد آباد کے حوالے سے رپورٹ پیش کی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ بدامنی کو 'پہلے سے منصوبہ بند' اور 'انتظامیہ کی ناکامی' قرار دیا گیا ہے۔ ان کی رپورٹ یہاں تک سفارش کرتی ہے کہ اگر انتظامیہ امن وامان برقرار رکھنے میں ناکام رہتی ہے تو مرکزی حکومت آئین کے مطابق مناسب کارروائی کرسکتی ہے۔ یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ وہ دفعہ 356 کے نفاذ کا حوالہ دے رہے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بی ایس ایف کے کیمپ مالدہ اور مرشد آباد کے حساس علاقوں میں ہونے چاہئیں۔ تاہم، مقامی باشندوں نے ہی بدامنی کے بعد یہ مطالبہ اٹھایا تھا۔ گورنر نے دہلی کو اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ یہ معقول ہے۔ تاہم، ریاستی انتظامیہ نے ریاست کے آئینی سربراہ کی طرف سے ایسی 'منفی' رپورٹ کو بالکل بھی اچھی طرح سے نہیں لیا۔ حکمراں جماعت کی جانب سے وزیر زراعت شوبھندیپ چٹرجی اور وزیر تعلیم برتیا باسو نے اس پر سخت احتجاج کیا ہے۔ زراعت اور میونسپل امور کے وزیر شوبھندیپ چٹرجی نے طنزیہ انداز میں کہا، " گورنر سی وی آنند بوس غیر جانبداری سے کام نہیں کرتے۔ وہ دہلی کی ہدایات پر کام کرتے ہیں۔ گورنر جو بھی کہیں گے، وہ سب کچھ منفی ہی کہیں گے۔" برتیا باسو کے الفاظ میں طنز کا لہجہ کچھ زیادہ ہی واضح ہے۔ انہوں نے کہا، " گورنر بیمار ہیں، وہ جلد صحت یاب ہو جائیں۔ وزیر اعلیٰ پیر کو مرشد آباد جائیں گی۔ وہاں کوئی مسئلہ نہیں ہے اور کل بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔" اس واقعہ نے راج بھون اور نبانو کے درمیان تنازعہ کا نیا ماحول پیدا کر دیا۔

دلیپ نے 'پارٹی دل بدلوؤں' کو بے نقاب کرنے کی وارننگ دی

وردھان نگر:4 مئی (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے اندر خانہ جنگی جاری۔ اس بار دلیپ گھوش نے خبردار کیا کہ بنگال بی جے پی کے کئی لیڈر بے نقاب ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں کہ پتھر کی مورتیاں کون بیچتا ہے اور کون ریت کی کانیں کھودتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ اب وہ ان تمام معلومات کے بارے میں کھلیں گے۔ ساتھ ہی، کھوچا اور ارجن سنگھ، کوئلہ مافیا لالہ کے درمیان تعلق ہے۔ وہاں سے آنے والے (ترنمول) سامان لے کر آئے۔ مجموعی طور پر دلیپ گھوش نے اکیلے ہی ترنمول سے بی جے پی میں آنے والے لیڈروں کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اتفاق سے جب سے دلیپ گھوش نے دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا دورہ کیا ہے تب سے ہی بنگال بی جے پی ایک جنون میں ہے۔ اس ماحول میں ارجن سنگھ نے سنیچر کو دعویٰ کیا کہ ضیاء الحق، جس کے ساتھ دلیپ بابو گھوم رہے ہیں، دراصل بدنام سمگلر بارک بسواس کا دائیں ہاتھ کا آدمی ہے۔ ارجن نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بارک بسواس ترنمول لیڈر شیخ شاہجہاں کے شاگرد تھے۔ دلیپ نے اتوار کو اس الزام کا جواب دیا۔ ان کے الفاظ میں، " ہم مختلف کمیٹیوں کے لیے معاشرے کے اہم لوگوں کے ناموں کی سفارش کرتے ہیں جو ہمارے جاننے والے یا پارٹی کے حمایتی ہیں۔ ضیاء الحق ویشا کمیٹی کے رکن ہیں۔ میں انہیں کافی عرصے سے جانتا ہوں، انہیں مرکزی وزیر بنا دیا گیا ہے۔ اب وہ کس سے وابستہ ہیں؟ اگر وہ سماج مخالف کام کرتے ہیں تو انہیں سزا دی جائے گی۔" ساتھ ہی دلیپ کا سوال، "انہیں (ارجن سنگھ) کو کیسے پتہ چلا کہ بارک بسواس رابطے میں ہے؟ اگر میں یہ کہوں کہ ارجن سنگھ لالہ کے رابطے میں ہے، وہ باقاعدگی سے پیسے لیتا ہے، میں صرف یہ نہیں کہہ رہا ہوں۔ درگاپور کا راجو، جسے گولی مار کر ہلاک کیا گیا تھا، وہ اس گروپ میں شامل ہوا تھا۔ دلیپ گھوش مجھ سے کسی قسم کے رابطے میں نہیں ہیں۔" تب دلیپ نے خبردار کیا، "میں نے ابھی شروعات کی ہے۔ اس کے بعد، کون کالی گایوں کا دودھ پیتا ہے، کون پتھر کی مورتیاں بیچتا ہے، کون ریت کی کانیں کھودتا ہے؟ وہاں سے جو لوگ (ترنمول) آئے ہیں، وہ سامان، بوجھ لے کر آئے ہیں۔ میں اب تک یہ نہیں کہتا تھا، لیکن اس بار" ... مجموعی طور پر، دلیپ نے دیگر پارٹیوں سے خود بی جے پی میں شامل ہونے والے لیڈروں کو خبردار کیا۔

بشیر ہاٹ میں 34 لاکھ روپے کے جعلی نوٹ برآمد، پولیس کی تفتیش جاری

بشیر ہاٹ:4 مئی (عوامی نیوز سروس) شمالی 24 پرگنہ کے مٹیا تھانے کی پولیس نے لاکھوں روپے کی جعلی کرنسی برآمد کی ہے۔ تقریباً 3.4 ملین روپے مالیت کے جعلی نوٹ برآمد ہوئے۔ پولیس نے ان جعلی نوٹوں کی بڑی مقدار رکھنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ یہ واقعہ بشیر ہاٹ کے مٹیا تھانے کے کھلا پوتا علاقے میں پیش آیا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا گرفتار شخص کا بنگلہ دیشی گینگ سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔

پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام شیخ عبدالکریم عرف راجہ ہے۔ مکان کھلا پوتا کے علاقے میں ہے۔ اسپیشل آپریشن گروپ اور مٹیا پولیس اسٹیشن کے او سی مالے منڈل کی قیادت میں پولیس نے خفیہ ذرائع سے خفیہ اطلاع ملنے پر ہفتہ کی رات چھاپہ ماری کی۔ پولیس نے سرچ آپریشن کے دوران ایک گھر سے بھاری مقدار میں جعلی نوٹ برآمد کر لیے۔ برآمد شدہ نوٹوں میں 2000، 500 اور 200 ٹکا کے نوٹ ضبط کیے گئے ہیں۔ تقریباً 33 لاکھ 56 ہزار 300 روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ گھر سے سفید کاغذ کی کٹنگز، جو کہ بینک نوٹوں کے سائز کے ہیں، برآمد کی گئیں۔ پولیس کو شبہ ہے کہ ان کاغذات کو پرنٹ کرنے، مزید جعلی رقم بنانے اور اسے بازار میں جاری کرنے کا منصوبہ تھا۔ پولیس نے بتایا کہ عبدل کے خلاف مٹیا پولیس اسٹیشن میں چوری اور ڈکیتی کی متعدد شکایات تھیں۔ اس بار اسے جعلی نوٹوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ بدوریا کے ایس ڈی پی او راہل مشرا نے مٹیا پولیس اسٹیشن میں ایک پریس کانفرنس میں کہا، " گرفتار شخص کے پاس سے تقریباً 34 لاکھ روپے مالیت کے جعلی ہندوستانی کرنسی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ اس شخص پر ماضی میں کئی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

اس پر سوال اٹھ رہے ہیں کہ گرفتار شخص کے پاس اتنے جعلی نوٹ کیسے آئے؟ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس شخص کا بنگلہ دیش سے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔ پولیس نے آج اتوار کو بشیر ہاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ کے سامنے گرفتار شخص کی سات دن کی پولیس تحویل کی درخواست کی ہے۔

شمشیر گنج کے او سی اور ایس آئی معطل کر دیئے گئے

فرخا،4 مئی (عوامی نیوز سروس) مرشد آباد میں وقف ترمیمی بل 2024 کے پارلیمنٹ سے پاس ہونے کے بعد مرشد آباد میں اس کے خلاف زبردست پرتشدد احتجاج دیکھنے کو ملا تھا جس کے بعد پورے مرشد آباد کے علاوہ آس پاس کے دیگر جگہوں میں بدامنی پھیل گئی تھی اور پولس پر اس بدامنی کو قابو کرنے میں ناکامی کا الزام بھی لگا تھا۔ اسی وجہ سے شمشیر گنج کے او سی اور سب انسپکٹر کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرشد آباد جانے سے پہلے بڑا فیصلہ لیا ہے۔ اس کے علاوہ، جنگی پور پولس ضلع میں اب تک صرف ایک ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس ہوا کرتا تھا لیکن اس بار ایک اور اے ایس پی کا تقرر کیا گیا ہے۔ وقف ترمیمی ایکٹ کو واپس لینے کے مطالبات کو لے کر مرشد آباد گزشتہ ماہ آگ کی زد میں آ گیا تھا۔ احتجاج کے نام پر غنڈہ گردی کے باعث نواب کے ضلع میں خوفناک صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ امن کی بحالی کے لیے ہائی کورٹ کے حکم پر مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔ اس وقت شمشیر گنج پولس اسٹیشن کے او سی شیو پرساد گھوش اور تھانے کے چیف انسپکٹر اور ایس آئی جلال الدین احمد کو فرائض میں غفلت برتنے پر ہٹا دیا گیا تھا۔ ان کے خلاف محکماتی تحقیقات بھی شروع کر دی گئیں۔ اس بار انہیں ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر غیر معینہ مدت کے لیے معطل کیا گیا ہے۔ جب تک وہ معطل رہیں گے انہیں ان کی بنیادی تنخواہ کا نصف ملے گا۔ اس کے علاوہ تمام سرکاری اشیاء کو جمع کرانا ہوگا۔ تاہم، ان کا جنگی پور پولس ڈسٹرکٹ کی روزانہ کی رول کال کے دوران موجود ہونا ضروری ہے۔ محمد ناصر اب تک جنگی پور پولس ضلع میں واحد ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس تھے۔ اس بار مرشد آباد پولس ضلع کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولس سومیا جیت بروا کو جنگی پور پولس ضلع میں اسی عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔ اتفاق سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی وقف کی بدامنی کے بعد سوموار کو مرشد آباد آ رہی ہیں۔ باخبر ذرائع کا خیال ہے کہ ان کے دورے سے قبل پولس انتظامیہ کا یہ قدم بلاشبہ اہم ہے۔

سلی گوڑی- نیپال سرحد پر 6 میانمار کے شہریوں کو حراست میں لیا گیا

سلی گوڑی،4 مئی: کشمیر کے پہلگام میں جہادی حملے کے بعد سے فوجی دستوں نے سرحد پر سخت چوکسی برقرار رکھی ہوئی ہے۔ اور اسی نگرانی کے دوران، بارڈر سیکیورٹی فورس (SSB) نے نیپال کی سرحد سے چھ میانمار شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ انہیں سنیچر کی رات پانی ٹنکی چوکی کے پاس سے گرفتار کیا گیا۔ [illegible] گرفتار میانمار کے شہری 2022-2023 کے درمیان پاسپورٹ اور ویزا کے بغیر ہندوستان کے شہر میزورم میں داخل ہوئے تھے۔ بعد میں، دہلی سے فرضی آدھار اور ووٹر شناختی کارڈ بنائے گئے۔ گرفتار افراد میں سے ایک کے پاس پین کارڈ بھی ہے۔ میانمار کے شہریوں کو الہیات میں ڈگری کورس کے لیے وانگھاؤسنگ، اوکھا، ناگالینڈ کے 'وڑتھیولوجیکل کالج' میں داخلہ دیا گیا تھا۔ وہ اس کالج سے اپنے ہندوستانی اور نیپالی ہم جماعتوں کے ساتھ چھٹیاں گزارنے سلی گوڑی آئے تھے۔ [illegible] ان سے پوچھ گچھ سے گینگ کے باقی افراد اور مزید دراندازوں کے ٹھکانے کا پتہ چل سکے گا۔

برن پور ہینڈی کیپ ویلفیئر سوسائٹیا کا 6واں یوم تاسیس

آسنسول : 4 مئی، (عوامی نیوز سروس): برن پور معذور ویلفیئر سوسائٹی نے اتوار کو برن پور ٹاؤن کلب میں اپنی چھٹی سالگرہ جوش وخروش سے منائی یہ تقریب خاص طور پر معذور افراد کی ترقی اور کمیونٹی کی حمایت کو فروغ دینے کے لیے سوسائٹی کے عزم کی علامت تھی تقریب میں سماجی کارکنوں اور مقامی رہنماؤں کو ان کے تعاون پر اعزاز سے نوازا گیا اعزاز پانے والوں میں پون گلگلٹیا، کونسلر کہکشاں ریاض، گرمیت سنگھ، چیئرمین شیوانند باوڑی، سوسائٹی کے صدر دھرم راج سنگھ، برجو، بنود یادو، سکھ ویلفیئر سوسائٹی کے بانی صدر سرجیت سنگھ مکڑ، منڈیپ سنگھ مکڑ، ابھیک گوسوامی، کیپٹن دا، وجے سنگھ، شری کانت سہ، مانواستا سنگھ، سنتو سنگھ، سری کانت ساہ، مانو سنگھ، سنواستا سنگھ، منڈیپ سنگھ مکڑ شامل ہیں۔ کشواہا، کاجو سنگھ۔ اور .S کے. سنگھ شامل تھے۔ اس کے علاوہ برن پور گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین جسونت سنگھ، سکریٹری گولڈی سنگھ اور سریندر سنگھ کو بھی اعزاز سے نوازا گیا معذور افراد کو امداد فراہم کی۔ معذوروں کو وہیل چیئر اور واکر پیش کیا گیا پون گلگٹیا نے اپنے خطاب میں کہا، "خصوصی طور پر معذور افراد ہمارے معاشرے کا اٹوٹ حصہ ہیں ان کا احترام کیا جانا چاہیے اور انہیں پیار اور تعاون کی ضرورت ہے سوسائٹی کے صدر، دھرم راج سنگھ نے کہا، " گزشتہ چھ سالوں میں شہر اہن برن پور میں سب کی طرف سے ملنے والے بے پناہ تعاون کے لیے شکر گزار ہیں پروگرام کی نظامت محفوظ الحسن عرف مونو نے کی یہ تقریب نہ صرف سوسائٹی کے کام کو اجاگر کرنے کا ایک موقع تھا بلکہ کمیونٹی میں اتحاد اور شمولیت کو فروغ دینے کا ایک پلیٹ فارم بھی ثابت ہوا۔

جنگلی ہاتھی کے حملے میں معمر شخص کی موت

مانبازار، 4 مئی: آج صبح 7 بجے جنگلی ہاتھی کے حملے میں ایک بزرگ کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ پرولیا کے پونچا تھانے کے دلہا گاؤں میں پیش آیا ہے۔ بانکوڑہ سے فرار ہونے والا ہاتھی رات کو پرولیا میں داخل ہوا تھا۔ بوڑھے شخص پر درخت کاٹتے وقت حملہ کیا گیا۔ پولس نے بتایا کہ متوفی کا نام بہادر مہتو تھا۔ ان کی عمر 75 سال تھی۔ ان کا گھر دلہا گاؤں میں ہے۔ آوارہ ہاتھی نے سنیچر کو پورے دن بانکوڑہ کے چھتنا تھانے کے جھانٹی پاہاڑی جنگل میں پناہ لی تھی۔ کنکسابتی نارتھ فاریسٹ ڈویژن کے رگھوناتھ پور اور کاشی پور رینج کے جنگلات کے اہلکار چوکس تھے کیونکہ یہ علاقہ پرولیا ضلع کی سرحد کے بالکل قریب تھا۔ تاہم، سنیچر کی رات، قدرتی آفت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ہاتھی تھانہ ہاڑا کے تحت کالیا باسا کے راستے پرولیا میں داخل ہوا۔ اس کے بعد، آدھی رات کو، وہ پنچا رینج میں جونار باڑی چلے گئے۔ اگرچہ اس علاقے میں ہاتھی کی موجودگی کا علم تھا لیکن جنگلات کے اہلکار اس کا سراغ لگانے میں ناکام رہے۔ پھر، اس دن صبح سویرے، ہاتھی پنچا رینج آفس سے چند سو میٹر گزر کر بلاک آفس کے پیچھے دلہا گاؤں پہنچا۔ وہاں درخت کاٹتے ہوئے بہادر مہتو کو ہاتھی نے لات مار دی۔ زخمی شخص کو بعد میں برآمد کر کے پنچا رورل ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ بہتر علاج کے لیے دوسری جگہ لے جانے کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ کنکسابتی نارتھ فاریسٹ ڈویژن کے ڈی ایف او مدیت کمار نے کہا کہ پونچا میں ہاتھی کے حملے میں ایک بوڑھے کی موت ہوگئی۔ حکومتی قوانین کے مطابق خاندان کو فوری معاوضہ فراہم کرنے کے انتظامات کیے

رشڑا کے حاجی اشفاق احمد کی دو بیٹیوں نے آئی سی ایس اور آئی سی ایس سی امتحان میں نمایاں کارکردگی پیش کرتے ہوئے والدین، گھر والوں کیساتھ ساتھ رشڑا کا نام بھی روشن کیں۔ بڑی بیٹی عارفہ آرا آئی ایس سی امتحان میں 93 فیصد اور چھوٹی بیٹی عاطفہ نے آئی سی ایس سی امتحان میں 87 فیصد کیساتھ نمایاں کارکردگی پیش کیں۔ یہ دونوں بچیاں شیرا پور کے گوسپیل اسکول کی طالبہ ہیں عارفہ clat امتحان میں بھی بہترین کارکردگی پیش کی ہے۔ (محمد شعیب عالم)

جوئے گوسوامی نے کہا مشتاق حسین کو پدم بھوشن سے نوازا جانا چاہیے

کولکاتا: 4 مئی ((نورالاسلام خان)) شاعر جوئے گوسوامی نے مشتاق حسین کو پدم بھوشن سے نوازنے کے لیے مرکزی حکومت کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ مشتاق حسین تعلیم اور انسانی بہبود کے لیے لامتناہی کام کر رہے ہیں۔ شاعر جوئے گوسوامی نے تبصرہ کیا کہ سماجی بہبود کیلئے اپنی زندگی وقف کرنے والے مشتاق حسین کو پدم شری یا پدم بھوشن جیسے اعزاز سے نوازا جانا چاہیے۔ انہوں نے متعدد کتابوں میں مشتاق حسین کی زندگی اور کاموں کی تعریف کی ہے، جن میں 'مشتاق حسین: زندگی اور روایت' بھی شامل ہے۔ پبلشر اور ایڈیٹر فاروق احمد تھے، شاعر نے کہا کہ ایسے نیک، شفیق، مخیر اور تعلیم یافتہ لوگوں کی معاشرے میں بہت ضرورت ہے۔ افسانہ نگار شرشیندو مکھرجی کتاب میں لکھتے ہیں، مشتاق حسین کی زندگی پر مبنی سرگرمیوں کے بارے میں جان کر میں متوجہ اور حیران ہوا۔ ان جیسے لوگ آج نایاب ہیں۔ مشتاق حسین لکھتے ہیں۔ تجربہ کار شاعر، ادیب، پروفیسر، محقق اور ابھرتے ہوئے پبلشرز۔ جوئے گوسوامی نے مزید کہا مشتاق حسین ایک رنگین شخصیت ہیں جنہوں نے تمام مشکلات کا مقابلہ کیا اور کامیابی حاصل کی۔ اس نے 'پرچم' سلطنت بنائی۔ تاہم، ان کی زندگی ذاتی کامیابی تک محدود نہیں تھی۔ انہوں نے سماجی خدمت اور تعلیم کے فروغ میں رہنمائی کی ہے۔ وہ ایک آئیکون بن گیا ہے۔ انہوں نے تمام رکاوٹوں کو عبور کر کے اور تعلیم اور صحت کی خدمات فراہم کر کے عوامی فلاح و بہبود اور ضرورت مندوں کی خدمت میں ایک نادر مثال قائم کی ہے۔ مشتاق حسین نے اپنی پوری زندگی قوم اور بنگال کی پسماندہ برادریوں کی خدمت کیلئے وقف کر دی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عزت مل سکے تو معاشرے کو فائدہ ہوگا۔

☆☆☆☆

کلٹی امداد فاونڈیشن کی جانب سے تین ماہ کیلئے مفت ٹھنڈے پانی تقسیم کیمپ کا افتتاح

آسنسول :4 مئی، (عوامی نیوز سروس): چلچلاتی گرمی کے پیش نظر امداد فاؤنڈیشن کی جانب سے کلٹی اسٹیشن موڑ کے قریب واقع کلٹی امداد فاؤنڈیشن کے ہیڈ آفس کے قریب تین ماہ کے لیے مفت ٹھنڈے پانی کی سروس سینٹر کا افتتاح اتوار کو کیا گیا۔ کلٹی اسٹیشن موڑ کے قریب سال 2004 میں قائم ہونے والی کلٹی امداد فاؤنڈیشن خواتین کو بااختیار بنانے اور مختلف سماجی کاموں کے ساتھ ساتھ برسوں سے شدید گرمی میں ٹھنڈے پانی کی خدمت کا مرکز چلاتی ہے۔ اتوار کو امداد فاؤنڈیشن کے دفتر کے قریب افتتاحی تقریب میں ٹھنڈے پانی کے ساتھ چنے، گڑ، بتاسا اور تربوز بھی تقسیم کیے گئے کلٹی مدد فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹو چیئرمین روی شنکر چوبے، خزانچی کرن پرساد، جنرل سکریٹری رنکو چوبے کے علاوہ مقامی لوگ سنیل سنگھ، پرسن جیت داس، پرسون سرکار، چندن کنڈو اور شیوانی دیوناتھ کے علاوہ سماج کے مختلف طبقوں اور طبقوں کے لوگوں نے ٹھنڈے پانی کی خدمت مرکز کا افتتاح کیا۔ اس تناظر میں مدد فاؤنڈیشن کے بانی اور موجودہ ورکنگ پریزیڈنٹ روی شنکر چوبے نے کہا کہ برسوں سے کلٹی اسٹیشن موڑ مدد فاؤنڈیشن کے دفتر کے قریب پانی کی خدمت کا مرکز کام کر رہا ہے، جو شہر کا سب سے مصروف ترین راستہ ہے۔ یہاں روزانہ ٹرین سے اترنے والے سیکڑوں مسافروں کے علاوہ کندوا بازار، لال بازار کی طرف جانے والے راہگیروں کو پینے کے ٹھنڈے پانی کے ساتھ چنے، بتاشا اور موسمی پھل بھی مستقل بنیادوں پر مفت ملتے ہیں۔ اس کے لیے فاؤنڈیشن کی جانب سے ادارے کے لوگوں کے ذریعے پانی کی باقاعدہ فراہمی کے لیے مدد فراہم کی جاتی ہے تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

☆☆☆☆

رانی گنج: 'پھرے پاوا' مہم کے تحت 35 گمشدہ موبائل فون اصل مالکان کو واپس

رانی گنج:5 مئی: آسنسول- درگاپور پولس کمشنریٹ کے تحت رانی گنج پولس اسٹیشن میں 'پھرے پاوا' مہم کے تحت 35 گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون ان کے حقیقی مالکان کو واپس لوٹا دیے گئے۔ اس خصوصی تقریب میں مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ پولس افسران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر رانی گنج تھانہ انچارج وکاس دتا نے بتایا کہ 'پھرے پاوا' ایک مستقل اور موثر مہم ہے جس کا مقصد گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فونز کو برآمد کر کے ان کے مالکان کو واپس کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم آسنسول- درگاپور پولس کمشنریٹ کی جانب سے عوامی خدمات کو بہتر بنانے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ وکاس دتا نے مزید بتایا کہ برآمد کیے گئے موبائل فون میں سے کئی ایک مختلف ریاستوں میں پائے گئے، جنہیں پولس ٹیم کی جانفشانی اور تندہی سے بازیاب کیا گیا۔ انہوں نے اپنی ٹیم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ صرف 'ٹیکنیکل مہارت نہیں بلکہ جذبہ خدمت بھی ہے' جس نے اس کامیابی کو ممکن بنایا۔ پولس کی جانب سے موبائل فون کی واپسی پر لوگوں کے چہروں پر خوشی اور سکون نمایاں تھا۔ متاثرہ افراد نے پولس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید نہیں تھی کہ انہیں اپنے قیمتی فون دوبارہ مل جائیں گے، لیکن 'پھرے پاوا' مہم نے یہ ممکن کر دکھایا۔ یہ مہم نہ صرف گمشدہ اشیاء کی بازیابی کا ذریعہ بن رہی ہے بلکہ عوام اور پولس کے درمیان اعتماد سازی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ آسنسول- درگاپور پولس کمشنریٹ کی اس پہل کو مقامی سطح پر کافی سراہا جا رہا ہے اور لوگ اسے ایک مثبت قدم قرار دے رہے ہیں۔

مستقل اساتذہ کی زبردست کمی کے باوجود نتیجہ شاندار درگاپور اردو ہائی اسکول کے طلبہ نے مدھیامک میں کر دکھایا کمال

آسنسول: 4 مئی (عوامی نیوز سروس)درگاپور مین گیٹ میں واقع اس علاقے کا واحد اردو میڈیم درگاپور اردو ہائی اسکول کا اولین بیچ امسال مدھیامک امتحان میں شریک ہوا اور بے سروسامانی کی حالت میں بھی اس اسکول کے طلباء وطالبات نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اسکول کے ٹیچر انچارج محمد ریاض الدین انصاری نے بتایا کہ 2014 میں اس اسکول کو جونیئر ہائی اسکول کی منظوری ملی اور 2023 میں اسے اپ گریڈ کر کے ہائی اسکول کا درجہ تو دے دیا گیا مگر اب تک اس اسکول میں کسی مستقل معلم کی بحالی نہیں ہوئی ہے۔ محمد افتخار کی شکل میں ایک گیسٹ ٹیچر اور پرائیوٹ طریقے سے دو تین استانیوں کو لیکر درجہ ششم تا دہم کے 175 طلبا وطالبات کی پڑھائی جیسے تیسے مکمل کی جارہی ہے۔ خود ان کا تبادلہ اس اسکول میں اسپیشل گراؤنڈ میں 2021 میں برنپور رحمت نگر ہائی اسکول اردو سے درگاپور اردو ہائی اسکول میں ہوا۔ اب حالت یہ ہے کہ میں ہی ٹیچر انچارج اور میں ہی پیون، کلرک اور چپراسی ہوں۔ بہرحال کسی صورت پہلا بیچ کی شکل میں 23 طلباء وطالبات مدھیامک 2025 امتحان میں شریک ہوئے اور مضمون کے ماہر اساتذہ کی زبردست کمی کے باوجود ان میں سے 21 طلبہ کامیابی کے جھنڈے گاڑنے میں کامیاب ہوئے اور اس طرح کامیابی کا گراف 91.3 فیصدی تک پہنچایا۔ شاہین کلام بنت محمد کلام نے 422 نمبرات حاصل کر کے اپنے اسکول کی ٹاپر رہی۔ مدھیامک کے پہلے بیچ کی اس بڑی کامیابی سے اسکول کے اندر اور باہر خوشیوں کا ماحول ہے مگر گارجینوں اور تعلیم سے دلچسپی رکھنے والوں کو یہی غم ستائے جا رہا ہے کہ آخر کب اس اسکول میں مستقل اساتذہ کی بحالی ہوگی اور کب طلبہ کا تعلیمی مستقبل تابناکی کی جانب بڑھے گا۔

سمر سروس کیمپ میں ٹاٹا کی مسافر گاڑیوں پر پرکشش رعایت

آسنسول :4 مئی، (عوامی نیوز سروس): ٹاٹا موٹرز کی جانب سے قومی شاہراہ 19 آسنسول کے ساتھ واقع جوبلی پیٹرول پمپ کے قریب ایم جے موورز، ٹاٹا موٹرز کی مجاز ڈیلرشپ پر 16 روزہ سمر کیمپ کا انعقاد کیا گیا کیمپ 2 مئی سے 18 مئی تک چلے گا کیمپ کا افتتاح 2 مئی کو سینئر کسٹمر آلوک مترا نے شمع روشن کر کے کیا اس کیمپ کے قیام کا مقصد ان لوگوں کو اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے قابل بنانا ہے جن کے پاس ٹاٹا موٹرز کی مسافر گاڑیاں ہیں اس پرکشش پیشکش میں مفت معائنہ اور ٹاپ واش شامل ہوں گے اس کے علاوہ اس کیمپ میں کار کے پرزہ جات اور لیبر چارجز پر پرکشش رعایت دی جائے گی ایم جے موورز کی جانب سے ٹاٹا مسافر گاڑیوں کے مالکان کو ایک پیغام دیا گیا ہے کہ وہ موبائل نمبر 8016096562 اور 9339501276 پر رابطہ کر کے اس آفر سے فائدہ اٹھائیں۔

بہالا کی رہائش گاہ میں آتشزدگی

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) بہالا کے علاقے جیمز لانگ اسٹریٹ پر کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ بھڑک اٹھی، جائے وقوعہ پر تین فائر انجن پہنچ چکی ہیں۔ محکمہ فائر بریگیڈ کے ذرائع کے مطابق ابتدائی قیاس ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ آگ بلند عمارت کی پانچویں منزل پر لگی۔ فائر فائٹرز جنگ کے دوران آگ بجھانیمیں مصروف عمل ہیں۔ پولس کو ابتدائی اندازہ ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔

گزشتہ اتوار کی شام، سکھر بازار میں جیمز لانگ سرانی پر واقع ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگ گئی۔ فائر انجن نے پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ گزشتہ دنوں شہر کے کئی علاقوں میں آگ لگنے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے بعد سیکورٹی پر سوال اٹھتا ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق اتوار کی سہ پہر تین بجے کے قریب جیمز لانگ سرانی پر واقع اپارٹمنٹ بلڈنگ میں آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ بعدازاں مزید دو انجن جائے وقوعہ پر پہنچے۔ رہائشیوں کو اپارٹمنٹ کی عمارت سے بحفاظت نکال لیا گیا۔ خیال رہے کہ کولکاتا کے بڑا بازار میں منگل کو ایک ہوٹل میں آگ لگ گئی۔ اس میں 14 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس کے فوراً بعد کولکاتا کے اس ہوٹل کے حکام پر لاپروائی کے الزامات لگائے گئے۔ ہوٹل کے مالک اور منیجر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کولکاتا پولس نے ایک ٹاسک فورس تشکیل دے کر تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس کے بعد گزشتہ جمعہ کو سالٹ لیک کے سیکٹر فائیو میں ایک کیمیکل فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ دھماکوں کی آواز باہر سے بھی سنی گئی۔ فائر فائٹرز نے تقریباً تین گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ جائے وقوعہ پر 11 فائر انجن موجود تھے۔ اس رات نیو ٹاؤن میں سینٹرل مال کے قریب ایک سائیکل شوروم میں آگ لگ گئی۔ چونکہ مقام سنٹرل مال کے بالکل پیچھے تھا، علاقے میں فوری طور پر خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔

ایس ایس سی کی سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی عرضی، اہل بے روزگار بھی تیاری میں مصروف

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ نے پہلے ہی بے روزگاروں کو یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ نظر ثانی کی درخواست دائر کی جائے گی۔ اسی طرح ایس ایس سی کے چیئرمین نے ایس ایس سی کیس میں سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔ سنا ہے کہ اہل بے روزگار لوگ بھی نظر ثانی کی درخواستیں دائر کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایس ایس سی کے چیئرمین سدھارتھ مجمدار حال ہی میں دہلی گئے تھے۔ وکلاء سے مشاورت کی۔ اس کے بعد سنیچر کو سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی گئی۔ اہل بے روزگار افراد کو بھی ضلع کے لحاظ سے درج کیا جا رہا ہے۔ پھر وہ نظر ثانی کی درخواست بھی دائر کر سکتے ہیں۔ تاہم، اہل بے روزگار لوگوں کا ایک حصہ چاہتا ہے کہ ان کے کیس کی سماعت نئے چیف جسٹس کی بنچ کرے، کیونکہ یہ معاملہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ میں پہلے تھا جو ریٹائر ہونے والے ہیں۔ اتفاق سے موجودہ چیف جسٹس سنجیو کھنہ 13 مئی کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ غور طلب ہے کہ 22 اپریل 2024 کو کلکتہ ہائی کورٹ نے 26,000 اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو یعنی پورا پینل منسوخ کر دیا تھا۔ ریاستی حکومت نے اس فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں جوابی مقدمہ دائر کیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سپریم کورٹ نے اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست فراہم کرنے میں ناکامی پر کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو بھی برقرار رکھا۔ بے روزگاروں نے پھر اپنی تحریک شروع کی۔ ان کے بنیادی طور پر دو مطالبات ہیں۔ سب سے پہلے اہل اور نااہل امیدواروں کی فہرست شائع کی جائے۔ دوم، ہر نوکری کے متلاشی کو ویب سائٹ پر OMR شیٹ اپ لوڈ کرنی ہوگی۔ اس دوران ایس ایس سی نے پورے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔ سکنڈری ایجوکیشن بورڈ پہلے ہی عدالت میں ترمیم کی درخواست دائر کر چکا ہے۔ اس کے جواب میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا کہ فی الحال صرف قابل اساتذہ کو کام کرنے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کا فیصلہ طلباء کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

آئی آئی ٹی کھڑگپور میں بہار کے طالب علم کی پراسرار موت

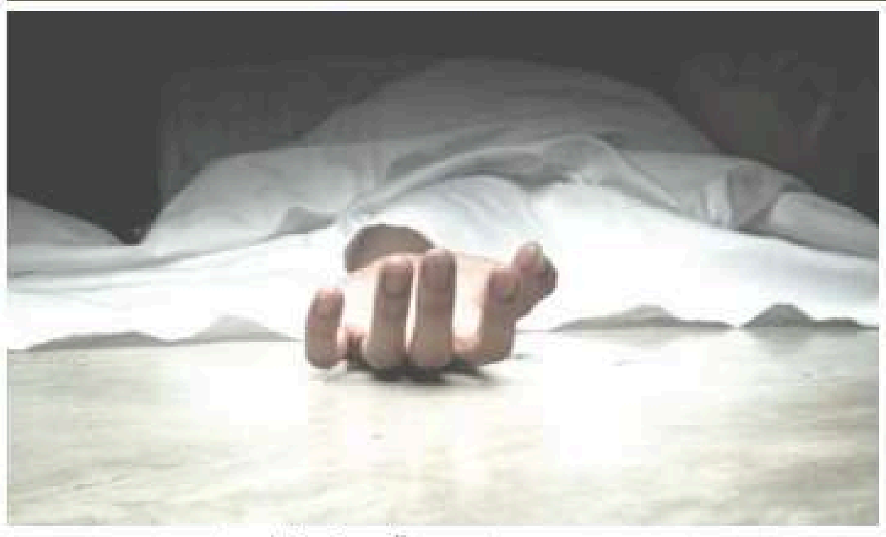

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) کھڑگپور شہر کے پوریگیٹ علاقے کے قریب واقع انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی کھڑگپور) میں ایک بار پھر ایک طالب علم کی پراسرار حالات میں موت ہوگئی ہے۔ اس کی لاش ہاسٹل کے کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ جاں بحق طالب علم کا نام محمد آصف قمر (22) ہے۔ وہ سول انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ میں تیسرے سال کا طالب علم تھا۔ وہ آئی آئی ٹی کھڑگپور کیمپس میں واقع مدن موہن مالویہ ہال کے ایس ڈی ایس بلاک ہاسٹل کے ایک کمرے میں رہتا تھا۔ وہ ریاست بہار کے شیوہر ضلع کا رہنے والا تھا۔ اس سے قبل بھی اس سال دو طالب علم غیر فطری حالات میں جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ہاسٹل میں اس کا کمرہ سنیچر کی رات سے اندر سے بند تھا۔ اس کے ہم جماعتوں نے اسے بار بار پکارا، لیکن اس کے کمرے کا دروازہ نہ کھلا۔ وہ فون بھی ریسیو نہیں کر رہا تھا۔ اس کے بعد طلباء نے ہاسٹل اور آئی آئی ٹی انتظامیہ کو اس کی اطلاع دی۔ آئی آئی ٹی انتظامیہ نے پولس سے رابطہ کیا۔ پولس ہاسٹل پہنچ گئی، کمرہ توڑ کر محمد آصف قمر کو باہر نکال لیا۔ اسے بی سی رائے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ آصف کی موت کی تصدیق کے بعد پولس نے اس کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے کھڑگپور کے سرکاری اسپتال بھیج دیا۔ اس کے گھر والوں کو بھی اس واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ ایک سینئر پولس افسر نے موت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کو کچھ سراغ ملے ہیں اور اس کی بنیاد پر تحقیقات کی جا رہی ہے۔ 20 اپریل کو اوشین انجینئرنگ اور نیول آرکیٹکچر کے شعبہ کے چوتھے سال کے طالب علم انیکیت والکر کی لاش ان کے ہاسٹل کے کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ 12 جنوری کو انڈر گریجویٹ تھرڈ ایئر کے طالب علم شان ملک کی لاش ان کے ہاسٹل کے کمرے سے ملی۔ گزشتہ سال جون میں بائیوٹیکنالوجی اور بائیو کیمیکل انجینئرنگ کے چوتھے سال کی طالبہ دیویکا پلئی نے خودکشی کر لی تھی۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ انسٹی ٹیوٹ کے پاس 24 گھنٹے کونسلر موجود ہیں جو طلباء کو کسی بھی تناؤ اور افسردگی سے نمٹنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ 20 اپریل کے واقعے کے بعد ادارے نے ہر طالب علم کے دروازے پر بارکوڈ لگا دیا ہے جسے کوئی بھی طالب علم شدید ذہنی تناؤ کے وقت اسکین کر کے فوری کونسلنگ حاصل کر سکتا ہے۔ قائم مقام ڈائریکٹر امیت پاترا کا کہنا ہے کہ ایسے سانحات کے پیچھے حالات اور وجوہات جاننے کے لیے ایک کمیٹی بھی بنائی جا رہی ہے جو 3 دن میں اپنی سفارشات دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے طلباء کی فلاح و بہبود، خوشی اور تعلیمی کامیابی ہمارے لیے اہم ہے۔ یہ سب ہمارے بچے بھی ہیں۔

☆

کارپوریشن کے روف ہوٹل کریک ڈاؤن پر NRAI سامنے آیا

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) نیشنل ریسٹورنٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا، کولکاتا کے سربراہ نے کہا کہ لائن پر ہزاروں ملازمتوں کے ساتھ گہری تشویش کا باعث ہے جو وضاحت کی کمی کے سبب اچانک پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ کے ایم سی نے معائنہ کے لیے چھتوں پر 83 اداروں کی نشاندہی کی ہے، جس سے کھانے اور مشروبات کی صنعت میں الجھن اور تشویش پیدا ہوئی ہے۔ کولکاتا کے فروغ پزیر چھت پر کھانے کے منظر کو اچانک ہنگامہ خیزی کا سامنا کرنے کے ساتھ، نیشنل ریسٹورانٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا (NRAI) نے غیر یقینی صورتحال، کاروباری نقصانات اور بند ہونے کے خطرے سے دوچار ریستورانوں کی مدد کے لیے قدم بڑھایا ہے۔ یہ اقدام کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے 29 اپریل کو بڑا بازار میں ہوٹل ریتوراج میں آتشزدگی کے بعد چھتوں پر کھانے پینے کی دکانوں کے خلاف کریک ڈاؤن کے جواب میں کیا گیا ہے، جس میں 14 افراد ہلاک ہوگئے۔ فائر سیفٹی کے نفاذ کے ایک حصے کے طور پر، KMC نے معائنہ کے لیے چھت پر 83 اداروں کی نشاندہی کی ہے، جس سے فوڈ اینڈ بیوریج (F&B) کی صنعت میں الجھن اور تشویش پیدا ہوئی ہے۔ جب کہ شہری ادارے نے مستقبل میں ہونے والی آفات کو روکنے کی ضرورت کا حوالہ دیا، بہت سے ریستورانوں کا کہنا ہے کہ اقدامات میں وضاحت، مستقل مزاجی اور انصاف کی کمی ہے۔ کئی دکانیں پہلے ہی متاثر ہو چکی ہیں۔ 3 مئی کو، پارک اسٹریٹ پر LMNOQ اسکائی بار نے اپنی چھت کے ڈھانچے کو جزوی طور پر مسمار کرتے ہوئے دیکھا، سدرن ایونیو پر واقع کیفے اور سیکٹر V میں سیرا کیفے کا بھی معائنہ کیا گیا ہے۔ سیرا نے اپنی ٹیرس سروس کو مکمل طور پر معطل کر دیا ہے، ان ڈور آپریشنز جاری رکھنے کا انتخاب کرتے ہوئے درج کردہ مقامات میں منزلات بھی شامل ہے، جو ایک چھت پر کھانے کی جگہ ہے جو اپنے شاہی اودھی کرایہ کے لیے مشہور ہے۔ اس کے واٹس ایپ بزنس اکاؤنٹ پر ایک خودکار جواب میں کہا گیا ہے۔ منزل سے رابطہ کرنے کا شکریہ۔ حکومت نے فائر سیفٹی کے معاملات کی وجہ سے چھت والے ریستورانوں کو بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس لیے باورچی خانے اگلے نوٹس تک بند رہے گا۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ بہت ساری معصوم جانیں ضائع ہوئیں۔ لیکن چھتوں کے ریستورانوں کو بند کرنا بہترین حل نہیں ہے۔ آگ کے حادثات کہیں بھی ہو سکتے ہیں۔ درحقیقت بڑا بازار واقعہ میں، لوگ چھت پر پھنس گئے تھے۔ چھتوں کے اداروں کو بند کرنے کی بجائے، حفاظت کے مضبوط اصولوں کو نافذ کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ کریک ڈاؤن کے وقت نے کاروباری مالکان کے لیے چیزوں کو مشکل بنا دیا ہے، جن میں سے اکثر نے ابھی چند ہفتے قبل اپنے لائسنسوں کی تجدید کی ہے۔ NRAI - کھانے کی خدمت کی صنعت کے مفادات کی نمائندگی کرنے والی ملک کی معروف تجارتی انجمن، بشمول ریستوراں، بارز، کیفے اور کلاؤڈ کچن - نے اس بحران کا جواب دینے میں مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ NRAI کے کولکاتا چیپٹر کے سربراہ ابھیمانیو مہیشوری نے پوری کمیونٹی میں ہونے والی پریشانی کو تسلیم کیا۔ فہرست میں 83 نام ہیں، لیکن سبھی کو شٹ ڈاؤن نوٹس نہیں ملے ہیں۔ ہمارے خیال میں ان میں سے بہت سی جگہیں درست لائسنسوں اور تعمیل کے ساتھ کام کر رہی تھیں۔ وضاحت کا فقدان گہری تشویش کا باعث ہے۔ ہم تمام اراکین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ تعمیل کریں اور مہمانوں کی حفاظت کو ترجیح دیں، بلکہ انصاف اور روزی روٹی کے تحفظ کو یقینی بنانے میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں۔ تاہم NRAI کی طرف سے کارروائی کا منصوبہ مکمل طور پر ظاہر نہیں کیا گیا تھا۔ کولکاتا کے بہت سے ریستورانوں نے قانونی غیر یقینی صورتحال اور ردعمل کے خوف کا حوالہ دیتے ہوئے عوامی طور پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم، ان میں سے کئی نے اظہار کیا۔ وہ حکام کے ساتھ ثالثی کرنے اور زیادہ متوازن، صنعت سے متعلق حساس حل کی جانب کام کرنے کے لیے NRAI سے اپنی امیدیں وابستہ کر رہے ہیں۔ انڈسٹری کے اندرونی ذرائع کے مطابق 10,000 لوگوں کی نوکریاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں۔ امولائٹ آئیڈیٹرز کی شریک بانی اور فوڈ رائٹر رخسانہ اے کپاڈیہ نے کہا کہ مالکان نے بنیادی ڈھانچے اور تعمیل میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔ اگر کوئی پراپرٹی کمپلائنٹ نہیں تھی، تو اسے پہلے لائسنس نہیں دیا جانا چاہیے تھا۔ سینکڑوں ورکرز اب اپنی ملازمتوں سے محروم ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں۔ حکام کو اچانک شٹ ڈاؤن پر مجبور کرنے کے بجائے اصلاح کے لیے رعایتی مدت پیش کرنی چاہیے۔ تجربہ کار فوڈ بلاگر لونا چٹرجی نے آرڈر کی وسیع نوعیت پر تشویش کا اظہار کیا۔ شہر پہلے ہی معاشی طور پر جدوجہد کر رہا ہے۔ مہمان نوازی کی صنعت ان چند شعبوں میں سے ایک ہے جو ابھی بھی ملازمتیں پیدا کر رہے ہیں۔ ہاں، کچھ جگہوں نے قوانین کی خلاف ورزی کی لیکن زیادہ تر ایسا نہیں کیا۔ سب کے ساتھ یکساں سلوک کیوں کیا جا رہا ہے؟ چھت پر کھانا ایک ثقافتی مرکز بن گیا ہے۔ شہر کو بغیر کسی تفریق یا مکالمے کے چھیننا ناانصافی ہے۔

آج سے پرپل لائن کے میٹرو سروس میں اضافہ

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو کی پرپل لائن کے مسافروں کے لیے اچھی خبر ہے۔ میٹرو خدمات کل 5 مئی سے بڑھا دی جائیں گی۔ مسافروں کو یہ اضافی میٹرو سروس سوموار سے جمعہ تک ملے گی۔ میٹرو ریل ذرائع کے مطابق دونوں ٹرینوں کے درمیان وقت کا فرق 22 منٹ کا ہوگا۔ میٹرو ریل ذرائع کے مطابق کولکاتا میٹرو کی پرپل لائن، یعنی جوکا - ماجرہاٹ میٹرو روٹ پر خدمات کل یعنی سوموار سے بڑھائی جائیں گی۔ جہاں پہلے 18 میٹرو تھے، وہاں اب 40 میٹرو شروع ہوں گے۔ جن میں سے 20 اپ اور 20 ڈاؤن لائنز پر چلائی جائیں گی۔ 50 منٹ کے بجائے دو ٹرینوں کے درمیان وقت کا فرق 22 منٹ ہوگا۔ یہ سروس سوموار سے جمعہ تک دستیاب رہے گی۔ مسافروں کو صبح 8 بجکر 27 سے دوپہر 3 بجکر 43 تک اضافی میٹرو سروس ملے گی۔ اس کے نتیجے میں، میٹرو حکام کا خیال ہے کہ بھیڑ کو سنبھالنا آسان ہو جائے گا۔ میٹرو ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ پہلے کی طرح سنیچر اور اتوار کو بھی اس روٹ پر میٹرو بند رہے گی۔ واضح رہے کہ پچھلے ہفتے کمشنر آف ریلوے سیفٹی نے ایسٹ ویسٹ میٹرو کے اسپلینیڈ سے سیالدہ سیکشن کا معائنہ کیا۔ سی آر ایس کے ساتھ تعمیراتی کمپنی کے ایم آر سی ایل اور کولکاتا میٹرو کے عہدیدار بھی تھے۔ رپورٹ جمع کرانے کے بعد اگر یہ مثبت آتی ہے تو سروس شروع کر دی جائے گی۔ سیکٹر فائیو کو ہوڑہ سے جوڑا جائے گا۔ بوبازار نے ایسٹ ویسٹ میٹرو کے کام کی وجہ سے ایک خوفناک تباہی دیکھی ہے۔ جس کی وجہ سے اس حصے کے کام کی تکمیل میں تاخیر ہوئی ہے۔ ابھی تک میٹرو گرین لائن پر ہوڑہ میدان سے اسپلینیڈ اور سیالدہ سے سیکٹر فائیو تک چل رہی تھی۔ بوبازار کی پریشانی کی وجہ سے اسپلانیڈ اور سیالدہ کے درمیان اس سیکشن میں میٹرو خدمات ابھی تک شروع نہیں ہوئی ہیں۔ CRS نے گزشتہ اتوار کو اس علاقے کا معائنہ کیا۔ پٹریوں، سرنگوں، وینٹیلیشن، ایمرجنسی سسٹم وغیرہ کی جانچ کی جاتی ہے۔ بوبازار کے راستے ٹرینیں مختلف رفتار سے چل رہی ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا کوئی کمپن محسوس ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نے گزشتہ سال 6 مارچ کو ایسٹ ویسٹ میٹرو کے ہوڑہ میدان تا اسپلینیڈ روٹ کا افتتاح کیا تھا۔ گنگا کے نیچے میٹرو روٹ کا افتتاح مودی کی قیادت میں ہوا۔ میٹرو ذرائع کے مطابق ایک بار جب سی آر ایس کی رپورٹ جمع کرائی جائے گی اور یہ مثبت ہے، 16.55 کلومیٹر طویل روٹ آپریشنل ہو جائے گا۔ ہوڑہ میدان سے گنگا کے نیچے جا کر سیکٹر 5 پہنچا جا سکتا ہے۔

☆

کارپوریشن کے متحرک ہونے پر ریستوراں انتظامیہ دستاویزات درست کرنے میں سرگرم

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) ریستورانوں اور پبوں میں فائر سیفٹی کے بارے میں حالیہ جانچ پڑتال نے ریستورانوں اور مالکان کے درمیان کارروائی سے افراتفری مچ گئی ہے۔ کچھ آگ سے باہر نکلنے کے لیے انتظامات کر رہے ہیں، دوسرے آلات نصب کر رہے ہیں۔ دوسرے معائنہ کرنے والی ٹیم کے پہنچنے سے پہلے دستاویزات کو ترتیب دے رہے ہیں، جب کہ ہر کوئی آگ بجھانے والے آلات کی درستگی کی جانچ کر رہا ہے۔ واضح ہو کہ پارک اسٹریٹ پر، جہاں کچھ مشہور ترین ریستوراں پرانی عمارتوں میں موجود ہیں جن میں صارفین کے لیے صرف ایک ہی داخلی اور خارجی راستہ ہے، کچھ نے عقبی گیٹ کو نشان زد کیا ہے جسے صرف عملہ فائر ایگزٹ کے طور پر استعمال کرتا تھا۔ پارک سٹریٹ کی طرف کرنانی مینشن کے سیکشن میں واقع ایک ریستوران میں، ایک راستہ جو باورچی خانے سے ہوتا ہوا ایک دروازے تک جاتا ہے جو عمارت کے اندرونی احاطے میں کھلتا ہے، کو فائر ایگزٹ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اسٹیفن کورٹ اور کوئینز مینشن کے ریستوراں نے بھی ایسا ہی کام کیا ہے۔ پارک سٹریٹ کے ایک مشہور ریسٹورنٹ کے مالک نے کہا کہ پرانی عمارتوں میں جہاں ایک ریسٹورنٹ کا فرنٹیج 20 فٹ ہوتا ہے، سامنے سے دوسرا ایگزٹ بنانا مشکل ہوتا ہے۔ کسی بھی صورت میں، اگر اگلی جگہ آگ لگ جاتی ہے، تو فائر ایگزٹ کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لیے کئی ریستورانوں نے پچھلے ایگزٹ کو فائر ایگزٹ کے طور پر نامزد کیا ہے جو عملے کے زیر استعمال ہے۔ سنیچر کی رات واٹس اپ کیفے میں فائر آڈٹ کیا گیا۔ مالک انیر بن سین گپتا نے کہا کہ ہم نے فائر حکام کو لائسنس اور دستاویزات دکھائے جو ہمارے پاس تھے۔ ان کے مشورے کی بنیاد پر، ہم نے صرف انڈور سیکشن کو ہی آپریشنل رکھا ہے۔ جب تک ہمیں مزید وضاحت نہیں ملتی تب تک چھت والا سیکشن بند رہے گا۔ قصبہ کے ایکروپولس مال میں، جہاں چوتھی منزل پر کئی ریستوراں، بشمول ایشیا کچن، ہوچیولا، اور چلی، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے معائنہ کے لیے درج ہیں۔ پولس کو مال انتظامیہ نے منظور شدہ منصوبے کی کاپیاں فراہم کی ہیں اور ریستورانوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے لائسنسوں کو حکام کے معائنہ کے لیے تیار رکھیں۔ لسٹ میں شامل ریستورانوں کے ناموں پر کچھ ابہام تھا کیونکہ اس میں نہ صرف چھت والے ریستوران، بلکہ دیگر ریستوران بھی شامل ہیں۔ لیکن ہم معائنہ کے لیے کھلے ہیں۔ مالز جدید تعمیرات ہیں جو عمارت کے قوانین کے مطابق ہیں۔ حکام ہمیشہ وضاحت طلب کر سکتے ہیں اور معائنہ کر سکتے ہیں۔ ریسٹوریٹر انجان چٹرجی، جو شہر میں 39 ڈائننگ یونٹ چلاتے ہیں، نے معائنہ کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اس سے شہر میں فائر سیفٹی کی تعمیل کو بہتر بنایا جائے گا جہاں رہائشی عمارتوں میں ریستوراں بڑھ چکے ہیں۔ چونکہ کولکاتا میں کھانے کا کاروبار عروج پر ہے، رہائشی عمارتوں میں ریستوراں کھل گئے ہیں۔ جب تک کہ مکینوں کے لیے متبادل داخلے اور خارجی راستے نہ ہوں، یہ تشویش کی بات ہے۔ دہلی اور ممبئی میں شہری ادارے بھی بہت سخت ہیں۔ اگر حفاظتی مسائل کو حل کرنے کی حقیقی کوشش کی جاتی ہے، تو یہ خوش آئند ہے۔

آج اتوار کو نیٹ کا مقابلہ جاتی امتحان تھا جہاں ایک سینٹر پر طلبا و طالبات قطار میں کھڑے اپنی باری کاا نتظار کرتے ہوئے۔

منگل تک ریاست میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان

کولکاتا، 4 مئی: (عوامی نیوز سروس) اتوار کو ریاست کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ ژالہ باری اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی خطرہ رہے گا۔ منگل تک ریاست میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان رہے گا۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم کئی مغربی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو جنوبی بنگال کے آٹھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ یہ صورتحال مغربی مدنا پور، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا اضلاع میں رہے گی۔ سوموار اور منگل کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے سبھی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی، اس کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلیں گی۔ بدھ سے گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان کم ہو جائے گا۔ تاہم ایک یا دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ درجہ حرارت بتدریج بڑھے گا۔ شمالی بنگال میں منگل تک گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ دارجلنگ سمیت بالائی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اگلے چار سے پانچ دنوں میں درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔ شمالی بنگال میں اتوار کو طوفانی بارش کی مقدار بڑھ سکتی ہے۔ شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں طوفان اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دارجلنگ سے مالدہ تک تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش۔ گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ مختلف اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ سوموار اور منگل کو دارجلنگ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ جنوب مغربی راجستھان اور شمال مشرقی راجستھان میں سائیکلون کی گردش۔ شمالی بنگلہ دیش اور ملحقہ علاقوں میں ایک اور طوفان ہے۔ گنگا مغربی بنگال کے شمالی حصے میں ایک اور طوفان ہے۔ شمالی آسام اور مراٹھواڑہ میں شدید گرج چمک کے ساتھ طوفان ہو رہا ہے۔ اتر پردیش میں بھی ایک طوفان ہے۔ کم دباؤ کے محور کا غلبہ ہے۔ گنگا مغربی بنگال سے ودربھ تک کا محور، اڈیشہ اور چھتیس گڑھ سے گزرتا ہے۔ راجستھان سے تامل ناڈو تک ایک اور شمال جنوب محور ہے۔ یہ مراٹھواڑہ اور کرناٹک تک پھیلا ہوا ہے۔

تاج الشریعہ کی کتاب زندگی کے چند اوراق

مولانا محمد شاہد القادری، جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال

پندرہویں صدی ہجری کی عظیم علمی، فقہی، تعلیمی، تدریسی، تحریکی، تبلیغی، روحانی، تصنیفی شخصیات میں جماعت اہل سنت میں ایک عبقری شخصیت، فقیہ عدیم المثال، فن تفسیر وحدیث کے باکمال عالم دین، شعور وآگہی کے شہنشاہ، کشور تفکر و تدبر کے بادشاہ، بحر تفقہ کے شناور، وارث علوم اعلیٰ حضرت، تصوف و سلوک کے عظیم محافظ، عالمی شہرت یافتہ ذات قدسیہ، حضرت تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری رضوی ازہری قدس سرہ العزیز [بریلی شریف] کی ذات والا تبار ارباب علم وفن بلکہ عالم اسلام کے درمیان محتاج تعارف نہیں۔

آپ نے تین سو سالہ علمی و فقہی خاندان، یعنی خاندان حضرت محدث بریلوی میں آنکھیں کھولیں، ارباب درس وتدریس کی بارگاہ میں زانوئے تلمذ تہ کیا اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جامعۃ الازہر شریف [مصر] تشریف لے گئے علوم متداولہ کے حصول کے بعد اپنے والد گرامی حضرت مفسر اعظم ہند علامہ مفتی محمد ابراہیم رضا خاں قادری رضوی علیہ الرحمہ کے حکم پر اپنے نانا جان عارف باللہ، ابدال زماں حضور مفتی اعظم علامہ مفتی مصطفیٰ رضا خاں قادری برکاتی علیہ الرحمہ کی بارگاہ عالی میں زانوئے ادب تہ کر کے بالخصوص تفسیر، حدیث اور فقہ میں مہارت تامہ حاصل کی اور علم وفن کے تاجور بن کے چمکے، فقہ میں کامل درک حاصل ہونے کے سبب عالم اسلام کے جید علماء وفقہاء اور محدثین کے درمیان ''تاج الشریعہ'' جیسے لقب خاص سے نوازے گئے اور آج عوام وخواص کے درمیان اسی عالی لقب سے متعارف ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ کا علمی طنطنہ اور فقہی غلغلہ کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ازہر الھند الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور میں جب ''مجلس شرعی'' کا قیام عمل میں آیا تو اس وقت فیصل بورڈ کی تشکیل ہوئی، جس میں حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ [بریلی شریف] حضرت فقیہ ملت علیہ الرحمہ [اوجھا گنج بستی] حضرت علامہ عاشق الرحمٰن حبیبی علیہ الرحمہ [الہ آباد] بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمہ [مبارکپور، اعظم گڑھ] حضرت محدث کبیر علامہ مفتی ضیاء المصطفیٰ امجدی مدظلہ العالی [گھوسی] شامل کیے گئے، تو فیصل بورڈ کے صدر کی حیثیت سے اپنی علمی اور فقہی صلاحیتوں کی بنیاد پر ''صدر فیصل بورڈ'' منتخب ہوئے۔ حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کے فقہی مسائل میں استحضار کے حوالے سے اہل علم وفن بیان کرتے ہیں کہ فقہی متون اور شروحات کی عبارات کے ساتھ صفحات کے نمبرات کے ساتھ حوالہ درج فرمایا کرتے تھے۔ اس حوالے سے لکھے گئے مقالات میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بکرم سرور کائنات ﷺ حضرت تاج الشریعہ کو عربی زبان وبیان پر کامل قدرت عطا فرمایا تھا، اپنے جد امجد حضرت محدث بریلوی علیہ الرحمہ کی قدیم عربی جملوں پر مشتمل کتابوں کا اردو زبان میں سلیس ترجمہ پیش کر کے اہل زبان کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا، آپ نے اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں اہم کتب کے تراجم پیش کیے، عربی زبان وادب پر کتابیں تحریر فرمائیں اور عربی زبان میں حمد ونعت کے نغمے بھی پیش کیے، آپ کی سوانح ''تجلیات تاج الشریعہ'' میں تفصیل سے ملاحظہ کر سکتے ہیں، جس کی حیثیت نقش اول کی ہے اور اس وقیع نمبر نکالنے میں راقم [محمد شاہد القادری] کو شرف حاصل ہے۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ فقہ وتصوف کے ساتھ شعروشاعری میں بھی شغف رکھتے تھے، دنیاوی عشق ومحبت اور غزلیہ اشعار کہنے سے اجتناب برتتے تھے، آپ کی شعری مجموعہ ''سفینۂ بخشش'' کی اوراق گردانی سے پتہ چلتا ہے کہ شعروسخن میں ید طولیٰ حاصل تھا، حمد ونعت کے ساتھ منقبتیہ اشعار نیز سہرا کے تعلق سے بھی اشعار ملتے ہیں، اردو کے ساتھ عربی اشعار اہل عرب کی زمین پر بھی آپ نے کہی ہیں۔ مذہبی شاعری آپ کا خاندانی ورثہ ہے، سیدی امام احمد رضا محدث بریلوی کا شعری مجموعہ ''حدائق بخشش'' استاذ زمن علامہ حسن رضا بریلوی کا شعری مجموعہ '''ذوق نعت اور ثمر فصاحت'' علامہ حامد رضا بریلوی کا شعری مجموعہ ''دیوان حامد'' مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا بریلوی کا شعری مجموعہ ''سامان بخشش'' اور حضرت تاج الشریعہ کا شعری مجموعہ ''سفینۂ بخشش'' ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ز

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے مختلف علوم وفنون اور اسلام کے دفاع میں کئی درجن کتابیں تصنیف کی ہیں، جامعۃ الازہر مصر کے وائس چانسلر نے جامعہ کے کیمپس میں عند الملاقات یہ بحث چھیڑ دی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد ماجد بت پرست تھے یا موحد، حضرت تاج الشریعہ نے فرمایا: تمام انبیائے کرام کی نسلیں پاک روحوں سے چلی ہیں، اور اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی روح بھی پاکیزہ شخصیتوں سے چلی ہے، اس لئے ''آزر'' حضرت ابراہیم علیہ السلام کا والد نہیں کہ وہ بت پرست تھا، آپ کے والد موحد تھے اور ان کا نام ''تارخ'' تھا، اسی موضوع پر مفصل ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی ہے۔ اسی طرح حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے ''اصحابی کالنجوم'' والی حدیث کے بارے میں فرمایا کہ یہ حدیث نہ ضعیف ہے اور نہ موضوع ہے، اور مستقل اسی موضوع پر ایک مستقل کتاب تحریر فرما کر عرب کے ناقدین کے اعتراض کا جواب دے کر مثل تار عنکبوت کر دیا۔ اسی طرح شان کنز الایمان، پر ''دفاع کنز الایمان'' قیامت کب آئے گی، ٹائی کی حرمت اور چلتی ٹرین پر نماز، ان کتب کے علاوہ مزید بیسوں کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ اپنی عمر عزیز کے آخری دور میں عوام کے ساتھ ساتھ خواص بلکہ اخص الخواص میں بہت مقبول ہوئے، علمائے عرب ویورپ قدر کی نگاہوں سے دیکھتے تھے، شام وترکی وعراق کے علماء وفقہاء ومحدثین کی دعوتوں پر ان کی دینی تقریبات میں کثرت سے شرکت کیے۔ عرب ممالک میں خالص عربی زبان میں گفتگو فرماتے اور فقہاء ومحدثین ان کے خطاب کو خوب پسند فرمایا کرتے تھے۔ ترکی کے بادشاہ ''طیب اردگان'' کے استاذ ''حضرت شیخ محمود آفندی'' علیہ الرحمہ سے اچھے مراسم تھے۔ عرس رضوی کے کئی مواقع پر اہل سنت کے علمائے شام، عراق، ترکی، لبنان، دبئی، قطر، مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ آپ کی حیات طیبہ میں بریلی شریف شریف لا چکے ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے اپنے اسلاف کے طریق پر چلتے ہوئے علوم اسلامیہ کے فروغ کے لئے ایک عظیم علمی قلعہ کی بنیاد ضلع بریلی شریف کے ''متھرا پور'' میں بنام ''مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا'' کی رکھی، چند سالوں میں آپ ہی کی حیات میں مرکزی درس گاہ کی حیثیت حاصل ہوگئی، آج یہاں ہزاروں کی تعداد میں علوم نبویہ کے شائقین علوم اسلامیہ سے بہرہ مند ہورہے ہیں، ملک اور بیرون ملک سے علمی تشنگی بجھانے کے لئے ہر سال بڑی تعداد میں طلباء تشریف لاتے ہیں اور یہاں کے فارغین اپنے ناموں کے ساتھ ''مرکزی'' لکھنا پسند کرتے ہیں۔

حضرت تاج الشریعہ بریلی شریف کے محلہ سوداگران میں ۲؍فروری ۱۹۴۳ء میں پیدا ہوئے اور آپ کا وصال ۲۰؍جولائی ۲۰۱۸ء ۷۵؍سال کی عمر میں ہوا، ۱۰؍لاکھ سے زائد افراد نے جنازہ میں شرکت کی، آپ کے شہزادۂ عالی وقار اور جانشیں حضرت مفتی محمد عسجد رضا خاں قادری مدظلہ العالی [قاضی القضاۃ فی الھند] نے نماز جنازہ پڑھائی مزار اعلیٰ حضرت کے قرب میں تدفین عمل میں آئی۔

☆☆☆☆

ملی الامین کالج کو عنقریب NAAC کا اے گریڈ حاصل ہوگا: مشتاق صدیقی

امیر الدین بابی کی بدولت مولانا ابوالحسن ندویؒ کے نام سے نئے ہال کا افتتاح

کولکاتا، 5؍مئی: بقول الحاج مشتاق احمد صدیقی، ملی الامین ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے سب سے اہم ارباب حل وعقد کو امیر الدین بابی نے جہاں اپنے پورے وارڈ کو ایجوکیشنل ہب میں تبدیل کردیا ہے وہیں انہوں نے ملی الامین کالج برائے گرلز کو ایک ایسے اعلیٰ اور قابل ستائش ایجوکیشن ہب میں تبدیل کیا ہے جس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے اسی تقریب میں ممتاز شاعر وادیب مبارک علی مبارکی سے بات ہورہی تھی تو انہوں نے ملی الامین کالج کی موجودہ ترقی اور اس کی انفرادیت پر بات کرتے ہوئے امیر الدین بابی کے بارے میں بتایا کہ یہ شخص مختصر وقت میں اتنا کام کرچکا ہے جو دوسرے لوگ پچاس برسوں میں نہیں کرسکیں ہوں گے۔ انہوں نے ملی الامین کالج میں حضرت مولانا ابوالحسن ندویؒ جیسی عظیم شخصیت اور پاک شخصیت کے نام پر کالج میں ایک شاندار ہال کا افتتاح کیا ہے اور اسی خوشی میں مشتاق صدیقی نے ایک گیٹ ٹوگیدر پروگرام میں شہر کی تمام معتبر شخصیتوں کو جمع کرلیا ہے جس میں شکیل احمد (سنئیر اسپیشل سکریٹری، حکومت مغربی بنگال) امیر الدین بابی (ممبر میئر ان کونسل) عبد الستار (خصوصی مشیر وسکریٹری، حکومت مغربی بنگال) احمد حسن عمران (اقلیتی چیئر مین) اور ان سبھوں کو خطاب کرتے ہوئے جناب مشتاق صدیقی نے کہا کہ حضرت مولانا ابو الحسن ندویؒ جیسی بابرکت شخصیت کے مبارک نام سے ملی الامین کالج فار گرلز میں ایک شاندار ہال کا افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے مختصر لفظوں میں پچیس سال پرانے زمانے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت حالات بہت خراب تھے جب کالج بہت ساری پریشانیوں میں گھرا ہوا تھا۔ اس وقت کالج گرداب میں پھنسا ہوا تھا اور کالج کو برباد کرنے میں کالج کے لوگ شامل تھے۔ ایسے وقت میں میئر فرہاد حکیم نے مسیحائی کی اور گورننگ باڈی کی تشکیل کی راہ ہموار ہوئی اور اس وقت میں نے امیر الدین بابی پر بھرپور داؤ ڈالا جس کی وجہ سے وہ پھر سے کالج کے معاملات میں دلچسپی لینے لگے اور 2024 میں الیکشن کے ذریعہ وہ پھر سے کالج کے صدر مقرر ہوئے۔ جس کے بعد کالج کی سرگرمیاں تیز ہوگئیں اور نومنتخب انتظامیہ کمیٹی نے سب سے پہلے NAAC کے لئے کوششیں تیز کردیں۔ نومنتخب صدر امیر الدین بابی، کالج کی پرنسپل، ٹیچرز اور دیگر خیر خواہان کو ساتھ لیکر NAAC پیر ٹیم کالج میں اکتوبر 2024 میں کامیاب دورہ کیا اور کالج کے صدر بننے کے بعد امیر الدین بابی نے صرف 7 ماہ کے اندر یہ کارنامہ انجام دیا اور کالج کو NAAC کا ''سی'' گریڈ ملا جس پر بعض افراد معترض ہوئے لیکن وہ اس حقیقت کو سمجھ نہ سکے کہ NAAC ''سی'' بھی NAAC Accredited ہے اور NAAC ٹیم نے کالج انتظامیہ کی توجہ جن نکتوں پر کرائی اس پر تیزی سے کام ہورہا ہے۔ امیر الدین بابی کی کوششوں سے محکمہ اقلیتی امور کے مالی امداد سے کالج میں دس اسمارٹ کلاس روم تیار کیے گئے اور ساتھ ہی لفٹ کی بھی تنصیب ہوئی جس میں اپنی نوعیت کا بہترین کیفے ٹیریا بھی ہے۔ ماضی میں بمشکل 150 سے 200 طالبات ہوا کرتے تھے اب 800 طالبات ہیں اور بہت جلد یہ تعداد 1000 میں تبدیل ہوگی۔ چند نئے مضامین کی پڑھائی کے لئے ایک نئی منزل بھی تیار ہورہی ہے اور ان سب کامیابیوں کے پیچھے بیشک امیر الدین بابی کا ہاتھ ہے جس نے اس کالج کو شہر کی مقبول ترین کالجوں میں شامل کردیا ہے اور مستقبل میں امیر الدین بابی کو کولکاتا کا ماہر تعلیم نہیں بلکہ تعلیم سرگرمیوں کا مسیحا ضرور کہا جائے گا نئے کلاس روم جس میں چھ کمرے ہیں اور ہر کمرہ 2000 اسکوائر فٹ پر مشتمل ہے اب ہمیں امید ہے کہ 2024 کی کوشش سے امیر الدین بابی نے کالج کو NAAC کا سی گریڈ دلا دیا ہے اور 26-2025 میں یہ اے گریڈ بنے گا اور ملی الامین کالج مستقبل قریب میں ایک نئی تاریخ مرتب کرے گا۔ اس پروگرام سے شکیل احمد، عبد الستار، محمد ندیم الحق اور ستیندر بلدار (پرنسپل) نے بھی اپنی باتیں رکھیں۔ اس پروگرام کی کامیابی کا سب سے اہم پہلو نظامت ہے جسے رافع محمود صدیقی سے بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ انجام دیا اور تمام مقررین کو تقریر کے بلانے کے انداز کو سبھوں نے بے حد پسند کیا۔

محمد صادق صاحب بارکپور پبلک مسلمان قبرستان کمپنی کے جنرل سکریٹری مقرر کئے گئے

بارکپور: 4 مئی (پریس ریلیز) معروف سماجی و سیاسی شخصیت جناب محمد صادق صاحب کو بارک پور پبلک مسلمان قبرستان کمپنی کی گذشتہ ماہ کی میٹنگ میں منظور شدہ قرارداد کے بموجب بارک پور پبلک مسلمان قبرستان کمپنی کا جنرل سکریٹری مقرر کیا گیا۔ صادق صاحب اس سے قبل بھی اس ادارہ کے جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں۔ انکے جنرل سکریٹری بنائے جانے پر ادارہ کے صدر جناب شیخ سلیم، نایب صدر محمد کلیم، اسسٹنٹ سکریٹری شیخ ارشاد، خازن ارمان علی وارثی، معاون خازن شیخ شہزاد، اراکین عابد گھوشی، بلا گھوشی، صنور گھوشی صاحبان نے قبرستان کمپنی کے دفتر میں پھولوں کا ہار پہنا کر انھیں مبارک باد دیتے ہوئے انکا خیر مقدم اور استقبال کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ جناب صادق صاحب کی جنرل سکریٹری شپ میں کمیٹی اچھی طریقے سے کام کرے گی۔ اور قبرستان کی تزئین کاری کے کام بھی اچھی طرح سے کے جائیں گے۔

☆☆☆☆

ہائی مدرسہ امتحان 2025: مدرستہ الصبایہ کے دس ٹاپر

نام۔ حاصل شدہ نمبر۔ فیصد

۱۔افراء شکیل.....584.....73%
۲۔نسرین خاتون.....576.....72%
۳۔رخسار خاتون.....552.....69%
۴۔اریبہ سکندر.....550.....68%
۵۔الفیا.....542.....67.75%
۶۔عفیفہ شاہد.....537.....37.12%
۷۔علیشا ناز.....534.....66.75%
۸۔مصباح بانو ..... 533 ..... 66.62%
۹۔رابعہ خاتون.....524.....65.5%
۱۰۔فلک پروین ..... 518 ..... 64.75%

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: فاروق عبداللہ کا پہلگام دہشت گردانہ

حملوں کا سامنا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہمیں ہمانشی نروال سے سبق لینا چاہیے جنہوں نے اپنے شوہر کی شہادت کے باوجود ہندوستانیوں سے اپیل کی کہ کشمیریوں یا مسلمانوں کو مورد الزام نہ ٹھہرائیں اور نشانہ نہ بنائیں'۔

بقیہ: یوپی کے متھرا اور بہار کے سیتا مڑھی

22 کے رام پور ہری پل کے قریب ہفتہ کی دیر رات شدید سڑک حادثہ ہوا۔ اس میں خاتون سمیت 3 کی موت ہوگئی۔ حادثہ میں زخمی ہوئے لوگوں کا علاج مظفر پور کے اسپتال میں چل رہا ہے۔ مہلوکین میں دو بوکھڑا اور ایک نانپور کے رہنے والے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ اسکارپیو کے پرخچے اڑ گئے۔ کار پوری طرح سے چکنا چور ہوگئی۔ یہاں ٹرک اور اسکارپیو کی شدید ٹکر ہوئی۔ وہیں ٹرک کو بھی کافی نقصان پہنچا ہے۔ حادثے کے بعد این ایچ پر جام لگ گیا۔ اطلاع ملنے پر پہنچی مہندوارہ تھانہ کی پولیس نے کار میں پھنسے سبھی لوگوں کو باہر نکال کر ایس کے ایم سی ایچ بھیجا۔

بقیہ: مولانا غلام محمد وستانوی کے انتقال سے

معیار بلند کرنے کے ساتھ ساتھ جہاں علوم اسلامیہ کے معیار بلند کیا وہیں جدید تعلیم کے شعبہ میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے یونانی میڈیکل کالج، شعبہ انجینئرنگ دیگر عصری علوم کے شعبے میں قابل قدر انجام دیں۔ ان کی سوچ تھی کہ مسلمانوں کو جدید وقدیم علوم کا سنگم ہونا چاہئے۔ تاکہ بوقت ضرورت اس شعبے میں خدمات انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے عصری تعلیمی اداروں میں پرائمری، ہائر سیکنڈری اسکول، بی ایڈ کالج، ڈپلومہ ان ایجوکیشن، فارمیسی کالج، آئی آئی ٹی، آفس منیجمنٹ اور دیگر پیشہ وارانہ تعلیم کے ادارے چل رہے تھے۔ جس کے ذریعہ انہوں نے مسلمانوں میں تعلیم کے ساتھ روزگار پیدا کرنے کی کوشش کی۔ وہ مسلمانوں کو معاشی طور پر خودکفیل بنانے کے لئے فکرمند رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جنوری 2011 میں جب وہ دار العلوم دیوبند کے مہتمم بنائے گئے تھے تو انہوں نے کچھ اصلاحات کی کوشش کی تھی۔ حالانکہ ماضی کے ان کے کچھ بیانات کی وجہ سے انہیں مستعفی ہونا پڑا۔ وہ دار العلوم دیوبند کے مجلس شوریٰ کے رکن رکین تھے۔ مولانا عرفی قاسمی نے کہا کہ مولانا وستانوی کے ساتھ ان کے ذاتی مراسم تھے۔ وہ متعدد بار جامعہ اشاعت العلوم کا دورہ کیا تھا۔ وہاں ان کی تعلیمی خدمات دیکھ کر بے انتہا مسرت ہوئی تھی۔ وہ حقیقی معنوں میں مسلمانوں کی تعلیم کے تئیں بے حد سنجیدہ تھے۔ انہوں نے ان کے صاحبزادے مولانا حذیفہ وستانوی سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے ان کے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ مولانا وستانوی کا ایک پرایویٹ اسپتال میں آج انتقال ہوگیا۔

بقیہ: پاکستان کا بھارت کے جارحانہ اقدامات

اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے کو ہدایت کی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ پاکستان نے باضابطہ طور پر خطے کی تازہ ترین صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بریفنگ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بھارت کے جارحانہ اقدامات، اشتعال انگیزی اور اشتعال انگیز بیانات سے آگاہ کرے گا پاکستان خصوصی طور پر سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنے کے لیے بھارت کے غیر قانونی اقدامات کو اجاگر کرے گا۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان واضح کرے گا کہ کس طرح ہندوستان کے جارحانہ اقدامات جنوبی ایشیا اور خطے سے باہر امن وسلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ یہ اہم سفارتی اقدام پاکستان کی عالمی برادری کے سامنے درست حقائق پیش کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

☆☆☆☆

بلند اقبال کی شاعری میں حسیاتی پہلو: ایک جائزہ

رشیدہ منصوری......ہوڑہ

کسی بھی اچھے اور سچے شاعر پر لکھنا اتنا ہی مشکل ہوتا ہے جتنا کہ اچھی شاعری کرنا، اس لیے کہ صحیح لکھ دیا جائے تو ہمعصر خفا ہو جائیں اور جھوٹ لکھا جائے تو اپنا ہی ضمیر کوسنے لگے۔ ایسی صورت میں لکھنے والا بجائے اُس کی شاعری پر لکھنے کے جدید، قدیم اور مابعد جدیدیت کی بحث میں الجھ کر اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے اظہار خیال مکمل کر دیتا ہے اُس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کے شعروں میں ہزاروں سامعین وقارئین کے دل کی دھڑکنیں صاف سنائی دیتی ہیں اور ہر شخص گویا محسوس کرتا ہے کہ یہی تو میں سوچتا تھا، کہنا چاہتا تھا۔ ایسا ہی ایک شاعر بلند اقبال ہیں جنہوں نے 1966 میں کانکی نارہ مغربی بنگال میں آنکھیں کھولی۔ جن کا آبائی وطن غازی پور ہے، پیشہ تجارت سے وابستہ ہونے کے باوجود انہوں نے شاعری کو اپنا مشغلہ بنایا۔ یہ غزل دیکھیں:

یوں ہی پھرتا ہے بدحواس کوئی
دل میں ٹوٹا ہے شاید آس کوئی

اے خدا میری آرزو ہے یہی
ہو نہ اب پیڑ بے لباس کوئی

فصل گل کا گزر ہوا جب سے
پھر نہ دیکھا چمن اداس کوئی

مفلسی کا یہ حشر دیکھو تو
اب پھٹکتا نہیں ہے پاس کوئی

اہل دل سنگ دل بھی ہوتے ہیں
کیوں کروں اس سے التماس کوئی

ایک مدت سے ڈھونڈتا ہوں بلند
کاش مل جائے غم شناس کوئی

ہر اچھی شاعری میں ڈھائی الفاظ ہوتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو بلند اقبال کی شاعری میں بھی ڈھائی الفاظ ہی ہیں۔ ان کے پہلے اور دوسرے حرف کی تفہیم تو آسان ہے مگر اس نصف حرف کے طلسمی اسرار کو سمجھنے کے لیے ذہن کی بہت ساری توانائیاں صرف کرنی پڑیں گی۔ مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں:

گزرے پل کے اثر سے باہر آ
تو رہ پر خطر سے باہر آ

چاہتا ہے بھلائی سب کی اگر
خواہشوں کے نگر سے باہر آ

پھر دکھانا کوئی کمال اپنا
تو ذرا اپنے گھر سے باہر آ

یوں بھٹکتا رہے گا تو ورنہ
گمرہی کی خبر سے باہر آ

خواب پورا ہو چاہتا ہے اگر
مفلسی کے کھنڈر سے باہر آ

کیسے کیسے جہاں میں ہیں فنکار
اپنے باغ ہنر سے باہر آ

کوئی لمبی کہانی لکھ اقبال
قصہ مختصر سے باہر آ

اس نصف حرف کے پراسرار آہنگ کی جستجو ہر اس شخص کو کرنی چاہئے جو بلند اقبال کے تخلیقی نظام اور طرز احساس کو ایک نئے زاویے اور نئے تناظر میں دیکھنے کا آرزومند ہے۔ روایتی، تنقیدی طریقہ کار سے الگ ہو کر ہی ان کے متن میں مضمر معانی کی تفہیم کی روشنی میں کی جائے تو شاید زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ بلند اقبال کی شاعری میں بہت کچھ وہ ہے جو دوسروں کی شاعری میں نہیں ہے۔ ان کی 'تخلیقی روح' کو تنقید کے میکانی تصور کے ذریعہ سمجھنا مشکل ہے۔ ان کی شاعری کی تفہیم کے لیے صرف ادب ہی نہیں بلکہ داخلی کیفیت یا حسیات کا علم ہونا بھی ضروری ہے جہاں وہ ایک طرف زلف و رخسار کی بات کرتے ہیں وہیں دوسری طرف ان کے نفسیاتی پہلو کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ ایک غزل ملاحظہ کریں:

لفظوں کا رنگ شعر کا لہجہ اداس ہے
تم سے بچھڑ کے روح کا گوشہ اداس ہے

مہنگائیوں کا ملک پہ قبضہ ہے اس طرح
جائیں جدھر بھی جیب کا سکہ اداس ہے

جس دن سے ننھے بچوں کا ٹی وی ہے پالنا
دادی کے لب پہ پریوں کا قصہ اداس ہے

آئینے پہ ہے گرد نہ نظروں کا ہے قصور
کیا کیجئے حضور یہ چہرہ اداس ہے

مشکل ہوا ہے جی کو لگانا کہیں بھی یار
تیرے بغیر اپنا دسہرہ اداس ہے

تصویر شاہکار وہ لاکھوں میں بک گئی
جس میں بغیر روٹی کے بچہ اداس ہے

بلند اقبال کی شاعری میں انسانی اقدار واخلاقیات پر برے اثرات کے پڑنے والے منفی اثرات کے خلاف سخت تخلیقی ردعمل کا اظہار ملتا ہے۔ یہ مکمل طور پر انسانی احساس واظہار کی شاعری ہے۔ ان کی شاعری میں انہی چیزوں کے منفی اثرات اور نتائج سے آگہی کے آثار نمایاں ہیں۔ جہاں ایک طرف نئی نسل کی بات ہے تو یہ ایک بہت بڑا معمہ ہے کیونکہ اب شوشل میڈیا کا دور ہے بچے والدین کی عزت کرنے کے بجائے موبائل چلانا زیادہ ضروری سمجھتے ہیں۔ دادا دادی کی کہانیاں سننے کا اب وقت نہیں ہے ان کے پاس، ٹی وی کے سامنے بیٹھ کر رات گزارنا اچھا لگتا ہے۔ سوشل میڈیا کی وجہ سے نہ صرف ذرائع کا استحصال ہوتا ہے بلکہ زرعی معیشت کا عدم استحکام، کثافت اور علاقائی توازن کا خاتمہ جیسے گمبھیر مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

ٹی وی پر ہی رات گزرتی بچوں کی
لوگ سنتے نہیں اذان تلک

اس کے علاوہ سماجی اقدار اور ماحولیات کو بھی اس سے سخت خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے سماجی اور اقتصادی تضادات کی شکلیں بھی رونما ہوتی ہیں۔ چونکہ شہر ایک ٹیکنیکی نظام کا پابند ہوتا ہے، اس کا لے آؤٹ پلان بھی اس کی ایک علیحدہ شناخت کا مظہر ہوتا ہے۔ رہائشی زون کی تقسیم سے بھی شہری ذہنیت کی تفہیم ہوسکتی ہے۔ ان کی اپنی زبان اور اپنا کلچر ہوتا ہے جہاں انسانی رشتے اور اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ بلاک، وارڈ اور کالونی میں تقسیم شدہ یہ شہر ایک نئے کلچر کا اشاریہ ہیں اور اس کی وجہ سے آبادیوں کے آپسی رشتے بھی مجروح ہوتے ہیں اور اب تو لفظ شہر اپنے مفہوم اور معنی کے اعتبار سے بھی تنہائی، اجنبیت سے عبارت ہو کر رہ گیا ہے۔ جس میں انسانی رشتوں کی حرارت یا حدت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور اس کے علاوہ بورژوائیت کو فروغ دینے میں شہروں کا بھی بڑا کردار رہا ہے۔

تم نمازوں کی بات کرتے ہو
لوگ سنتے نہیں اذان تلک

ایک جیسا مزاج ہے سب کا
کس کو کہئے کوئی شریف نہیں

پھر گری برق آسمانوں سے
حال پوچھو ذرا کسانوں سے

مجھکو لگتا ہے زندگی کم ہے
غم زیادہ ہے اور خوشی کم ہے

جانتا خوب ہوں بلند کو میں
نیک ہے پر وہ فلسفی کم ہے

زیست کب اپنے اختیار میں ہے
سامنے موت انتظار میں ہے

نیک ورک سٹی، پوسٹ ماڈرن سٹی کی موجودگی نے لوگوں کے ذہنی، اخلاقی رویے میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان کی ترجیحات بھی بدل دی ہیں۔ آج دنیا کے غریب ممالک میں طبقاتی تنازعہ مزدور اور سرمایہ دار کے درمیان نہیں اور نہ ہی ملکی اور غیر ملکی مفادات کے درمیان ہے بلکہ اصل تنازعہ شہری اور دیہی طبقات کے درمیان ہے اور یہ خلیج مسلسل بڑھتی ہی جارہی ہے۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

وقف کے تحفظ کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کو تیار رہیں

وقف ایکٹ 2025 کے خلاف امارت شرعیہ کی تحریک پر شہر دربھنگہ کے لہریا سرائے میں تاریخ ساز احتجاجی اجلاس سے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کا صدارتی خطاب

دربھنگہ (اے این بی) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور ملی جماعتوں کے مشترکہ تعاون سے آج اسماعیل گنج عیدگاہ، لہریا سرائے (دربھنگہ) کے وسیع میدان میں وقف ایکٹ 2025 کے خلاف ایک عظیم الشان اور تاریخی احتجاجی اجلاس منعقد ہوا، جس میں دربھنگہ شہر اور اس کے اطراف کے مختلف بلاکوں سے ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ انسانی سیلاب کی شکل میں لوگوں کا جوش و خروش اور وقف کی حمایت میں ان کی پُرامن حاضری اس بات کی گواہی دے رہی تھی کہ مسلمان اس قانون کے خلاف کسی بھی قربانی کے لیے تیار ہیں۔ اس تاریخی اجلاس کی صدارت مفکر ملت، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی، سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر نے فرمائی۔ اپنے کلیدی صدارتی خطاب میں حضرت نے فرمایا کہ وقف کا نظام اسلام کا عطیہ ہے، جو صرف مسلمانوں کی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے مفاد کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ وقف ماضی میں زندگی کے ہر مرحلے میں موجود تھا۔ پیدائش سے لے کر تعلیم، روحانیت، علاج اور تدفین تک۔ ہندوستان کی سرزمین پر اگر مسلمان وقف نہ کرتے تو نہ مدارس قائم ہوتے، نہ مساجد، نہ کنویں، نہ سرائیں، نہ [illegible] کی تعلیم و علاج کے مراکز [illegible] انہوں نے مزید کہا کہ وقف ترمیمی قانون کا مقصد [illegible]

[illegible] کی، جنہوں نے تمہیدی کلمات میں امارت شرعیہ کی شرعی حیثیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور لوگوں سے امیر شریعت کی قیادت پر مکمل اعتماد کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ: "آپ سب ہمارے [illegible]

[illegible] میں فرمایا کہ حضرت امیر شریعت نے وقف ایکٹ تحریک کے خلاف جس منظم انداز میں تحریک چلائی ہے وہ قابل رشک ہے، بحیثیت مومن ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ جذبہ سع [illegible]

[illegible] نے فرمایا کہ جماعت اسلامی شروع دن سے مرکز میں بورڈ کے ساتھ اور بہار میں امارت شرعیہ کے ساتھ مل کر وقف ایکٹ کے خلاف تحریک چلا رہی ہے اور چلاتی رہے گی۔ مفتی فیضان الرحمن [illegible]

[illegible] احتشام صاحب رحمانی، جامعہ رحمانی کے شعبہ صحافت کے ایچ او ڈی جناب فضل رحمان رحمانی، مولانا منظر قاسمی رحمانی اور حافظ شاہد رحمانی، سمیت دیگر ذمہ داران شریک ہوئے۔

نتیش حکومت انصاف کے ساتھ ترقی کے لیے پرعزم: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) صدر بلاک کے گرام پنچایت راج ڈمراواں کے منڈچ میں بہاپر میں منریگا کے ذریعہ 8 لاکھ 60 ہزار کی رقم سے تعمیر کردہ چیک ڈیم کا افتتاح، ڈمراواں گاؤں میں پرویش مہتو کے فارم کے قریب آر سی سی پلٹ کا افتتاح، کشواہا جنوبی ٹولہ میں 7 لاکھ روپے کی لاگت سے نئے تعمیر شدہ ڈرین کے تعمیراتی کام کا افتتاح، گاؤں منڈاچھ میں راجندر یادو کے فارم سے چیک ڈیم کے سامنے تک 8 لاکھ 32 ہزار روپے کی لاگت سے مٹی بھرنے اور اینٹوں کی سولنگ کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھنا, 6 لاکھ 47 ہزار روپے کی لاگت سے راجو یادو کے گھر سے سیناپتی یادو کے فارم تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کی سولنگ کے کام کا سنگ بنیاد رکھنا، یہ بات علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر کمار، قانون ساز کونسلر رینا یادو نے کی۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ علاقے کے دورے کے دوران کسان مسلسل چیک ڈیم بنانے کی بات کر رہے تھے، اس لیے یہ چیک ڈیم کسانوں کی فصلوں کی حفاظت کے لیے تعمیر کیا گیا ہے۔ پوری پنچایت میں 1020 مستحقین کو بڑھاپا پنشن، 134 معذوروں کو پنشن اور 197 مستحقین کو بیوہ پنشن کا فائدہ حکومت کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ ہماری حکومت بولنے سے زیادہ کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ بہار آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعلی نتیش کمار کی دوراندیشی کی وجہ سے بہار مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آج پورے ملک نے نتیش جی کے ترقیاتی ماڈل کو اپنایا ہے۔ یہ ایک تاریخی قدم ہے۔ انصاف کے ساتھ ترقی اور سب کا ساتھ سب کا وکاس کا عزم پورا کیا جائے گا۔ نتیش جی نے کبھی بڑے بڑے وعدے نہیں کیے، لیکن انھوں نے وہ کر دکھایا جس کی وجہ سے آج بہار پوری طرح سے بدل گیا ہے۔ سڑکوں سے لے کر اسکولوں تک، گاؤں سے شہروں تک، بجلی سے پانی تک اور بیٹیوں کی تعلیم سے لے کر روزگار تک، ہر شعبے نے بہار کو ایک نئی شناخت دی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے تمام طبقات کی ترقی کا تصور شری نتیش کمار نے 1990 میں ہی پیش کیا تھا۔ نتیش جی کا ترقی کا ماڈل جو انصاف کے ساتھ ترقی کے حق میں تھا، اب پورے ملک کے لیے ترقی کا ماڈل بن چکا ہے۔ ریاست کی ترقی کی ایک مضبوط بنیاد سات عزائم کے ذریعے رکھی گئی۔ آج اسی بنیاد پر بہار میں ترقی کی ایک مضبوط عمارت کھڑی ہوئی ہے۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار اور قانون ساز کونسلر رینا یادو نے کہا کہ بہار میں کئے گئے کام کی آج ملک میں ستائش ہو رہی ہے۔

اقبال کی شاعری کو عملی زندگی میں لانے کی ضرورت ہے

پورنیہ کالج کے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام سیمینار ہال میں توسیعی خطبے کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کالج کے شعبۂ اردو کے زیر اہتمام سیمینار ہال میں ایک توسیعی خطبے کا انعقاد عمل میں آیا اس علمی و فکری اجلاس کا عنوان تھا: "علامہ اقبال کی شاعری کی عصری معنویت"۔ اس سیمینار کی صدارت پروفیسر سنبھو لال ورما (پرنسپل پورنیہ کالج) نے کی جبکہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر فاروق احمد صدیقی (صدر شعبۂ اردو، بہار یونیورسٹی مظفرپور) شریک ہوئے۔ دیگر مہمانان میں پروفیسر ایس این سمن، پروفیسر اشتیاق احمد پروفیسر صادق حسین ڈاکٹر پروفیسر مجاہد حسین (صدر شعبۂ اردو پورنیہ کالج) ماسٹر ناظم صاحب (شاعر)، ماسٹر منور امین صاحب (شاعر و معلم) اور ماسٹر افروز عالم (معلم اردو) شامل تھے۔ شعبۂ اردو کے طلبہ و طالبات اور مختلف شعبہ جات کے اساتذہ کرام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز کوثر اعظم (متعلم B A) اور پی جی PG کی طالبات عفیفہ طاہر، آسمہ پروین، صائمہ پروین کی استقبالیہ نظم و اشعار سے ہوا۔ پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے خطاب کے دوران کہا کہ جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کیا اس نے خدا کا بھی شکریہ ادا نہیں کیا انہوں نے علامہ اقبال کی وفات 21 اپریل 1938 کا ذکر کیا اور واضح کیا کہ اقبال کسی خاص قوم یا مذہب کے شاعر نہیں تھے، بلکہ انسانیت کے شاعر تھے۔ انہوں نے علامہ اقبال کے اشعار: مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا، ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستان ہمارا' سارے جہاں سے اچھا، ہندوستان ہمارا' کا حوالہ دیتے ہوئے اقبال کے اتحاد اور انسان دوستی کے پیغام کو اجاگر کیا، انہوں نے کہا کہ مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے، اور اقبال کی شاعری کو صرف پڑھنے کے بجائے عمل میں لانے کی ضرورت ہے انہوں نے اس واقعہ کا بھی ذکر کیا کہ علامہ اقبال نے انگریزوں کی گورنری کی پیشکش اس شرط کی وجہ سے رد کر دی کہ خواتین کی محفلوں میں بھی شریک ہونا ہوگا۔

غلام سرور کی دوبارہ اے آئی ایم آئی ایم میں شمولیت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) غلام سرور اے آئی ایم آئی ایم میں دوبارہ شامل ہوگئے۔ قومی صدر اسدالدین اویسی اور بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے انہیں پارٹی میں شامل ہونے پر مبارکباد دی۔ بہار کے سیمانچل کی سیاست میں ایک نئی ہلچل اس وقت دیکھی گئی جب غلام سرور اپنے نے اے آئی ایم آئی ایم پارٹی میں دوبارہ شمولیت اختیار کی اس موقع پر پارٹی کے قومی صدر اسد الدین اویسی بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان اور پارٹی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے کہ غلام سرور نے ہزاروں حامیوں اور کارکنوں کے ساتھ اے آئی ایم آئی ایم میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم 2015 میں ہی پارٹی میں شامل ہوئے تھے اور AIMIM کے ٹکٹ پر بائسی اسمبلی حلقہ سے 2015 کا الیکشن بھی لڑا تھا اسدالدین اویسی نے غلام سرور کی پارٹی میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے وطن واپسی قرار دیا اور کہا کہ ہمارے پرانے دوست ہمارے درمیان واپس آنے سے پارٹی کو طاقت اور نئی توانائی ملے گی غلام سرور نے کہا کہ ہم نے پارٹی کے لیے ماضی میں بھی دل و جان سے محنت کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسدالدین اویسی، ریاستی صدر اختر الایمان ایم ایل اے ماجد حسن کا غلام سرور نے گلدستے سے استقبال کیا۔ واضح ہو کہ غلام سرور نے بیسی اسمبلی سیٹ سے اے آئی ایم آئی ایم کے امیدوار کے طور پر آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ پارٹی نے ٹکٹ کے بارے میں ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا ہے۔ پارٹی غلام سرور کو بیسی اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑا سکتی ہے۔ غلام سرور بیسی اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اگر AIMIM پارٹی اس سیٹ سے الیکشن لڑتی ہے تو وہ سیٹ جیت سکتی ہے۔

خلاف آئین اور فرقہ وارانہ وقف ترمیمی ایکٹ منسوخ ہو: سی پی آئی (ایم ایل)

پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے شہریوں کو خراج عقیدت

چھپرہ: سی پی آئی (ایم ایل) کی ریاست گیر کال پر شہر میں ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا جو ضلع پریشد کے دفتر سے شروع ہو کر تھانہ چوک سے ہوتا ہوا نگر پالیکا چوک میں نکڑ میٹنگ میں تبدیل ہوا۔ پروگرام کا آغاز جموں و کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہوا۔ اس موقع پر پارٹی قائدین نے خلاف آئین اور فرقہ وارانہ وقف

ترمیمی ایکٹ کو منسوخ کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ یہ قانون نہ صرف مسلم کمیونٹی کے حقوق پر حملہ ہے بلکہ ملک کے سیکولر کردار کو بھی مجروح کرتا ہے۔ سی پی آئی ایم ایل کے ضلع سکریٹری سبھا رائے نے کہا کہ بی جے پی پہلگام دہشت گردی کے واقعہ پر جنگی جنون اور فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دہشت گردی کے خلاف متحد رہنا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ہمیں بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کو بھی بے نقاب کرنا ہوگا۔ تقریب میں مسلم کمیونٹی کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ پارٹی کارکنوں، قائدین اور سول سوسائٹی نے بھی شرکت کی۔ خاص طور پر بلاک سکریٹری جیوندن رائے، ضلعی کمیٹی کے رکن وجیندر مشرا، AISA کے ضلع سکریٹری دیپانکر کمار، ضلع صدر کنال کوشک، وکاس کمار، ہمانشو کمار یونین کوآرڈینیٹر سونو شاہ، سیتا کنور، دیوجھری دیوی، مدھوسودن کمار، راجیشور مہتو وغیرہ موجود تھے۔

سڑک حادثے میں 3 افراد کی موت، 2 کی حالت نازک

سیتامڑھی (اے این بی) خوفناک سڑک حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی۔ دو افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ یہ واقعہ مظفر پور-سیتامڑھی بائی وے این ایچ 77 پر مہندواڑہ تھانہ علاقے میں اتوار کی صبح پیش آیا۔ تیز رفتار کار اور ٹرک آپس میں ٹکرا گئے۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ لوگوں کا ہجوم ارد گرد جمع ہو گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ کار بہت تیز رفتاری سے چل رہی تھی۔ وہ بے قابو ہو کر سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ ٹرک اور کار کو قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید کارروائی جاری ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ تصادم اتنا شدید تھا کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر ٹوٹ کر بکھر گیا اور ٹرک کو بھی بری طرح نقصان پہنچا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی حالت تشویشناک ہے مہلوکین کی شناخت راجو کمار (24)، پاروتی دیوی (48)، پریا تا کماری (4) کے طور پر کی گئی ہے، جو بوکھرا تھانہ علاقہ کے ہری نگر وارڈ 2 کے رہنے والے ہیں، جب کہ دو افراد شدید زخمی ہیں۔ زخمیوں میں وشنو راجہ ولد پنکج ساہ پٹنہ ضلع کے تحت چانچن تھانہ علاقے کے زاہد پور گاؤں کے رہنے والے اور ہری کرشن ساہ کے صاحبزادے پاکون ساہ اوڈیشہ کے پردیپ گڑھ کے رہنے والے ہیں۔ دونوں زخمیوں کا سیتامڑھی کے صدر اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ اسکارپیو کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو دیکھ کر کوئی بھی خود بخود اندازہ لگا سکتا ہے کہ ٹرک اور اسکارپیو کے درمیان تصادم کتنا زوردار رہا ہوگا۔ واقعہ کے بعد اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ سوگ کی فضا قائم ہے۔

جموئی: 50 ہزار کے انعامی شاطر چندن پاسوان گرفتار

بہار اور جھارکھنڈ کے کئی تھانوں میں درج ہیں معاملے

جموئی: گزشتہ کئی مہینوں سے بہار پولیس مجرموں کو پکڑنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے جموئی سمیت بہار کے دیگر اضلاع میں یہ کارروائی دیکھی جا سکتی ہے۔ ضلع کے سب سے اوپر 10 مطلوب مجرموں کو سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا ہے اور بہار پولس ان لوگوں کو تلاش کر رہی ہے جو ابھی باقی ہیں۔ اس سلسلے میں آج جموئی پولیس نے ایک بار پھر ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ جس کو لے کر جموئی کے ایس پی ایم کے آنند نے آج پریس کانفرنس کی۔ پریس کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ جموئی پولیس مجرموں پر مسلسل اپنی گرفت مضبوط کر رہی ہے اور اسی وجہ سے جموئی پولیس نے بہار اور جھارکھنڈ کے بدنام زمانہ مجرم چندن پاسوان کو ملاے پور تھانہ علاقہ سے گرفتار کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کل مجھے خفیہ اطلاع ملی کہ چندن پاسوان جموئی لکھیسرائے سرحدی علاقے میں گھوم رہا ہے۔ اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ملاے پور تھانہ انچارج وکاس کمار اور ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ کے اہلکاروں نے چھاپہ مارا۔ جس میں چھاپہ مار ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مذکورہ مجرم کو پکڑ لیا۔ مذکورہ مجرم کے خلاف جموئی سمیت پٹنہ اور جھارکھنڈ کے کئی تھانوں میں سنگین مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ حکومت نے اس مجرم پر پچاس ہزار روپے کا انعام بھی تھا۔ جموئی پولیس اس بین ریاستی مجرم کی گرفتاری کو ایک بڑی کامیابی مان رہی ہے۔ یہ بھی امید ہے کہ ریلوے اسٹیشن اور بس اسٹینڈ کے علاقوں میں چھینا جھپٹی کی وارداتوں میں کمی آئے گی۔ یہ مجرم بہار کے نالندہ ضلع کے نورسرائے تھانہ علاقے کے ہیلسر گاؤں کا رہنے والا ہے۔ گرفتار مجرم کے خلاف درج ایف آئی آر کی بنیاد پر قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ طبی معائنے کے بعد اسے جیل بھیج دیا جائے گا۔ چھاپہ مار ٹیم میں وکاس کمار، مہیش پرساد اور ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ کے اہلکار شامل تھے۔

بہار شریف میں فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ، گرمی کے مدنظر دیا گیا مناسب مشورہ

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے کاغذی محلہ میں واقع مگدھ ہیلتھ کیئر ہسپتال کے احاطے

میں ہر مہینے کی 4 تاریخ کو منعقد ہونے والا مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ رواں ماہ 4 مئی 2025 بروز اتوار کو منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں شہر کے مشہور ڈاکٹر ویرامنی کمار جی کی طرف سے 150 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور صحت مند رہنے کا مشورہ بھی دیا گیا، تاکہ کسی بھی بیماری کے بارے میں صحیح معلومات بروقت حاصل کی جا سکیں اور مناسب علاج کیا جا سکے۔ کیمپ میں آنے والے مریضوں کو شوگر، تھائرائیڈ، یورک ایسڈ، بلڈ پریشر، ای سی جی اور دیگر عام صحت کے چیک اپ کی سہولیات مفت فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر کلب کے صدر روی شنکر کمار گپتا، خزانچی منیش کمار گپتا، سکریٹری پرمود کمار، نائب صدر پروفیسر سنجے کمار، پردیپ کمار، راج کمل جی، دھرمیندر کمار، پرہلاد کمار اور دیگر ممبران بھی موجود تھے۔ سب نے اس کیمپ کی تعریف کی اور کہا کہ یہ معاشرے کے لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ کلب کے اراکین نے مستقبل میں دیگر مقامات پر بھی اس طرح کے منصوبے نافذ کرنے کا عزم کیا۔ آپ کو بتاتے چلیں ہم لوگ گھر کری کہ ہر مہینے کے 4 تاریخ کو مفت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

ایم ایل اے فنڈ سے 15 لاکھ کی رقم سے تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح

پورنیہ (اے این بی) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پورنیہ بھٹہ بازار چتراوانی روڈ واقع عوامی کالی مندر کامپلکس میں ایم ایل اے فنڈ سے تقریباً پندرہ لاکھ کی رقم سے تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر بی جے پی بوتھ صدر اور علاقے کے معززین عمائدین کی موجودگی میں نئی عمارت کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا تقریب میں رکن اسمبلی نے مرکزی اور

ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور لوگوں سے ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی اور مقامی مشکلات سے واقف ہوئے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ نئی تعمیر شدہ عمارت کا نام امرتی شیش پورنیا سابق ایم پی جے کرشنا منڈل بھون رکھا جائے گا ایم ایل اے نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت پورنیہ کے تمام علاقے مسلسل ترقی کر رہے ہیں اور مستقبل میں اسے ایک ترقی یافتہ پورنیا بنانا ہے رکن اسمبلی کھیمکا نے وزیر اعظم نریندر مودی کے مضبوط فیصلوں کی تعریف کی اور کہا کہ مرکزی حکومت ملک کو فیصلہ کن قیادت دے رہی ہے انہوں نے خاص طور پر ملک میں ذات پات کی مردم شماری کرانے کے کامیاب وزیر اعظم مودی جی کے فیصلے کو تاریخی قرار دیا اور کہا کہ یہ قدم سماجی انصاف کی سمت میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان مقامی شہری، مندر کمیٹی کے ارکان، خواتین اور نوجوان موجود تھے۔

سارن میں چل رہا FLC کا کام تسلی بخش اور قابل ستائش: مبصر

الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سکریٹری اور کیرالہ کے ڈپٹی سی ای او تحقیقات کے لیے پہنچے

چھپرہ: سارن میں ای وی ایم کی پہلی سطح کی جانچ میں الیکشن کمیشن کی ہدایت پر صد فیصد عمل کیا جا رہا ہے۔ مندرجہ بالا تبصرہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ذریعہ سارن کے لیے مبصر کے طور پر تعینات الیکشن کمیشن کے سکریٹری ایس کے مشرا اور کیرالہ کے ای وی ایم نوڈل افسر امیش ٹی نے اپنے ریمارکس میں کیا۔ دونوں افسران سارن میں ای وی ایم کے ایف ایل سی کام کی نگرانی کرنے پہنچے تھے۔ انہوں نے کمیشن کے مقرر کردہ فارمیٹ کے مطابق فزیکل اور تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ سب سے پہلے انہوں نے انٹری گیٹ پر ڈی ایف ایم ڈی، فرسکنگ، موبائل ڈپازٹ سینٹر اور سکیورٹی فورس کے معیار کا جائزہ لیا۔ انہوں نے خود لاگ بک میں اپنا اندراج کیا اور رجسٹر کی تاریخ، لوگوں کی تعداد اور ان آؤٹ ٹائم بھی چیک کیا۔ دونوں افسران نے سی سی ٹی وی کی تنصیب کا معائنہ کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ کام کی جگہ تک داخلے سے لے کر بلیک اسپاٹ تو نہیں۔ انہوں نے بے ترتیب اوقات میں قبل کے سی سی ٹی وی بیک اپ کو بھی چیک کیا۔ اس کے علاوہ فائر الارم اور آگ بجھانے کے آلات، بیت الخلا، پینے کا پانی، چائے، ناشتہ وغیرہ جیسی سہولیات بھی دیکھیں۔ انہوں نے FLC ہال کے پوائنٹس کو دیکھا جو دھول سے پاک، اچھی طرح سے روشن اور ہوادار تھے۔ مسٹر امیش اور مشرا نے ایف ایل سی کے تکنیکی پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا۔ وہ خود مشین کی صفائی کے یونٹ میں گئے اور جاری کام کو دیکھا۔ استعمال ہونے والے کیمیکل کو چیک کیا کہ آیا وہ ISO پروفائل الکحل ہے یا نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے ایف ایل سی سے پہلے پی ایف ایل سی یونٹ سے مشینوں کی چیکنگ کا عمل دیکھا۔ اس کے علاوہ SLU سے VVPAT میں سمبال لوڈ کرنے اور تمام یونٹوں کو جوڑ کر فرضی ووٹنگ کا عمل دیکھا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا تمام ووٹنگ بٹنوں پر چھ ووٹ ڈالتے وقت نشان کی پرنٹنگ کی جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ 96 ووٹنگ کی تکمیل کے بعد پرچیوں کو بر وقت شریڈنگ مشین کے ذریعے ٹکڑے کیا جا رہا ہے۔ ای ایم ایس پورٹل پر ایف ایل سی او کے مشین کی اسکیننگ کے کام کو چیک کرنے کے ساتھ ساتھ انہوں نے الگ الگ گوداموں میں اچھی اور خراب مشینوں کے ذخیرہ کرنے کا بھی دورہ کیا۔ تقریباً تین گھنٹے تک معائنہ کے بعد انہوں نے سارن میں انتظامات کو انتہائی تسلی بخش اور بہترین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی رپورٹ 45 نکات کے ضمیمہ 14 میں الیکشن کمیشن کو پیش کی جائے گی۔ اس دوران ایف ایل سی کے سینئر انچارج کم میونسپل کمشنر سنیل کمار پانڈے، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، نوڈل آفیسر کم ڈسٹرکٹ مینارٹی ویلفیئر آفیسر روی پرکاش، ڈی پی آر او رتن پرویز وغیرہ موجود تھے۔

الیکٹورل رجسٹریشن افسر کی صدارت میں جنس تناسب کو بڑھانے کے لئے جائزہ میٹنگ

پورنیہ (اے این بی) الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم سب ڈویژنل آفیسر صدر پورنیہ پارتھ گپتا IAS کی صدارت میں پورنیہ 62 اسمبلی حلقہ کے بی ایل اوز کے ساتھ ان کے حصے کی تعداد میں جنس کے تناسب کو بڑھانے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ طلب کی گئی۔ دستیاب اعداد و شمار کے جائزے سے پتہ چلا ہے کہ 62 پورنیا اسمبلی حلقہ کے کچھ حصوں میں جنس کا تناسب 850 سے کم ہے جو قومی اوسط سے بہت کم ہے۔ اس کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سب ڈویژنل آفیسر صدر پورنیہ نے متعلقہ بی ایل او کو خصوصی توجہ دینے اور اس میں اضافہ کرنے کی ہدایت دی۔ پورنیہ 62 کے الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم سب ڈویژنل آفیسر صدر پورنیہ متعلقہ بی ایل او کو ہر ہفتے کم از کم 10 اہل خواتین ووٹرز کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔ جب سب ڈویژنل افسر

نے کم جنس تناسب کی وجہ پوچھی تو کچھ بی ایل او نے کہا کہ شادی کے بعد خواتین ووٹر کے طور پر رجسٹر نہیں کر پاتی ہیں کیونکہ ان کے پتے آدھار میں اپ ڈیٹ نہیں ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ شادی شدہ خواتین اپنے شوہر کی ای پی آئی سی آئی ڈی فراہم کر کے اپنے موجودہ پتہ پر بطور ووٹر رجسٹر کروا سکتی ہیں۔ سب ڈویژنل آفیسر نے اہل شہریوں سے اپیل کی کہ وہ خود کو ووٹر کے طور پر رجسٹر کرائیں اور شراکتی جمہوریت میں حصہ لیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۰۵ / مئی ۲۰۲۵ء

کشمیری مسلمانوں پر اذیت رسانی سے خلیج بڑھتا جائے گا کم نہیں ہوگا

ابھی پہلگام میں جو سانحہ ہوا جس میں سرحد پار کے جنگجوؤں نے 27 معصوم سیاحوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جس میں مرنے والوں میں مسلمان بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں کشمیری مسلمانوں نے اپنی جان پر کھیل کر کئی سیاحوں کو بچایا اور زخمیوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا جس کی تعریف بھی سیاحوں نے کیا اور کہا کہ یہ کشمیری مسلمان ہماری جان نہ بچاتے تو ہماری موت یقینی تھی۔ لیکن کشمیر میں موجود فوج اور سیکورٹی دستے کشمیری مسلمانوں کو پکڑ پکڑ کر زدوکوب کر رہے ہیں انہیں بنا کسی قصور کے گرفتار کر رہے ہیں اور اس بارے میں موجودہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور اس کا باپ سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پہلگام حملہ کے خلاف تو خوب بول رہے ہیں لیکن انہوں نے اس کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا کہ دہشت گرد تو اپنا کام کر کے چلے گئے اور اب فرقہ پرست حکومت کے اشارے پر معصوم کشمیری مسلمانوں کو فوج اور سیکورٹی دستے اپنی نفرت کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں حریت چیف میر واعظ عمر فاروق نے آواز اٹھا کر اپنی پامردی کا ثبوت دیا اور کہا کہ پہلگام حملے کے پیش نظر فوج اور سیکورٹی دستے جس طرح سے کشمیری مسلمانوں کو اذیت دے رہے ہیں اور انہیں بری طرح سے زدوکوب کر رہے ہیں تو یہ سمجھ لیں کہ یہ آپسی خلیج کم نہ ہوگی بلکہ یہ اور وسیع تر ہوتی جائے گی جسے کبھی پاٹا نہیں جاسکتا۔ میر واعظ عمر فاروق نے کہا کہ جب بھی کشمیر میں کوئی دہشت گردانہ حملہ ہوتا ہے تو سیکورٹی دستے کشمیری مسلمانوں کو زدوکوب کر کے جیسے اس حملے کا بدلہ لینے کی کوشش کر رہے ہوں، سیکورٹی دستوں کی نظر میں کشمیر کے جو مسلمان ہیں وہی دہشت گرد ہیں اور اس گندی ذہنیت کی سرزنش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جس طرح سے معصوم کشمیری مسلمانوں کو کرب و اذیت کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور یہ سب حرکتیں قابل مذمت ہیں اور ایسا کرنے سے خلیج بڑھتا چلا جائے گا۔ ایک طرف تو کشمیری مسلمان اپنی جان پر کھیل کر دہشت گردوں سے لوگوں کو بچاتے ہیں اور یہ جانتے ہوئے بھی کہ دہشت گرد اگلی مرتبہ انہیں نشانہ بنائیں گے لیکن اگلا نشانہ سیکورٹی دستوں کا ہوتا ہے اور وہ کشمیری مسلمانوں کو اس طرح سے اذیت دے رہے ہیں جیسے وہی دہشت گرد ہیں اور یہ سب عمر عبداللہ اور اس کے باپ فاروق عبداللہ کو نظر نہیں آرہا ہے۔

میر واعظ نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد بہت بڑی تعداد میں کشمیری مسلمانوں کو اذیت دی گیا ہے اور بہت بڑی تعداد میں کشمیری مسلمانوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ میر واعظ نے کہا جن کشمیریوں کو بغیر کسی قصور کے حراست میں لیا گیا تھا انہیں اس قدر اذیت پہنچائی گئی کہ دو کشمیری الطاف لالی اور غلام رسول کی موت واقع ہوگئی۔ ان کے خاندان والوں نے پولس والوں پر حراستی موت کا الزام لگایا اور ان دونوں اموات کی چھان بین کرانے کا مطالبہ کیا۔ ان کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ وہ بالکل بے قصور تھے لیکن انہیں حراست میں لیکر قتل کر دیا گیا۔ عمر فاروق نے کہا کہ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ان دونوں کی موت کی چھان بین کرائی جائے کیونکہ ہم جانتے ہیں یہ دونوں بے قصور لوگ تھے۔ ان دونوں کو پولس نے اس لئے گرفتار کیا کہ ایک کا بڑا بھائی جنگجو بن گیا تھا اور دوسرے کا بھائی مقبوضہ کشمیر پاکستان میں جنگجو تھا۔ عمر فاروق نے کہا کہ ہزاروں کشمیریوں کو پکڑ کر جیل میں بند کر دیا گیا ہے اور درجنوں گھروں کو بموں کے ذریعہ ریزہ ریزہ کر کے ان گھر والوں کو بے گھر بنا دیا ہے۔ دوسری طرف ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کو زبردستی پاکستان بھیجا جارہا ہے اور صورت حال یہ ہے کہ ماں سے بچوں کو جدا کیا جارہا ہے اور شوہروں کو بیویوں سے اور یہ کس قدر افسوسناک ہے۔ شاید 1947 کی ہجرت کے مقابلے میں یہ ہجرت مزید تکلیف دہ اور ناقابل بیان ہے کیونکہ بچھڑنے والوں کی آہیں آہ و بکا سے آسمان بھی جیسے پھٹ رہا ہے اور وہ جیتے جی اس بھیانک قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور جب گود کے بچوں کو چھوڑ کر والدین کو پاکستان بھیجا جارہا ہے اور بچے کو کون سنبھالے تو اس کے لئے یتیم خانے کی تلاش ہے۔ ایک شخص عبدالوحید بھٹ جو 70 سالہ تھا اور اپاہج بھی تھا اسے زبردستی بس میں بٹھا کر پاکستان بھیجا جارہا تھا جب بس میں اسے دل کا شدید دورہ پڑا اور اس کی موت واقع ہوگئی اس کے اہل خانہ نے ابھی فیصلہ نہیں کیا ہے کہ اس کی تدفین کشمیر میں ہوگی یا مقبوضہ کشمیر میں۔ حریت چیف نے کہا کہ اس قسم کی حرکتوں سے حالات بد سے بدتر ہوتے چلے جائیں گے اور دلوں میں نفرت کی تہیں بیٹھتی چلی جائیں گی۔ لیکن اس وقت حکومت کے اشارے پر کشمیری مسلمانوں پر یہ ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے۔ (خ الف ف)

شیر میسور کی حکمرانی: ٹیپو سلطان کی فوجی ذہانت انتظامی بصیرت اور شہادت کا روشن باب

شاہد صدیقی علیگ

سلطان فتح علی ٹیپو، جنہیں تاریخ شیرِ میسور کے لقب سے یاد کرتی ہے، برصغیر کے اُن چند حکمرانوں میں شامل تھے جن کی شخصیت میں علم دوستی، اصلاح پسندی، روشن خیالی، بین المذاہب ہم آہنگی اور غیر معمولی عسکری و انتظامی صلاحیتیں یکجا تھیں۔ اگر وہ مسلسل جنگی الجھنوں کا شکار نہ ہوتے تو شاید برصغیر کی تاریخ کا دھارا ہی بدل جاتا۔

ٹیپو سلطان 20 نومبر 1750ء کو قلعہ دیون ہلی، ضلع کولار میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد سلطان حیدر علی ناخواندہ تھے مگر صاحب بصیرت اور تدبر کے حامل حکمران تھے، جنہوں نے اپنے فرزند کی تعلیم و تربیت اور فنونِ سپہ گری پر خاص توجہ دی۔ محض 15 برس کی عمر میں ٹیپو نے اپنی پہلی جنگ میں حصہ لیا اور ایسی شجاعت کا مظاہرہ کیا کہ دشمنوں کے دلوں میں اس کا رعب بیٹھ گیا۔ سترہ سال کی عمر میں انہیں سفارتی اور فوجی امور میں آزادانہ اختیارات دے دیے گئے۔

حیدر علی کی وفات کے بعد 27 دسمبر 1782ء (مطابق 20 محرم 1196ھ) کو ٹیپو سلطان نے میسور کی باگ ڈور سنبھالی۔ انہیں ایک مضبوط، منظم اور قدرتی وسائل سے مالا مال ریاست ورثے میں ملی، مگر ساتھ ہی دشمن سازشی عناصر اور غدار امراء کا جال بھی۔ مگر ٹیپو نے ایک مدبر اور اعلیٰ منتظم کی حیثیت سے نہ صرف داخلی انتظام کو بہتر بنایا بلکہ بیرونی حملوں کے تدارک کے لیے جدید ترین اصلاحات نافذ کیں۔ ٹیپو سلطان کی ظاہری شخصیت کے متعلق ان کے معتمد منشی محمد قاسم لکھتے ہیں: ''درمیانہ قد، چوڑی پیشانی، روشن سلیٹی آنکھیں، پرکشش اونچی ناک، گندمی رنگت، چوڑا سینہ، مضبوط جسم، چھوٹی مونچھیں اور صاف داڑھی۔''

ٹیپو سلطان نے دفاعی قوت کو مضبوط کرنے کے لیے فوج کو گیارہ محکموں میں تقسیم کیا اور ہر رجمنٹ کے لیے الگ وردی متعارف کرائی۔ فرانسیسی ماہرین کی نگرانی میں فوجی تربیت گاہیں قائم کیں، اور جدید طرز پر اسلحہ سازی کو فروغ دیا۔ ان کی نگرانی میں 'فتح المجاہدین' نامی عسکری ضابطہ تصنیف ہوا جو ایک منظم فوجی ڈھانچے کی بنیاد بنا۔

بحری طاقت کے معاملے میں بھی ٹیپو سلطان نے قابلِ ذکر اقدامات کیے۔ بھٹکل میں بحریہ کے لیے مدرسہ قائم کیا، ساحلی نگرانی کے لیے 52 جنگی جہاز تیار کرائے اور دس ہزار سے زائد ملاحوں پر مشتمل بحریہ منظم کی۔ جہازوں کی ساخت میں مقناطیسی چٹانوں کے اثرات سے بچاؤ کے لیے تانبے کا استعمال کیا گیا، جو اس دور میں ایک انقلابی قدم تھا۔

فوجی ٹیکنالوجی میں ٹیپو سلطان کی سب سے نمایاں ایجاد راکٹ (طغرق) ہے، جسے آج کی جدید میزائل ٹیکنالوجی کا ابتدائی ورژن سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایجاد نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر کے لیے بنیاد فراہم کرتی ہے۔

انہوں نے دفاعی خود کفالت کے لیے چار شہروں میں اسلحہ سازی کے کارخانے قائم کیے جہاں توپیں، بندوقیں اور ایسی ڈھالیں تیار ہوتی تھیں جن پر گولیاں بھی اثر نہ کرتیں۔ معیشت، تجارت، زراعت اور تعلیمی میدان میں بھی انہوں نے متعدد اصلاحات نافذ کیں، مگر ان کی رحم دلی اور نرم مزاجی بعض اوقات ان کے عسکری فیصلوں کے آڑے آتی۔ مثلاً والد کی تیار کردہ غداروں کی فہرست ہونے کے باوجود، ٹیپو نے اُن امیروں اور سرداروں کو نہ صرف معاف کیا بلکہ ان کے عہدے بھی بحال کر دیے۔

یہی نرم دلی بالآخر ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوئی۔ 4 مئی 1799ء کو جب ٹیپو سلطان کی سلطنت پر ایسٹ انڈیا کمپنی، مرہٹوں، نظام حیدرآباد اور دربار کے غداروں کی مشترکہ فوج نے حملہ کیا تو تمام حکمتِ عملی ناکام ہوگئی۔ اس نازک لمحے میں ٹیپو سلطان نے ہتھیار ڈالنے کے بجائے اپنے مشہور قول، ''گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے'' پر عمل کرتے ہوئے میدانِ جنگ میں شہادت کو ترجیح دی۔

آج اگرچہ بعض حلقے ان کی شخصیت کو متنازع بنانے کی کوشش کرتے ہیں، مگر تاریخ کی گواہی یہ ہے کہ ٹیپو سلطان ایک سچے محب وطن، بے مثال مجاہد اور دور اندیش حکمران تھے جن کی خدمات اور قربانی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

امریکہ کے نائب صدر نے تاج محل کا دورہ کیا پہلگام سانحہ پر جذبات سرد نظر آئے

خورشید فرازی

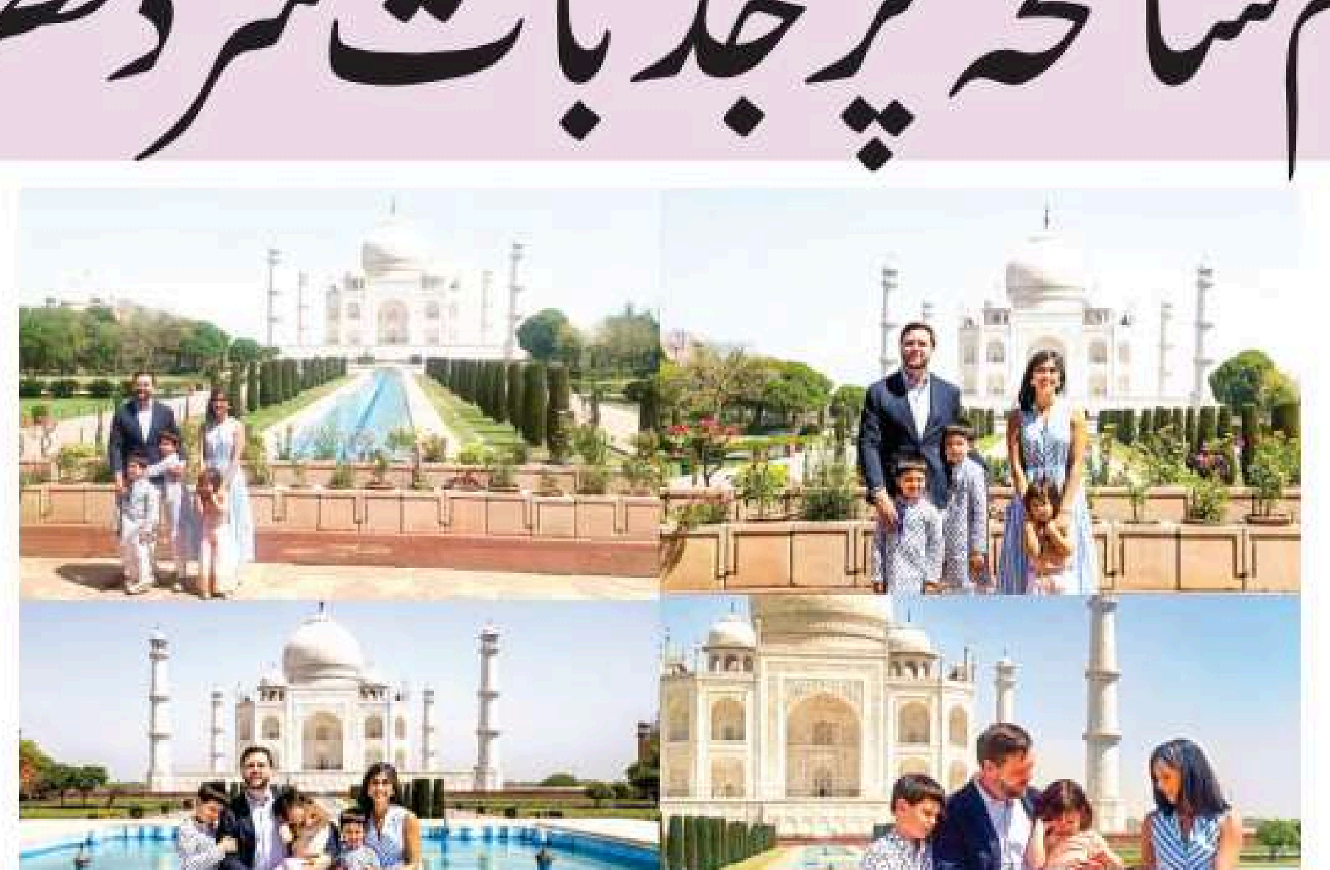

امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس جو چار روزہ دورہ پر ہندستان آئے تھے، انہوں نے سرزمین ہند میں قدم رکھتے ہی محبت کی قدیم اور عظیم ناقابل فراموش یادگار تاج محل کی سیر کرنے کو ترجیح دی اور اپنے پورے خاندان کے ساتھ اس یادگار پتھر پر بیٹھ کر تصویریں کھنچوائیں جہاں دنیا کے بڑے سے بڑے لیڈر اس سے قبل اسی پتھر پر اپنے خاندان کے لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر یادگار تصویریں کھنچوا چکے ہیں۔ امریکی نائب صدر کے دورہ ہند سے پی ایم مودی حکومت کی امیدیں جاگی تھیں اور انہیں امید پیدا ہو چلی تھی کہ نائب صدر ایسے موقع پر ہندستان تشریف لائے ہیں جب کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے حملہ کر کے 27 سیاحوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ لہٰذا اس واقعہ سے امریکی نائب صدر کا فوری طور پر آبدیدہ ہو کر پی ایم مودی کے ساتھ اظہار ہمدردی اور پاکستان کے خلاف سخت سست ڈائیلاگ سننے کو ملیں گے اور نائب صدر اجودھیا کے رام مندر کا دورہ کرنا پسند کریں گے لیکن نائب صدر نمبرون کائیاں ثابت ہوئے اور پہلگام سانحہ معاملہ میں بالکل ٹھس دکھائی دیئے اور تاج محل کی سیر کرنے کا عندیہ ظاہر کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ پہلگام سانحہ پر پاکستان اپنی پوری ذمہ داری کا ثبوت دیگا اور جن دہشت گردوں نے یہ غلط کام کیا ہے اس کے خلاف سخت ترین کارروائی کرے گا۔ تاج محل کے کوریڈور میں فاکس نیوز کے نمائندے کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے جب وینس سے پوچھا گیا کہ آپ ہند پاک کے موجودہ صورتحال کو تشویش بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں تو انہوں نے کہا بیشک مجھے تشویش ہے خاص طور پر ایسے وقت میں جبکہ یہ دونوں ممالک نیوکلیائی ہتھیاروں سے مرصع ہیں تو مجھے تشویش تو ہونی چاہئے اور میں چاہوں گا کہ میرے دوست جو ہند پاک دونوں جگہوں پر ہیں اور بہت ہی اعلیٰ حیثیت کے حامل ہیں ان سے میں اس سلسلے میں بات کروں گا اور مجھے پوری امید ہے کہ ایسے جتن کرنے میں کامیابی ملے گی اور یہ دونوں نیوکلیائی ممالک جنگ کرنے میں آمادہ نہیں ہوں گے۔ وینس نے کہا کہ پہلے کی بات اور تھی اور پہلے دو بدو جنگ ہوتی تھی اب نیوکلیائی جنگ کا مطلب بہت بڑے خطے کی مکمل تباہی اور بربادی اور کس قدر جانی اتلاف ہوگا یہ کہنا مشکل ہے۔ وینس نے اس انداز میں بات کی جیسے اس نے پاکستانی دہشت گردی کا کوئی خاص اثر نہیں لیا ہے۔ وینس نے یہ بھی کہا کہ مجھے پوری امید ہے کہ پہلگام واقعہ کو انڈیا اس قدر سنجیدگی سے نہیں لے گا کہ وہ انتہائی قدم اٹھاتے ہوئے پاکستان کے خلاف اعلان جنگ کر دے۔ دوسری طرف مجھے اس کی بھی امید ہے کہ پاکستان جو ایک ذمہ دار ملک ہے اور اسے انڈیا کے ساتھ کھل کر پورے طور پر تعاون کرنا چاہئے کہ یہ دہشت گرد جو پاکستان کے ہیں اور آئے دن پاکستان کو اپنی دہشت گردی کا نشانہ بناتے رہتے ہیں، وہ ان دہشت گردوں کے خلاف سخت قدم اٹھائے تاکہ انڈیا کو بھی یقین ہو سکے کہ یہ کام صرف دہشت گردوں کا تھا اور اس میں کوئی بھی ملک بشمول پاکستان ملوث نہیں ہے۔ وینس نے کہا کہ تمام حالات کو کو ہم خوب غور سے دیکھ رہے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ یہ صورتحال کہاں تک آگے بڑھتی ہے۔

دوسری طرف پی ایم مودی نے بھی اس معاملے میں جو کہا ہے وہ بالکل ذمہ دارانہ انداز میں کہا۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ پہلگام دہشت گردی میں ملوث لوگوں اور ان کو مدد پہنچانے والوں، تعاون دینے والوں کے خلاف انڈیا سخت ترین کارروائی کرے گا۔ پی ایم مودی نے اپنے بیان میں پاکستان کا نام تک نہیں لیا لیکن انہوں نے اپنے تینوں شعبوں بری، بحری، فضائیہ کے اعلیٰ اور سنیئر ممبروں اور میدان جنگ کا سامنا کرنے والوں کے ساتھ ایمرجنسی میٹنگ بلوائی تھی اور تینوں فورس کو اس میٹنگ میں کھلی اجازت دیدی کہ وہ پہلگام واقعہ پر اپنے طور پر کارروائی کرنے کے لئے پوری طرح سے آزاد ہے اور وہ اپنی مرضی سے جب بھی چاہے اپنے ہدف کو نشانہ بنالے۔ دوسری طرف پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ اگر انڈیا کی طرف سے کوئی بھی غلط حرکت ہوئی تو اس کا سخت جواب ملے گا۔

ایک طرف جو کائیاں سیاستداں ہیں ان کا کہنا ہے کہ اس وقت مودی حکومت کو اپنی دکانداری چلانے کا اچھا موقع ملا ہے جب اسی طرح سے جنگ کے پھپھولے اس وقت تک توڑے جائیں جب تک کہ نومبر کا مہینہ نہ آجائے اور نومبر میں بہار میں اسمبلی الیکشن ہے اور اس طرح سے جنگی حالات کو تمام گودی میڈیا والے مودی نوازی میں صبح سے رات کر دیں گے اور کم ترین تعلیم کے حصول والوں کی تعداد چونکہ بہار میں 83% ہے۔ ان کی نظر میں تو وہی کچھ نظر آئے گا جو وہ اپنی آنکھوں کے سامنے یا ٹی وی، موبائل، کمپیوٹر، موبائل کے واٹس ایپ، میسج، یوٹیوب یا انسٹا گرام میں پائیں گے اور جہاں تک وقف ترمیمی بل کا معاملہ سپریم کورٹ میں ہے وہاں سے بھی اچانک بری خبر ہی ملے گی۔

☆☆☆☆

سبق جو عمر بھر ساتھ رہے، میرے استادوں کے انمول نقوش

عمران اے ایم خان

میرے استادوں نے جو نقوش میری زندگی پر چھوڑے، وہ محض تعلیم تک محدود نہیں، بلکہ شخصیت سازی کا حصہ بن گئے۔ ان کی دی ہوئی سادہ مثالیں، گہری نصیحتیں اور روزمرہ کے تجربات آج بھی میری سوچ میں زندہ ہیں۔ تیسری جماعت میں ہمارے اسکول کے پرنسپل نے زمین کے اندر کوئلہ بننے کا عمل اتنے دلچسپ اور سادہ انداز میں سمجھایا تھا کہ وہ بات ہمیشہ یاد رہتی ہے، حالانکہ اس عمر میں اتنی پیچیدہ معلومات کو یاد رکھنا آسان نہیں ہوتا۔

آٹھویں جماعت میں ہندی کے ایک استاد نے بزرگوں کی عزت کا سبق دیتے ہوئے کہا تھا، ''بچو! چاہے تم صحیح ہی کیوں نہ ہو، بڑوں کی بات نہ کاٹو۔ اگر اپنی بات رکھنی بھی ہو تو انکساری سے یوں کہنا، ''مجھے تو یہی معلوم ہے یا استاد نے ایسا ہی پڑھایا ہے لیکن آپ کہتے ہیں تو آپ ہی صحیح ہوں گے۔'' یہ جملہ عمر بھر کے لیے میرے دل و دماغ میں عاجزی اور ادب کا چراغ بن گیا۔

دسویں جماعت میں سائنس کے استاد نے مرکزِ ثقل سمجھانے کے لیے ایک منفرد تجربہ کیا۔ انہوں نے ایک ہم جماعت کو ڈیسک پر کھڑا کیا، اس کے پیٹ پر کپڑے سے ٹارچ باندھی اور اسے ایک جانب جھکنے کو کہا۔ جیسے ہی وہ جھکتا، ٹارچ بھی ایک جانب لٹکنے لگتی۔ استاد نے مسکراتے ہوئے کہا، ''دیکھو! یہی ہے مرکزِ ثقل کا اثر، جو ہمیں نظر نہیں آتا، مگر ہوتا ضرور ہے۔ اس کی وجہ سے ہی انسان پہاڑ پر چڑھتے ہوئے آگے کی طرف جھک جاتا ہے اور بھوسے سے بھری گاڑیوں کے پلٹنے کا خطرہ ہوتا ہے۔'' یہ عملی تجربہ اس قدر موثر تھا کہ آج بھی ذہن میں تازہ ہے۔

بارہویں جماعت میں انگریزی کے ایک استاد نے معمولی غلطیوں کے بڑے اثرات سمجھاتے ہوئے بلیک بورڈ پر اردو میں 'خدا' لکھا اور نقطہ اوپر سے نیچے کر کے اسے 'جدا' کر دیا۔ پھر انہوں نے کہا، ''دیکھو! ایک معمولی نقطے نے خدا سے جدا کر دیا! اس لیے یاد رکھوں کہ بعض اوقات چھوٹی غلطی بھی کتنی بھاری پڑتی ہے۔'' یہ مثال حیرت انگیز تھی کیونکہ وہ استاد غیر مسلم تھے اور انگریزی پڑھاتے تھے، مگر پھر بھی انہوں نے اردو کی مثال پیش کی۔ انہی استاد نے ایک بار یہ شعر بھی سنایا تھا، 'گماں ہوا جو گل کو اپنے رنگ و بو کا ہوا نے مارا تھپیڑ، شبنم نے منہ پے تھوکا' اس کے ذریعے انہوں نے سمجھایا تھا کہ تکبر کرنے والے بالآخر ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔

انگریزی کے ہی استاد نے زندگی کا ایک اور سبق دیا تھا۔ انہوں نے کہا، 'کسی کے پیچھے مت بھاگو، چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ انہوں نے پرچھائی کی مثال دیتے ہوئے سمجھایا، ''چاہے پرچھائی کے پیچھے کتنا بھی بھاگو، وہ آپ کے آگے ہی رہے گی لیکن جیسے ہی منہ پھیر کر چلو اور پیچھے مڑ کر دیکھو تو معلوم ہوگا کہ پرچھائی آپ کے پیچھے پیچھے آرہی ہے!'' یہ مثال زندگی میں خود اعتمادی، عزت نفس سے سمجھوتہ نہ کرنا اور مقصد پر فوکس رکھنے کا سبق تھی، جو ہمیشہ یاد رہی۔

بارہویں جماعت میں فزکس کے ایک استاد جگراج سنگھ نے ایک دلچسپ سبق دیا تھا۔ طلبہ کی جانب سے ان کا نام بگاڑنے پر پہلے وہ ناراض ہوئے، پھر ہنستے ہوئے بولے، ''ہم بھی اپنے استاد کا نام بگاڑا کرتے تھے۔ وہ دیکھنے میں ایسے تھے کہ ہم انہیں یونانی حرف 'تھیٹا' بلاتے تھے لیکن تم تو مجھے سامنے ہی جگّو کہہ رہے ہو!'' یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دے گیا کہ استادوں کا احترام ضروری ہے، چاہے ہم کتنے ہی شرارتی کیوں نہ ہوں اور اسکول جیسے ماحول میں ہمیں کس طرح پیش آنا چاہئے یہ بھی درس ملا۔ انہی استاد نے ہمیں نصیحت کرتے ہوئے کہا تھا، "ابھی صرف اور صرف اپنی تعلیم پر توجہ دیں اور کسی طرح کے مشغلہ میں نہ پڑیں۔'' پھر ذرا مسکراتے ہوئے بولے، ''تم کسی بھی پس منظر سے ہو، کامیاب ہو جاؤ، میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایک سے ایک بہتر رشتوں کی لائن لگا دوں گا۔ ابھی ذرا سا صبر کر لو!'' یہ الفاظ سن کر پوری کلاس میں قہقہہ گونجا، مگر ان کا پیغام ہمیشہ یاد رہا، ''پہلے کامیاب ہو، پھر تمہیں سب کچھ مل سکتا ہے۔''

بی ایس سی کے دوران کیمسٹری کے ایک استاد نے مجھے ایک اور انمول سبق دیا۔ وہ ہیملاک (دھتورے) کے زہر کے بارے میں پڑھا رہے تھے۔ انہوں نے کہا، ''اے مین کارزٹو ڈیتھ اف ہی ٹیک اے سمال اماؤ؟ نٹ آف ہیملاک۔'' یعنی دھتورے کی تھوڑی سی مقدار لینے پر بھی آدمی کی موت واقع ہو سکتی ہے۔ یہ سنتے ہی میں کھڑا ہو گیا اور معصومیت سے کہا، ''سر! کیا ہیملاک کا اثر خواتین پر نہیں ہوتا؟'' استاد نے حیران ہو کر پوچھا، ''ایسا کیوں کہہ رہے ہو؟'' میں نے کہا، ''کیونکہ آپ نے اے مین (آدمی) کہا، وومین (خاتون) نہیں!'' استاد صاحب مسکرا دیے اور فوراً اعلان کیا، ''سب لوگ اپنے نوٹس میں 'اے مین' کی جگہ 'اے پرسن' درج کر لیں۔'' اسی کے ساتھ انہوں نے اپنے نوٹس میں بھی ترمیم کرتے ہوئے کہا، ''واقعی، تم نے بالکل صحیح نکتہ اٹھایا، مجھے اس کا خیال رکھنا چاہئے تھا۔'' یہ لمحہ میرے لیے ایک بڑی سیکھ تھی کہ اتنے تجربہ کار استاد ہونے کے باوجود انہوں نے نہ صرف میری بات رکھی بلکہ اپنی غلطی بھی فوراً درست کر لی۔

وقت گزرتا رہا، جماعتی تعلیم سے نکل میں مقابلہ کے امتحان کی تیاری میں مصروف ہو گیا۔ اس دوران ایک استاد نے کامیابی کا راز بتاتے ہوئے کہا، ''یو پی ایس سی جیسے مقابلہ کے سخت امتحان میں کامیابی کے لیے کیا پڑھنا ہے، اس سے زیادہ سیکھنا ضروری ہے کہ کیا چھوڑ دینا ہے!'' انہوں نے میرے بار ہا سوال کرنے کی عادت پر یہ نصیحت دی تھی۔ میں کسی موضوع کے ہر زاویے پر غور کرنے سے قبل آگے نہیں بڑھ پاتا تھا اور میری یہ عادت کافی پرانی ہے جو آج تک برقرار ہے۔ اس کی وجہ سے میں مختلف موضوعات کا ماہر تو بن گیا لیکن مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے جس فوکس کی ضرورت تھی وہ حاصل نہ ہو سکا۔ لیکن یہاں ناکامی نے بھی مجھے درس دیا۔ ان استاد کی نصیحت کی وجہ سے میں خود کو بہتر طریقہ سے سمجھ پایا اور میں نے امتحان ہی نہیں دیا۔

ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ میرا نام عمران خان ہونے کی وجہ سے تقریباً ہر پریکٹیکل کے وائیوا میں پہلا سوال یہی پوچھا جاتا تھا، ''اچھا تو آپ کا نام عمران خان ہے! جانتے ہو عمران خان کیوں مشہور ہیں؟ یا ان کا ریکارڈ کیا ہے؟'' ان کا اشارہ معروف کرکٹ عمران خان کی طرف ہوتا تھا۔ یہ سوال بار بار ہونے لگا تو میں نے سبق سیکھا کہ نام کے معنی اور کسی معروف شخصیت سے مطابقت کے بارے میں جاننا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے بعد میں نے عمران خان کے ریکارڈ اور کامیابیوں کو باقاعدہ یاد کر لیا تاکہ ہر بار اعتماد کے ساتھ جواب دے سکوں۔

وقف ترمیمی قانون مسلمانوں کو بے وقعت کرنے کے لئے لایا گیا

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

وقف ملک کے مسلمانوں کا مذہبی معاملہ ہے اور اس میں حکومت اور وہ بھی ایسی حکومت جو کھلم کھلا ملک کے مسلمانوں کی دشمن ہو اور اعلانیہ طور پر ملک کے مسلمانوں کے خلاف اور منفی سوچ رکھتی ہو بلکہ مسلم مکت بھارت کا اس کا خاص ایجنڈا ہو۔ اس لئے ملک کے مسلمانوں کے وقف کے معاملے میں حکومت کی مداخلت کسی بھی طرح قابل قبول نہیں ہے۔ وقف قانون لائے جانے کے پیچھے دراصل ملک کے مسلمانوں کی مساجد، مدارس، مقبروں، درگاہوں، خانقاہوں، قبرستانوں پر قبضہ کئے جانے، مسلمانوں کو بے وقعت اور ذلیل و رسوا کئے جانے، ان کے مذہبی تشخص کو ختم کئے جانے، ان کی مذہبی آزادی کو سلب کئے جانے، مسلمانوں کی معیشت کو تباہ و برباد کئے جانے کا ایک خاص مقصد اور ہدف ہے۔ جس بی جے پی کی حکومت، پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ایک بھی ممبر برداشت کرنے کو تیار نہیں، یہاں تک کہ ہر وقت حکومت اور بی جے پی کے لئے رطب اللسان رہنے والے مختار عباس نقوی اور سید شاہنواز حسین وغیرہ جیسے نام نہاد مسلم لیڈران بھی بی جے پی کے لئے اب ناقابل برداشت ہیں۔ وہ حکومت اور اس حکومت کی پارٹی پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ سے باہر یہ کہتے نہیں تھک رہی ہے کہ یہ وقف قانون مسلمانوں کی ترقی اور فلاح کے لئے لایا گیا ہے۔ گزشتہ دس اگیارہ برسوں میں اس حکومت نے ملک کے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا۔ اس سلوک سے دنیا بخوبی واقف ہے، دنیا کے امن پسند اور جمہوریت و انسانیت پر یقین رکھنے والے چیخ چیخ کر ملک کے مسلمانوں پر مسلسل ہونے والے ظالمانہ سلوک کے خلاف احتجاج کرتے رہتے ہیں، مختلف شعبۂ حیات سے تعلق رکھنے والے لاکھوں دانشوروں نے ملک کے سربراہ کو مکتوبات اور عرض داشتوں کے ذریعہ اس طرح کے غیر انسانی سلوک پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے رہے۔ اقوام متحدہ نے ایک نہیں کئی بار اس سلسلے میں ملک کے سربراہ کی توجہ مبذول کرانے کی کوششیں کیں، لیکن ہر بار مسلم دشمنی کو ملک کا اندرونی معاملہ کہہ کر ٹال دیا جاتا اور گزارشات کو کوڑے دان میں ڈال دیا جاتا۔ وقف قانون کے خلاف ملک بھر میں بڑھتے احتجاج اور مظاہروں کے درمیان وزیر اعظم ہند نریندر مودی گزشتہ روز ہریانہ کے حسار میں ہوائی اڈہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقف املاک کو ایمانداری سے استعمال کیا جاتا تو مسلم نوجوانوں کو سائیکل کے پنکچروں کی مرمت سے روزی روٹی کمانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دوسری جانب حزب مخالف کی تمام سیاسی جماعتیں اور سیکولرازم پر یقین رکھنے والے اس خدشہ کا اظہار کر رہے ہیں کہ بی جے پی یہ وقف قانون دراصل ملک کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ مسلم مکت بھارت کے تصور کو حقیقت میں بدلنے کی کوششوں میں لگی بی جے پی اور اس کی حلیف سیاسی جماعتوں (این ڈی اے) نے آخر کار ملک کے مسلمانوں کو دو نمبر شہری کے بعد تیسرے نمبر کا شہری بنانے کے لئے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں "مسلم مفاد" میں پیش کئے گئے وقف ترمیمی بل "امید" کو مخالفت اور حمایت میں لمبی بحث کے بعد حکومت نے پاس کرالیا اور بلا تاخیر صدر مملکت نے اس بل پر دستخط کر قانون بھی بنا دیا اور گزٹ بھی ہو گیا۔ یوں بھی اس بل کو پاس ہونا ہی تھا۔ اس لئے کہ بی جے پی کے ساتھ ساتھ چندرا بابو نائڈو کی ٹی ڈی پی، نتیش کمار کی جدیو، چراغ پاسبان کی جن شکتی پارٹی، جینت چودھری کی راشٹریہ لوک دل، جیتن رام مانجھی کی ہم جیسی بظاہر سیکولرازم کی دم بھرنے والی پارٹیوں کی بھرپور حمایت ملی۔ ان 'سیکولر' پارٹیوں کو برسر اقتدار لانے میں مسلمانوں نے ہمیشہ ساتھ دیا ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو یہ توقع تھی کہ آخر آخر وقت میں یہ "سیکولر" پارٹیاں اس متنازعہ بل کو واپس لینے پر حکومت کو رضامند کر لیں گی۔ لیکن ایسا انہیں ہوا اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوان میں مسلم مخالف اس بل کو پاس کرانے میں زبر دست ساتھ دیا۔ بلکہ نتیش کمار کی پارٹی جدیو کے لیڈر اور مرکزی وزیر للن سنگھ نے تو مودی کی تعریف میں یہاں تک بول گئے کہ "حزب مخالف ایسا ماحول بنا رہا ہے جیسے وقف ترمیمی بل مسلمانوں کے خلاف ہو، پی ایم مودی کا چہرہ پسند نہیں تو مت دیکھئے لیکن مسلمانوں کے کلیان کے لئے پی ایم مودی نے کوئی کام کیا ہے تو اس کی تعریف کیجئے" یہ "امید" بھرا وقف ترمیمی بل ملک کے مسلمانوں کے لئے کس قدر مفادات سے بھرا اور "کلیان کاری" ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ شیوسینا (شندے گروپ) کے سنجے نیروپم نے مسلمانوں کو دھمکی تک دے ڈالی کہ اگر اس وقف ترمیمی بل کے خلاف شاہین باغ جیسا احتجاج دیکھنے کو ملا تو پھر وہ یہ نہ بھولیں کہ وہ جلیان والا باغ۔ 2 بھی بن سکتا ہے" یعنی اس ملک کے مسلمان ظلم اور ناانصافی بھرے فیصلہ کو خاموشی سے تسلیم کر لیں، ورنہ احتجاج اور مظاہرہ کرنے والوں کا سینہ ہوگا اور حکومت کی بندوق سے آگ اگلتی گولیاں۔ لیکن شکر ہے ملک کے مسلمانوں نے سنجے نروپم جیسے چھٹ بھیا اور دل بدلو نیتا کی دھمکی کو درکنار کرتے ہوئے آسام، بہار، جھارکھنڈ، کرناٹک، تمل ناڈو، گجرات، بنگال، تلنگانہ وغیرہ تقریباً ہر ریاستوں کے شہروں میں زبردست احتجاج اور مظاہرہ ہو رہا ہے۔ اس مظاہرہ میں وقف ترمیمی بل کی حمایت کرنے والے نام نہاد سیکولر پارٹیوں کے سربراہوں نتیش کمار، چندرا بابو نائڈو، چراغ پاسبان، جینت چودھری وغیرہ کے خلاف شدید غم وغصہ بھی دیکھا جا رہا ہے۔ مظاہرین نے عوامی طور پر بل کی حمایت میں سامنے آنے والے مسلمانوں کے بائکاٹ کا بھی پرزور مطالبہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان پارٹیوں کے باضمیر مسلمانوں کو وقت رہتے بطور احتجاج استعفیٰ دینے کی بھی گزارش کی ہے۔ اس گزارش کا اثر بھی دیکھا جا رہا ہے کہ نتیش کمار کی پارٹی جدیو، جسے بس اب صرف چار ماہ بعد ہی اسمبلی انتخاب کا سامنا کرنا ہے، اس پارٹی کے کچھ باضمیر مسلم رہنماؤں نے پارٹی چھوڑنے کے اعلان در اعلان نے نتیش کمار کو پریشانی میں ڈال دیا ہے۔ اس پریشانی کو کم کرنے کے لئے جدیو کے کچھ بے ضمیر اور بے غیرت مسلم چہروں کو سامنے لا کر ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کر ڈیمیج کنٹرول کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن وقف بل پاس کرانے کے فوائد بتانے میں انہیں زبردست ناکامی اور رسوائی ملی۔ پریس کانفرنس میں جدیو پارٹی کے اقلیتی سیل کی ترجمان انجم آرا نے اپنے بے مختصر خطاب میں مسلسل اپنے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو مسلمانوں کا مسیحا ثابت کرتی رہیں۔ لیکن جیسے ہی دو تین منٹ کی ان کی وضاحت ختم ہوئی پریس کی جانب سے ایک سوال کیا گیا کہ کیا وقف ترمیمی بل میں دو ہندو ممبروں کی شمولیت کی بھی تجویز دی گئی تھی۔ اس طرح کے سوال کے سامنے آتے ہی جدیو اقلیتی سیل کے تمام مسلم نما چہرے بڑی تیزی سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ یہ منظر بڑا ہی مضحکہ خیز تھا، کہاں وہ آئے تھے یہ سمجھانے کہ نتیش کمار سیکولر لیڈر ہیں اور مسلمانوں کے مسیحا ہیں۔ لیکن ایک ہی سوال میں جدیو کی قلعی کھل گئی اور نقاب اتر گیا۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ وقف ترمیمی بل کی حمایت کی پاداش میں نتیش کمار نے نہ صرف مسلمانوں کی بلکہ ملک کے تمام سیکولر لوگوں کی ہمدردی کھو کر اپنا سیاسی مستقبل تباہ کر لیا ہے۔ یوں بھی اب وہ عمر کے آخری پڑاؤ کے ساتھ ہی سیاسی ڈھلان پر ہیں۔ اپنی اعصابی کمزوریوں اور دیگر امراض کی وجہ کر اب وہ کوئی بھی فیصلہ لینے کے لائق نہیں ہیں۔ نتیش کمار کی حالت سے بی جے پی کو بڑے فائدے کی توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ اس بار کے اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کا ہی وزیر اعلیٰ برسر اقتدار ہوگا۔ لیکن وقف ترمیمی بل کے ہنگامہ نے راشٹریہ جنتا دل کے نوجوان لیڈر اور سابق ڈپٹی وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کی چار ماہ بعد ہی ہونے والے اسمبلی الیکشن میں کامیابی کی امید جگا دی ہے اور انھوں نے یہ کہہ کر پوری ریاست کے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ دیگر سیکولرازم پر یقین رکھنے والوں کا دل جیتنے کی کوشش میں یہاں تک کہہ دیا کہ بہار میں ہماری حکومت بنے گی تو ہم کسی قیمت پر یہ قانون نافذ نہیں ہونے دیں گے اور اسے کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ تیجسوی یادو نے یہاں تک کہا کہ راشٹریہ جنتا دل ایسے غیر منصفانہ بل کے خلاف عدالت پہنچ چکی ہے اور ہماری لڑائی ایوان سے سڑکوں اور عدالت تک جاری رہے گی۔ وقف ترمیمی بل کے تعلق سے ریاست بہار کو نتیش کمار کی وجہ کر مرکزیت حاصل ہوگئی ہے۔ وقف ترمیمی بل پارلیمنٹ میں پیش ہونے سے قبل ہے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے اپنا موقف کی وضاحت کے لئے ان کی دی گئی دعوت افطار کا امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ اور بنگال کے ساتھ ساتھ دیگر کئی مسلم تنظیموں نے بائکاٹ کا اعلان کیا تھا۔ یہ بات نتیش کمار اور ان کی حکومت کو بہت بری لگی اور ایک گہری سازش رچتے ہوئے امارت شرعیہ جیسے مذہبی ادارہ پر پولیس انتظامیہ کی مدد سے اچانک حملہ کر اس پر ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کر اس کے تقدس اور وقار کو پامال کیا گیا۔ جس کی وجہ کر بھی نتیش کمار اور ان کی پارٹی سے بہار کے مسلمان بہت زیادہ خفا ہیں۔ مسلمانوں کے وقف کی املاک پر بہت پہلے سے بی جے پی کی گہری نظر تھی۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک میں دفاع اور ریلوے کے بعد ملک میں سب سے زیادہ املاک 9.4 لاکھ ایکڑ وقف کی ہے۔ جس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار کروڑ روپے ہے۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے وقف کی املاک کے انتظام و انصرام میں جس قدر خوف خدا ہونا چاہئے اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے جو کام ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔ اگر لوگ کہتے ہیں کہ اتنی املاک کے باوجود ملک کے مسلمان اتنی غربت میں کیوں جی رہے ہیں تو یہ بات غور و فکر کی دعوت دیتی ہے۔ سچر کمیٹی کی بات کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ وقف کی زمین پر بعض چیئرمین اور متولی خرد برد میں بھی ملوث ہیں۔ اگر ایسا انہیں ہوتا تو مودی کے دوست مکیش امبانی کا محل "اینٹیلیا" ممبئی کے ابراہیم خواجہ یتیم خانہ پر کوڑی کے مول خرید کر تعمیر نہیں ہوتا۔ یتیم خانہ کی اس زمین کی خریداری کی مخالفت اس زمانے میں وقف کے وزیر رہے نواب ملک نے کی تھی لیکن کون سنتا ہے آہ و فغاں۔ ویسے اس کے خلاف دائر پی آئی ایل کی سماعت خصوصی بنچ کر رہی ہے۔ عدالت کا فیصلہ کیا ہوگا یہ معلوم ہے۔ ایسے میں بی جے پی یا یوں کہیں کہ مودی اور شاہ اپنے لوگوں کو نوازنے کے لئے جہاں ایودھیا کے قریب ماجاج ماترا میں واقع گزشتہ پچاس سال سے فوج کی ٹریننگ اور فائرنگ رینج کی 13351 ایکڑ زمین گوتم اڈانی، بابا رام دیو اور شری شری روی شنکر کے نام کئے جانے میں دیر نہیں کی۔ رام مندر کے قریب کے کئی پلاٹ کا بندر بانٹ کئے جانے میں کوئی عار محسوس نہیں ہوا، تب مسلمانوں کی وقف املاک پر قبضہ کرنے میں کون روک لے گا۔ وقف ترمیمی قانون کے بعد اب آر ایس ایس کی نظر کیتھولک چرچ کی زمین پر گئی ہے۔ انگریزی روزنامہ دی ٹیلی گراف کے مطابق آر ایس ایس کی میگزین "آرگنائزر" کے ویب پورٹل پر شائع ایک مضمون میں بالواسطہ مودی حکومت کی توجہ کیتھولک چرچ کی ملکیت تقریباً 7 کروڑ ہیکٹیر زمین کی جانب مبذول کرائی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب مسلمانوں کے وقف املاک پر غاصبانہ قبضہ کے بعد غاصبوں کی نظر کیتھولک چرچ کی املاک پر ہے۔ ملک میں چھتیس گڑھ سمیت آٹھ ریاستوں میں قاعدے قانون کو درکنار کر دس لاکھ آدی باسیوں کی زمین چھین کر کارو باریوں کو دئے جانے کی خبر بھی ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ سپریم کورٹ وقف ترمیمی قانون کے خلاف ہونے والے مقدمات میں دانستہ طور پر بڑھتے منظم مظالم اور حق تلفی کے خلاف کیا فیصلہ دیتی ہے۔ اس کا شدت سے انتظار ہے۔

رابطہ: 8969648799

پٹنہ یونیورسٹی میں فارسی تحقیق - تعارف وتجزیہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

ڈاکٹر محمد رضوان اللہ آروی ولادت 12 مئی 1959 بن حافظ بشیر احمد مرحوم حال مقیم گلشن کالونی شاہ گنج مہندرو پٹنہ کا شمار ہمارے عہد کے ان محققین میں ہوتا ہے جو فارسی زبان وادب پر گہری نظر رکھتے ہیں، ڈوب کر مطالعہ کرتے ہیں، کچھ لکھتے ہیں تو ان کے مطالعہ کا عکس ان کی تصنیفات میں جھلکتا نہیں چھلکتا ہے، اس دور میں جب لکھنے والے دوسروں کے مضامین جمع کر کے مصنف، مرتب، مؤلف بن رہے ہیں قینچی اور پسٹنگ کے ذریعے تحقیقی مقالہ مکمل کیا جا رہا ہے اور ڈگری ایوارڈ ہو رہی ہے، اس دور میں بھی ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کو یہ فن نہیں آتا، ان کی 17 / کتابیں اب تک شائع ہو چکی ہیں جن میں بیشتر کے موضوعات فارسی ادب اور فارسی کے شعرائے کرام ہیں، ان کتابوں میں تحقیق بھی ہے تنقید بھی، راست مطالعہ اور حاصل مطالعہ کو انہوں نے کتابوں میں جمع کر دیا ہے، ان کی کتابیں ان کے تجزیاتی مطالعہ کا پرتو اور عکس جمیل ہیں انہوں نے عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کو زندہ کرنے کے لیے دو ضخیم جلدیں لکھ ڈالیں، گو دوسری جلد کو انہوں نے ضمیمہ قرار دیا ہے، لیکن وہ اصلاً عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کی دوسری جلد ہے اور اس موضوع پر پہلی کتاب ہے، الگ الگ جگہوں پر ان اساتذہ کے تذکرے دستیاب ضرور ہیں لیکن یکجا طور پر انہیں زندہ کرنا ان کا کام نہیں، کارنامہ ہے۔ ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کا ذہن اختراعی ہے وہ نئے نئے موضوع پر سوچتے رہتے ہیں انہوں نے معروف افسانہ نگار احمد یوسف کے مقالہ "پٹنہ یونیورسٹی کے اردو تھیس کا جائزہ" غیر مطبوعہ سے تحریک پا کر پٹنہ یونیورسٹی میں فارسی تحقیق، تعارف وتجزیہ کے عنوان پر تفصیلی اور ضخیم کتاب تیار کر دی اور اس کو چھپوانے میں بھی کامیاب ہو گئے شان پرنٹرس دہلی 6 کے مطبع سے چھپی اس کتاب کا ناشر ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس ہے، جو معیاری طباعت کے لیے مشہور ہے کاغذ عمدہ ہے، ہارڈ بائنڈنگ، دیدہ زیب ڈبل سرورق کے ساتھ اس کتاب کی قیمت 400 روپے رکھی گئی ہے، جو یقیناً طباعت، بائنڈنگ، کمپوزنگ وغیرہ پر آنے والے اخراجات کے پیش نظر زیادہ نہیں ہے یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ بک سیلروں کو نصف کمیشن بھی دینا پڑتا ہے اور بہت ساری کتابیں اہل علم تک مفت بھی پہنچانی پڑتی ہیں یہ میری رائے ہے، بقیہ کسی کی قوت خرید کمزور ہو تو اس کا مصنف کے پاس کوئی علاج نہیں ہے، ملنے کے پتے 14 ہیں، لیکن سب کو نقل کرنا ممکن نہیں، اگر آپ پٹنہ میں رہتے ہیں تو دور جانے کی ضرورت نہیں سبزی باغ میں بک امپوریم پر چلے جایئے اور وہاں سے خرید کر مطالعہ کیجئے لائبریری کی زینت بنایئے۔ اصل کتاب صفحہ نمبر ۱۱ / سے شروع ہوتی ہے اور صفحہ نمبر 360 پر جا کر ختم ہوتی ہے، کتاب کا انتساب نانا کے نام ہے، پھر فہرست مضامین ہے، کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے، مصنف نے اسے تین زمروں سے تعبیر کیا ہے، باب کا عنوان نہیں لگایا ہے، پہلا زمرہ ایران کا فارسی ادب ہے، جس میں پچیس (25) تحقیقی مقالہ کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے، دوسرے زمرہ میں ہندوستان کا فارسی ادب ہے، اس زمرہ میں بتیس (32) مقالوں پر گفتگو کی گئی ہے، تیسرا زمرہ بہار کا فارسی ادب ہے، جس میں چھتیس (36) مقالوں پر خامہ فرسائی کی گئی ہے، اس طرح پٹنہ یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی کے لیے لکھے گئے تراسی (80) مقالے کا مطالعہ پیش کرنے میں مصنف نے کامیابی حاصل کی ہے، ان مقالوں تک رسائی اور اس کا مطالعہ وقت طلب بھی تھا اور وقت طلب بھی، مصنف نے اس خارزار وادی کو عبور کرنے میں اپنی فنی مہارت کا ثبوت دیا ہے، شروع میں مصنف نے وجہ تالیف پر روشنی ڈالی ہے اور انتہائی تواضع وانکساری کے ساتھ اس کا عنوان "اپنا اس حرف وحکایات میں ہنر کچھ بھی نہیں" رکھا ہے، سات صفحات پر مشتمل مقدمہ نما اس تحریر میں وجہ تالیف کے ساتھ دشواریوں رکاوٹوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو قارئین کو آگے پڑھنے پر اکساتا ہے، مصنف کو اس کا قلق ہے کہ کھوئے ہوئے کی جستجو کی تمام تر کوششوں کے باوجود ان کی رسائی احوال وآثار ملا سعید اشرف وتصحیح مثنویہائے او (ڈاکٹر محمد صدیق) تصحیح معراج الخیال وزیر علی عبرتی مع احوال وآثار (ڈاکٹر سید محمود عالم) اور مرزا فاخر مکیں ایک جائزہ انشا نگاری وشعر گوئی او (ڈاکٹر خادم شاہدہ خانم) تک نہیں ہو سکی، حالاں کہ ان تینوں مقالات کا تذکرہ پروفیسر عابد حسین صاحب کی مرتب کردہ فہرست میں شامل ہے پٹنہ یونیورسٹی میں 2021 تک شعبہ فارسی میں جو مقالے لکھے گئے ان کا تعارف وتجزیہ اس کتاب میں آ گیا ہے، ڈاکٹر صاحب نے تمام مقالات کے تعارف وتجزیہ میں مقالات کے ابواب کو نقل کیا ہے، پھر ہر باب کے مندرجات کا جائزہ لیا ہے، اس تعارف میں مقالہ نگار کا تعارف نہیں ہو پایا ہے، کتاب کے مندرجات میں اگر ایک دو پیراگراف میں مقالہ نگاروں کا تعارف بھی درج ہوتا تو قاری مقالہ نگاروں کی شخصیت تک بھی رسائی حاصل کر پاتے، یہ کمی اس کتاب میں کھٹکتی ہے۔ ڈاکٹر رضوان اللہ آروی علمی موضوعات پر لکھتے وقت صاف شستہ اور تنقید کرتے وقت شائستہ زبان کا استعمال کرتے ہیں، ان کی تحریروں میں ژولیدگی تعقید لفظی ومعنوی کا گذر نہیں ہوتا، اس لیے قاری کے ذہن پر ان کی تحریریں بار نہیں ہوتیں اور پڑھنے میں مزہ آتا ہے تحقیق، تنقید، تعارف، تجزیے سب کا۔

(رابطہ: 9304919720)

فضائل حج: کتاب وسنت کی روشنی میں

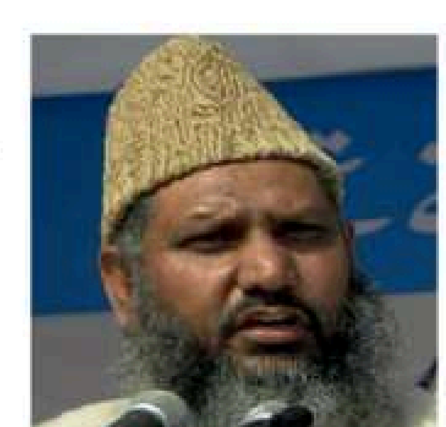

اصغر علی امام مہدی

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ یہ تمام عبادات کا جامع اور ساری دنیا کے مسلمانوں کے لیے اجتماع ولقا کا ذریعہ ہے۔ ایک مومن صادق اللہ تعالیٰ کے نام پر گھر بار چھوڑ کر اور مال و جان لے کر اللہ کے گھر، بیت اللہ، خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے نکل کھڑا ہوتا ہے، جو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا سب سے پہلا گھر ہے اور سارے مسلمانوں کا قبلہ وکعبہ ہے، حرم ہے اور اس کے ارد گرد دیگر مقامات و شعائر ہیں جن کی تعظیم فرض ہے۔ ابراہیم و اسماعیل علیہم السلام جیسے اولعزم انبیاء کی یادگار اور ان کی دعاؤں کا ثمرہ حج و زیارت مسلمین ہے اور خیرات و برکات کی سرزمین ہے۔ ہر مسلمان اور بہتیرے انسانوں کے دلوں کی دھڑکن ہے، لوگوں کے دل اس کی طرف کھنچے چلے جا رہے ہیں، پاؤں کشاں کشاں اس کی طرف اٹھتے چلے آتے ہیں، جسم اس کی طرف لپکتا ہوا چل پڑتا ہے اور دلوں میں اس کی عظمت ومحبت کے دریا موجزن ہوتے ہیں اور سمندر کی طرح ٹھاٹھیں مارنے لگتے ہیں۔ اللہ جل جلالہ وعم نوالہ نے اپنے خزانے میں سے اس نعمت کو بھی لوگوں کو عطا کر دیا ہے اور اس کو فرض کر دیا ہے کہ جو بھی وہاں تک پہنچنے کی طاقت و وسعت رکھتا ہے وہ اس سعادت سے ضرور بہرہ ور ہو، اسے اللہ تعالیٰ سے قربت و محبت کا ذریعہ بنائے، ایمان کی کسوٹی پر پورا اتر جائے اور فریضہ حج کی ادائیگی سے سبک دوش ہو کر معصوم ونومولود بچے کی طرح گناہوں اور خطاؤں سے پاک اور مبرا ہو جائے۔

حج کی فرضیت:

حج اسلام کے ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے اور اس کے وجوب کے دلائل کتاب وسنت اور اجماع میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ...سورۃ آل عمران / 97)

اللہ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔

اس آیت کریمہ میں کلمہ (علی) سے حج کی فرضیت واضح ہوتی ہے نیز آیت کے آخری کلمات (وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ) میں تارک حج کو کافر قرار دیا گیا ہے۔ اس سے بھی حج کی فرضیت اور اس کی تاکید خوب واضح ہوتی ہے۔ بنابریں جو شخص حج کی فرضیت کا عقیدہ نہیں رکھتا وہ بالا جماع کافر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو فرمایا:

"وَأَذِّن فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ" (سورۃ الحج / 22)

اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ"

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، زکاۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (صحیح بخاری / 8، صحیح مسلم / 16)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ، فَحُجُّوا"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: "لوگو! تم پر حج فرض کیا گیا ہے لہٰذا حج کرو۔" (صحیح مسلم / 1337)

اسی طرح صاحب استطاعت پر عمر میں ایک بار حج کی وجوبیت پر امت کا اجماع ہے۔ (ملاحظہ ہو: المغنی لابن قدامہ 5 / 6، التمہید لابن عبدالبر 21 / 52، مراتب الاجماع لابن حزم، ص: 75)

امام ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"واجمعوا علی ان علی المرء فی عمرہ حجۃ واحدۃ: حجۃ الاسلام إلا ان ینذر نذراً فیجب علیہ الوفاء بہ"

علمائے امت کا اجماع ہے کہ انسان پر زندگی میں ایک بار اسلامی حج واجب ہے، الا یہ کہ کوئی شخص نذر مان لے تو اس کی تکمیل ضروری ہوگی۔ (الاجماع لابن المنذر، ص: 61)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"وقد اجمع المسلمون فی الجملۃ علی ان الحج فرض لازم"

مسلمانوں کا اس امر پر اجماع ہے کہ حج فرض اور لازم ہے۔ (شرح العمدۃ 1 / 87)

حج کے فضائل:

قرآن وحدیث میں حج وعمرہ کے بہت سے فضائل وارد ہیں۔ حج کو اسلام کا ایک رکن بتایا گیا ہے اور صاحب استطاعت کے لئے حج کو زندگی میں ایک بار واجب قرار دیا گیا، کتاب وسنت میں حج کے بہتیرے فضائل وارد ہوئے ہیں، جن میں سے کچھ پیش خدمت ہیں:

☆ حج مبرور کا بدلہ جنت ہے:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ"

حج مبرور کا جنت کے سوا کوئی دوسرا بدلہ نہیں ہے۔ (صحیح بخاری: 1773، مسلم: 1349)

حج مبرور سے مراد وہ حج ہے جس میں اللہ کی نافرمانی نہ کی گئی ہو اور اس کی نشانی یہ ہے کہ حج کے بعد حاجی نیکی کے کام زیادہ کرنے لگ جائے اور دوبارہ گناہوں کی طرف نہ لوٹے۔

☆ **حج گناہوں کو مٹا دیتا ہے:**

عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام کی محبت ڈال دی تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے کہا: آپ اپنا ہاتھ آگے بڑھائیں تاکہ میں آپ کی بیعت کروں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک آگے بڑھایا لیکن میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرو! تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ میں نے کہا: میں ایک شرط لگانا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کون سی شرط؟ میں نے کہا: میری شرط یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے سابقہ گناہ معاف کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ"

عمرو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اسلام ان تمام گناہوں کو ساقط کر دیتا ہے جو اس سے پہلے کے تھے؟ اور ہجرت ان تمام گناہوں کو ساقط کر دیتی ہے جو اس (ہجرت) سے پہلے کیے گئے تھے اور حج ان سب گناہوں کو ساقط کر دیتا ہے جو اس سے پہلے کے تھے۔ (مسلم: 121)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ادیموا الحج و العمرۃ فانہما ینفیان الفقر و الذنوب کما تنفی الکیر خبث الحدید"

یعنی حج اور عمرہ برابر کرتے رہا کرو کیونکہ یہ دونوں فقر و فاقہ کو ختم کرتے ہیں اور گناہوں کو مٹاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے خراب حصے کو الگ کر دیتی ہے۔ (الطبرانی والدارقطنی وصححہ الالبانی فی الصحیحہ: 1185)۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ"

حج اور عمرہ ایک کے بعد دوسرے کو ادا کرو اس لیے کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کو مٹا دیتی ہے اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے۔ (سنن ترمذی / 810، سنن نسائی / 2631، شیخ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

☆ **ایمان اور جہاد کے بعد سب سے افضل عمل حج ہے:**

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: "ایمان باللہ ورسولہ" یعنی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ پوچھا گیا پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جہاد فی سبیلہ"

یعنی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حج مبرور" (صحیح بخاری: 1519، صحیح مسلم: 83)

☆ **حج سب سے افضل جہاد ہے:**

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: اے اللہ کے رسول! ہم یہ سمجھتی ہیں کہ جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لکن افضل الجہاد حج مبرور"

افضل ترین جہاد حج مبرور ہے۔ (صحیح بخاری: 1520)

اسی روایت کے دوسرے الفاظ میں ہے کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں، لیکن ان پر ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں ہے اور وہ حج اور عمرہ ہے"۔ (سنن ابن ماجہ / 2901، شیخ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

☆ **عمر رسیدہ، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہے:**

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جہاد الکبیر و الضعیف و المراۃ: الحج و العمرۃ"

یعنی عمر رسیدہ، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔ (سنن نسائی / 2626، شیخ البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

حجاج کرام اللہ کے مہمان ہوتے ہیں اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ"

یعنی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کا مہمان ہے، اللہ تعالیٰ نے ان کو بلایا تو انہوں نے حاضری دی، اور انہوں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا تو اس نے انہیں عطا کیا۔ (سنن ابن ماجہ / 2893، شیخ البانی نے اسے حسن قرار دیا ہے۔)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"وَفْدُ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ"

تین شخص اللہ تعالیٰ کے خصوصی مہمان ہیں: جہاد کو جانے والا، حج کے لیے سفر کرنے والا اور عمرے کو جانے والا۔ (سنن نسائی / 2625، شیخ البانی نے صحیح نسائی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

☆ **حج کے دوران موت آجائے تو انسان سیدھا جنت میں چلا جاتا ہے:**

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"من خرج حاجا فمات، کتب لہ اجر الحج الی یوم القیامۃ، و من خرج معتمرا فمات، کتب لہ اجر المعتمر الی یوم القیامۃ..."

جو حج کے لئے نکلا اور وفات پا گیا تو اس کے لئے قیامت تک حج کا ثواب لکھا جائے گا اور جو عمرہ کے لئے نکلا اور وفات پا گیا تو قیامت تک اس کے حق میں عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھا جائے گا..... (رواہ ابو یعلی، صحیح الترغیب والترہیب: 1114)۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک آدمی، جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں وقوف کیا اسے اچانک اس کی اونٹنی نے نیچے گرا دیا جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اغسلوہ بماء و سدر، و کفنوہ بثوبیہ، و لا تخمروا رأسہ، و لا تحنطوہ، فانہ یبعث یوم القیامۃ ملبیا"

پانی اور بیری کے پتوں سے اسے غسل دو اور احرام ہی کے دو کپڑوں کا کفن دو لیکن خوشبو نہ لگانا اس کا سر چھپانا کیوں کہ اللہ تعالیٰ قیامت میں اسے لبیک کہتے ہوئے اٹھائے گا۔ (صحیح بخاری: 1849، 1850، صحیح مسلم: 1206) مذکورہ سطور سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔ حج میں جہاں بدنی مشقت ہوتی ہے وہاں انسان خطیر رقم صرف کر کے مکہ مکرمہ پہنچتا ہے اور مناسک حج ادا کرتا ہے۔ بلاشبہ حج بدنی اور مالی عبادتوں کا مجموعہ عبادت ہے۔ اگر کوئی شخص اس فریضہ کو کما حقہ ادا کر لیتا ہے اور اس کی ادائیگی کے درمیان فسق و فجور، بدعات و خرافات اور منہیات ومحرمات کا ارتکاب نہیں کرتا ہے تو وہ گناہوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے، بلکہ وہ اپنے اخلاص وللّٰہیت کی بناء پر جنت کا مستحق قرار پاتا ہے۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر اللہ جل جلالہ وعم نوالہ نے ہمیں اس اہم فریضہ کی ادائیگی کا موقع فراہم کیا ہے تو ہم ریا ونمود سے بچتے ہوئے حج کا مقدس فریضہ انجام دیں، حج کے فضائل کو مستحضر رکھیں اور اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی توفیق پر اللہ جل جلالہ کا شکریہ ادا کریں اور کتاب وسنت میں بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق مناسک حج کو پورا کریں، حج کے درمیان یا حج کی ادائیگی کے بعد غیر مسنون، غیر متعلقہ امور بلکہ بسا اوقات فضول خرچی پر مبنی امور کی انجام دہی سے بچیں تاکہ ہمارا حج "حج مبرور" ہو سکے اور ہم اللہ تعالیٰ کی بشارت کے سزاوار و مستحق قرار پا سکیں۔

وقف ترمیمی ایکٹ سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی مکمل طور پر غیر متعلقہ - سپریم کورٹ میں ممبئی کے عرضی گزار جمیل مرچنٹ نے حلف نامہ داخل کیا - سماعت آج

نئی دہلی، 4 مئی (یواین آئی) ممبئی میں مقیم سماجی کارکن محمد جمیل مرچنٹ جو حالیہ منظور شدہ اور نافذ العمل وقف (ترمیمی) ایکٹ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے والے پانچ درخواست گزاروں میں سے ایک ہیں، نے کہا ہے کہ ایکٹ کی منظوری سے پہلے، جو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) بنائی گئی تھی، وہ "مکمل طور پر غیر متعلقہ" ہے۔ جمیل مرچنٹ نے مرکزی حکومت کی جانب سے گزشتہ کل داخل کیے گئے حلف نامے کا جواب داخل کرتے ہوئے حکومت کے دلائل کا مدلل پیراگراف کے حوالے سے جواب دیا اور حکومت کے دعوؤں کو مسترد کرنے کے لئے قانونی جواز پیش کئے - ایکٹ پر عبوری روگ لگا کر عرضداشت پر مکمل سماعت کے بعد فیصلہ صادر کرنے کے لئے انہوں نے سپریم کورٹ کے مشہور فیصلے ڈاکٹر جے شری راو بمقابلہ مہاراشٹرا حکومت و دیگر فیصلہ عبدالرحمان بمقابلہ فقیر محمد شاہ ناگپور ہائی کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قانون جو بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے - اس سے متاثرہ لوگوں کے لیے واضح طور پر نقصان دہ ہے - مرچنٹ نے کہا کہ مرکزی حکومت جے پی سی کے کام پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، جس نے پارلیمنٹ میں بل پیش کرنے سے پہلے کئی گروپوں کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ تاہم، انہوں نے استدلال کیا کہ ان مشاورت کا کیس سے کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ اگر قانون خود آئین کی واضح خلاف ورزی کرتا ہے تو وسیع بحث کسی قانون کو درست نہیں بنا سکتی۔ واضح رہے کہ ممبئی کے رہائشی محمد جمیل مرچنٹ نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کر دی ہے۔ یہ عرضی اس نئے قانون کو چیلنج کرنے والی مہاراشٹر سے پہلی درخواست ہے۔ محمد جمیل مرچنٹ، جو ایک غیر سیاسی شخصیت ہیں اور دو مساجد کے ذمہ دار بھی ہیں، کی جانب سے دائر کردہ عرضی میں وزارت داخلہ، وزارت اقلیتی امور، اور وزارت قانون وانصاف کے ذریعے یونین آف انڈیا کو فریق بنایا گیا ہے۔ اس درخواست میں وکیل اعجاز مقبول اور وکیل برہان بخاری بطور وکلائے صفائی پیش ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئین مانتا ہے کہ کوئی قانون درست ہے لیکن اس کو چیلنج کرنے والے اس مفروضے کو غلط ثابت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک بنیادی قانونی اصول ہے کہ اگر کافی ثبوت پیش کیے جائیں تو اس مفروضے کو رد کیا جا سکتا ہے۔ مرچنٹ نے اپنے حلف نامے میں کہا کہ یہ فیصلہ کرتے ہوئے کہ آیا کوئی قانون درست ہے یا نہیں، عدالتیں انفرادی مقدمات پر اس کے اثرات کو نہیں دیکھتیں کیونکہ ہر کیس کے اپنے مخصوص حالات ہوتے ہیں۔ نئے ایکٹ کے بارے میں اپنے خدشات کی وضاحت کرتے ہوئے مرچنٹ نے کہا کہ یہ غیر مسلموں کو وقف بورڈ کے ممبر بننے کی اجازت دیتا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کسی بھی سرکاری اراضی کو وقف کے نام سے منسوب نہیں کیا جائے گا۔ یہ ایکٹ وقف بورڈ کے تحقیقات اور فیصلہ کرنے کا اختیار ختم کرتا ہے کہ آیا کوئی جائیداد وقف ہے یا نہیں۔ مزید برآں، یہ مرکزی حکومت کو وقف رجسٹریشن، اکاؤنٹس، اور بورڈ کی کارروائیوں کے لیے قواعد بنانے کا اختیار دیتا ہے، اور کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) یا اس کے مقرر کردہ کسی بھی افسر کے ذریعہ آڈٹ کا حکم بھی دیتا ہے۔ کل 5 مئی کو سپریم کورٹ جن پانچ درخواستوں پر سماعت کرے گی، ان میں جمعیت العلماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری محمد فضل الرحیم، منی پور نیشنل پیپلز پارٹی کے ایم ایل اے شیخ نورالحسن، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور حیدرآباد سے لوک سبھا رکن اسد الدین اویسی اور محمد جمیل مرچنٹ شامل ہیں۔ مولانا ارشد مدنی ایک ممتاز اسلامی اسکالر اور ملک بھر میں مسلم کمیونٹی کی اہم آواز مانے جاتے ہیں۔ محمد فضل الرحیم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری کے طور پر دینی اور قانونی امور میں متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔ شیخ نورالحسن منی پور سے ایم ایل اے ہیں، جب کہ اویسی ملک کے ایک سینئر پارلیمنٹرین ہونے کے ساتھ ساتھ مسلم سیاست کے اہم نمائندہ بھی ہیں۔ جمیل مرچنٹ نے اس پیش رفت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "میں خوش قسمت ہوں اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اویسی اور دیگر اہم شخصیات کے درمیان ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندگی کا موقع ملا ہے۔" واضح رہے کہ ممبئی کے رہائشی محمد جمیل مرچنٹ نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کر دی ہے۔ یہ عرضی اس نئے قانون کو چیلنج کرنے والی مہاراشٹر سے پہلی درخواست ہے۔ محمد جمیل مرچنٹ، جو ایک غیر سیاسی شخصیت ہیں اور دو مساجد کے ذمہ دار بھی ہیں، کی جانب سے دائر کردہ عرضی میں وزارت داخلہ، وزارت اقلیتی امور، اور وزارت قانون و انصاف کے ذریعے یونین آف انڈیا کو فریق بنایا گیا ہے۔ اس درخواست میں وکیل اعجاز مقبول اور وکیل برہان بخاری بطور وکلائے صفائی پیش ہوئے ہیں۔ عرضی گزار نے درخواست میں مطالبہ کیا ہے کہ سپریم کورٹ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی دفعات کو غیر آئینی قرار دے یا کوئی ایسا حکم جاری کرے جو موجودہ حالات میں مناسب اور موزوں ہو۔ اس درخواست میں کے ایس پشوامی بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔

سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے بعد ہندوستان نے پاکستان کو دیا ایک اور جھٹکا، بگلہار بند سے چناب کا پانی روکا

سندھ 4 مئی: پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد ہندوستان نے سندھ طاس معاہدہ معطل کرنے کے بعد ایک اور سخت قدم اٹھاتے ہوئے دریائے چناب کے پانی کو بگلہار بند سے پاکستان جانے سے روک دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، یہ فیصلہ پاکستان کو پانی کے محاذ پر دباؤ میں لانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حکومت نے بگلہار بند سے پانی کے اخراج کو مکمل طور پر روک دیا ہے، جس کے ذریعے دریائے چناب کا بہاؤ پاکستان کی طرف جاتا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ اب حکومت شمالی کشمیر کے کشن گنگا بند پر بھی اسی نوعیت کے فیصلے پر غور کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ پہلگام میں ہوئے حالیہ حملے میں 25 سیاحوں اور ایک کشمیری نوجوان کے قتل کے بعد ہندوستان نے 1960 کے سندھ طاس معاہدے کو معطل کر دیا تھا، جو عالمی بینک کی ثالثی میں طے پایا تھا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان کو مغربی دریاؤں — سندھ، چناب اور جہلم — پر کنٹرول حاصل ہے۔ پاکستان انہی دریاؤں کے پانی سے اپنی 80 فیصد زرعی زمین کو سیراب کرتا ہے۔ بگلہار بند، جو جموں کے رام بن علاقے میں واقع ہے، ماضی میں بھی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازع کا باعث رہا ہے۔ پاکستان نے کئی بار اس منصوبے پر عالمی بینک سے رجوع کیا لیکن ہندوستان کا مؤقف رہا ہے کہ اس نے معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی نہیں کی۔ پاکستان کی حکومت اور سیاست دان اس تازہ پیش رفت پر سخت ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ سابق وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کے حالیہ بیان — "یا تو سندھ میں ہمارا پانی بہے گا یا ان کا خون" — کو ہندوستان نے اشتعال انگیز قرار دیا۔ پاکستانی وزرا نے اس اقدام کو 'اعلان جنگ' سے تعبیر کیا ہے۔ پاکستانی زرعی ماہرین کے مطابق، اس اقدام سے ملک کو نہ صرف زرعی نقصان ہوگا بلکہ شہروں کی پانی کی فراہمی اور بجلی کی پیداوار بھی متاثر ہوگی۔ کراچی کی ایک تحقیقی فرم 'پاکستان ایگریکلچر ریسرچ' کے مطابق، ''ہم غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں، ہمارے پاس فوری کوئی متبادل نہیں۔''

☆

مودی نے مایوسی میں ذات پات کی مردم شماری پر یوٹرن لیا: کانگریس

نئی دہلی، 04 مئی (یواین آئی) کانگریس نے اتوار کو کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے ہمیشہ ذات پات کی مردم شماری کی مخالفت کی ہے لیکن کانگریس پارٹی کے دباؤ میں انہیں اس معاملے پر اچانک اور مایوس کن یوٹرن لینے پر مجبور ہونا پڑا۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ ''ذات پات کی مردم شماری کے معاملے پر وزیراعظم نریندر مودی کے اچانک اور مایوس کن یوٹرن کے کافی ثبوت موجود ہیں۔'' مسٹر رمیش نے کچھ ثبوتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ " گزشتہ سال 28 اپریل کو ایک ٹی وی انٹرویو میں مسٹر مودی نے ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کرنے والوں کو 'شہری نکسل' قرار دیا تھا۔ مودی حکومت نے 20 جولائی 2021 کو پارلیمنٹ میں کہا تھا کہ 'حکومت نے یہ پالیسی فیصلہ کیا ہے کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے علاوہ کسی بھی ذات کو سپریم کورٹ میں درج نہیں کیا جائے گا۔ 21 ستمبر 2021 کو حکومت نے واضح طور پر کہا تھا کہ کسی بھی دوسری ذات کی معلومات کو مردم شماری 2021 کے دائرہ کار سے باہر رکھنا مرکز کا ایک شعوری پالیسی فیصلہ ہے۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ "ایسا کرتے ہوئے مودی حکومت نے واضح طور پر سپریم کورٹ پر زور دیا کہ وہ او بی سی کے لیے ذات پات کی مردم شماری کا حکم نہ دے۔ ایسی صورت حال میں عدالت کی طرف سے محکمہ مردم شماری کو آنے والی مردم شماری 2021 میں دیہی ہندوستان کے پسماندہ طبقے کے سماجی و اقتصادی اعداد و شمار کو شامل کرنے کی کوئی بھی ہدایت، 2021 کی مردم شماری کی پالیسی کے ساتھ تعامل کی پالیسی کے تحت تشکیل دی جائے گی۔'' انہوں نے وزیراعظم سے سوال کیا کہ کیا وہ ایمانداری سے یہ قبول کریں گے کہ ان کی حکومت نے گزشتہ 11 سالوں میں ذات پات کی مردم شماری سے متعلق اپنی پالیسی کو باضابطہ طور پر تبدیل کیا ہے اور کیا وہ پارلیمنٹ اور اہل وطن کو بتائیں گے کہ حکومت کی پالیسی میں تبدیلی کی وجہ کیا ہے اور کیا اب ذات پات کی مردم شماری کے لیے کوئی وقت مقرر کیا جائے گا۔

پہلگام حملہ: سکیورٹی اجلاسوں کا سلسلہ تیز
وزیراعظم کی افواج کے سربراہان سے علیحدہ ملاقاتیں

جموں و کشمیر 4 مئی: جموں و کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کے بعد قومی سلامتی کے تناظر میں وزیراعظم نریندر مودی کی جانب سے سکیورٹی سے متعلق اعلیٰ سطحی مشاورتوں کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ اسی سلسلے میں اتوار کے روز ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے وزیراعظم سے ملاقات کی، جو تقریباً 40 منٹ جاری رہی۔ ملاقات کے بعد وہ فوری طور پر وزیراعظم ہاؤس سے روانہ ہو گئے۔ اس ملاقات کو اس لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے کہ اس سے قبل 30 اپریل کو بری فوج کے سربراہ جنرل اوپندر دیویدی نے وزیراعظم مودی سے ملاقات کی تھی، جس میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈووال بھی موجود تھے۔ اسی طرح 3 مئی کو بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی نے وزیراعظم کے ساتھ ایک گھنٹہ طویل مشاورت کی تھی، جس میں بحریہ کی تیاریوں اور موجودہ صورت حال پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم نے افواج کو واضح ہدایت دی ہے کہ کسی بھی ممکنہ ردعمل کے وقت، طریقہ اور ہدف کا تعین فوجی کمان خود کرے گی۔ حکومت نے آپریشنل سطح پر تمام رکاوٹیں ختم کرتے ہوئے افواج کو مکمل اختیارات دے دیے ہیں تاکہ فیصلہ کن اور موثر حکمت عملی اپنائی جا سکے۔ واضح رہے کہ 26 اپریل کو وزیراعظم نے ایک اہم سکیورٹی اجلاس کی صدارت کی تھی، جس میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، قومی سلامتی مشیر، چیف آف ڈیفنس اسٹاف اور تینوں افواج کے سربراہان نے شرکت کی تھی۔ اس اجلاس میں بھی پہلگام حملے کے پس منظر میں ممکنہ جوابی اقدامات پر غور کیا گیا۔ ملکی سطح پر دفاعی تیاریاں بڑھا دی گئی ہیں۔ آرڈننس فیکٹری بورڈ نے فوری اثر کے ساتھ تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں، جو اس بات کی علامت ہے کہ دفاعی تیاریوں کو انتہائی سنجیدگی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ تاہم، اگرچہ بعض میڈیا حلقے ان اقدامات کو کسی ممکنہ کارروائی کی تمہید کے طور پر پیش کر رہے ہیں لیکن حکومت کی جانب سے تاحال کسی عسکری اقدام کا اعلان نہیں کیا گیا۔ یہ مشاورتیں اور تیاریاں، سکیورٹی تحفظات اور خطرات کا فوری جائزہ لینے کا حصہ سمجھی جا رہی ہیں۔ حکومت پہلے ہی واضح کر چکی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی میں کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی اور پہلگام حملے میں ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ ایسے میں یہ اقدامات بھارت کے اندرونی سلامتی کے دائرے میں آنے والے معمول کے، مگر سنجیدہ اقدامات کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔

مودی نے سنگاپور کے وزیر اعظم لارنس وونگ کو عام انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 4 مئی (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار کو سنگاپور کے وزیراعظم لارنس وونگ کو عام انتخابات میں ان کی پارٹی کی جیت پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ دوطرفہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کے لیے ان کے ساتھ کام جاری رکھنے کے منتظر ہیں۔ 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا کہ "عام انتخابات میں آپ کی شاندار جیت پر لارنس وونگ کو دلی مبارکباد۔ ہندوستان اور سنگاپور ایک مضبوط اور کثیر جہتی شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں، جو عوام سے قریبی تعلقات پر مبنی ہے۔ میں اپنی جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے آپ کے ساتھ مل کر کام کرنے کا منتظر ہوں۔" مسٹر وونگ کی پیپلز ایکشن پارٹی (پی اے پی) نے گزشتہ روز سنگاپور کے عام انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی۔ ان کی پارٹی، پیپلز ایکشن پارٹی (پی اے پی) نے 97 پارلیمانی نشستوں میں سے 87 پر کامیابی حاصل کی، جس سے اقتدار میں ان کا چھ عشروں پر مشتمل طویل سلسلہ جاری ہے۔ پی اے پی نے مسلسل 14ویں عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے۔

ہند پاک سرحد پر پاکستانی رینجر پکڑا گیا، بی ایس ایف نے اپنی تحویل میں لیا

پہلگام 4 مئی: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کی صورتحال برقرار ہے۔ پڑوسی ملک کے خلاف مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ دریں اثنا، سرکاری ذرائع نے ہفتہ یعنی تین مئی کو بتایا کہ بی ایس ایف نے راجستھان میں پاک ہندوستان سرحد پر ایک پاکستانی رینجر کو حراست میں لیا ہے۔ یہ واقعہ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان رینجرز نے بارڈر سیکورٹی فورس کے ایک جوان کو حراست میں لینے کے ایک ہفتے سے زیادہ وقت کے بعد پیش آیا ہے۔ اس دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے جن میں سے زیادہ تر سیاح تھے۔ دریں اثنا، بی ایس ایف جوان پرنم کمار شا کو پاکستانی رینجرز نے 23 اپریل کو پنجاب میں بین الاقوامی سرحد سے پکڑ لیا تھا اور ہندوستانی فوج کی شدید مخالفت کے باوجود انہوں نے اسے حوالے کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ بی ایس ایف نے پنجاب میں نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کرنے والے ایک جوان کی گرفتاری پر پاکستان رینجرز سے احتجاج درج کرایا ہے۔ اس سے قبل دونوں طرف سے نادانستہ سرحد عبور کرنے کے اس طرح کے واقعات کو فوری طور پر حل کیا جاتا تھا لیکن اس بار پاکستانی فریق فوجی کے ٹھکانے اور اس کی واپسی کی تاریخ کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہا ہے۔ جس کی وجہ پہلگام حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی ہوسکتی ہے۔ دونوں فریقین کے درمیان تقریباً 4-5 فلیگ میٹنگز ہو چکی ہیں، لیکن ان کی واپسی پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جوان کو لاہور امرتسر سیکٹر میں رینجرز کے اڈے پر لے جایا گیا ہے اور جلد ہی اسے بی ایس ایف کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رینجرز نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور نہ تو احتجاجی مراسلہ جاری کیا ہے اور نہ ہی اس کی حیثیت سے آگاہ کیا ہے۔

الیکشن کمیشن جلد ہی اسٹیک ہولڈرز کے لیے سنگل پوائنٹ ایپ جاری کرے گا، اس میں موجودہ 40 سے زائد آئی ٹی ایپس شامل ہوں گی

نئی دہلی، 4 مئی (یواین آئی) ایک بڑی پہل کے تحت الیکشن کمیشن ووٹروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز جیسے انتخابی عہدیداروں، سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی کے لیے ایک نیا صارف دوست ڈیجیٹل انٹرفیس تیار کر رہا ہے، نیا ون اسٹاپ پلیٹ فارمز، 40 سے زیادہ موجودہ موبائل اور ویب ایپلیکیشنز کو انٹگریٹڈ اور ری ڈائریکٹ کرے گا۔ ای سی آئی نیٹ میں ایک پرکشش یوزر انٹرفیس (یوآئی) اور ایک آسان صارف تجربہ (یوایکس) ہوگا، جو الیکشن سے متعلق تمام سرگرمیوں کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ یہ صارفین پر متعدد ایپس کو ڈاؤن لوڈ اور نیویگیٹ کرنے اور مختلف لاگ یاد رکھنے کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے - اس پلیٹ فارم کا تصور چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) مسٹر گیانیش کمار نے مارچ 2025 میں منعقدہ چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای اوز) کی کانفرنس کے دوران الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کی موجودگی میں کیا تھا۔ ای سی آئی نیٹ صارفین کو ان کے ڈیسک ٹاپس یا اسمارٹ فونز پر متعلقہ انتخابی ڈیٹا تک رسائی کے قابل بھی بنائے گا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ڈیٹا ممکن حد تک درست ہو، ای سی آئی نیٹ پر ڈیٹا صرف ای سی آئی کے مجاز اہلکار ہی داخل کریں گے۔ متعلقہ اہلکار کی طرف سے اندراج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اسٹیک ہولڈرز کو دستیاب ڈیٹا ہر ممکن حد تک درست ہے۔ تاہم، کسی تنازعہ کی صورت میں، قانونی فارموں میں صحیح طریقے سے بھرا ہوا بنیادی ڈیٹا ویلڈ ہوگا ہوگا۔ ای سی آئی نیٹ ووٹر ہیلپ لائن ایپ، ووٹر ٹرن آؤٹ ایپ، سی وجل، سویدھا 2.0، آئی ایس ایم ایس، سکشم اور کے وائی سی ایپس جیسے موجودہ ایپ شامل ہوں گے، جن کے کل ملا کر 5.5 کروڑ سے زیادہ ڈاؤن لوڈ ہو چکے ہیں۔ ای سی آئی نیٹ سے تقریباً 100 کروڑ ووٹروں اور پوری انتخابی مشینری کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، جس میں 10.5 لاکھ سے زیادہ بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز)، سیاسی پارٹیوں کے ذریعے مقرر کیے گئے تقریباً 15 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹس (بی ایل اے)، تقریباً 45 لاکھ پولنگ آفیسرز، 15597 اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (اے ای آر او)، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز (ای آر او)، اور پورے ملک میں 767 ڈسٹرکٹ الیکٹورل آفیسرز (ڈی ای او) شامل ہیں۔ ای سی آئی نیٹ پہلے ہی ترقی کے ایک اعلی درجے کے مرحلے پر پہنچ چکا ہے اور ہموار کام، استعمال میں آسانی اور مضبوط سائبر سیکورٹی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے سخت جانچ سے گزر رہا ہے۔ اسے تمام ریاستوں/حلقوں کے 36 سی ای او، 767 ڈی ای او اور 4123 ای آر او کی شرکت کے ساتھ ایک تفصیلی مشاورتی کارروائی کے بعد تیار کیا جا رہا ہے۔ ای سی آئی نیٹ کے ذریعے دستیاب ڈیٹا کو عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950، 1951، الیکٹورل رجسٹریشن رولز 1960، کنڈکٹ آف الیکشنز رولز، 1961 اور ای سی آئی کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کے ذریعے قائم قانونی فریم ورک کے اندر سختی سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔

کئی ریاستوں میں بارش - آندھی کا الرٹ جاری، دہلی - این سی آر میں موسم ہوا سہانا

نئی دہلی 4 مئی: دہلی - این سی آر میں بارش کے بعد موسم سہانا ہو گیا ہے۔ جمعہ کو کافی تیز تو ہفتہ کو بھی ہلکی بارش ہوئی۔ اتوار کو بھی آسمان میں بادل چھائے رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کئی ریاستوں میں بارش، ژالہ باری، آندھی اور بجلی گرنے کا انتباہ کیا ہے۔ ان میں راجستھان، مدھیہ پردیش، ودربھ (مہاراشٹر)، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، بہار اور بنگال کے علاقے شامل ہیں۔ محکمہ نے اس کے پیش نظر لوگوں سے احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ آئی ایم ڈی نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں کہا کہ اس کے علاوہ آسام، میگھالیہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، بنگال، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، کرناٹک اور اتراکھنڈ کے کچھ مقامات پر 60-50 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا اندیشہ ہے۔ وہیں ہماچل پردیش، بنگال اور سکم میں کچھ مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کے آثار بن سکتے ہیں۔ محکمہ نے ملک کی راجدھانی دہلی کے لیے یلو الرٹ اور ہماچل کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ شمال - مغربی ہند میں 4 سے 9 مئی تک جموں و کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، پنجاب اور اتر پردیش میں ہلکی سے تیز بارش کا امکان ہے۔ ان ریاستوں میں 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ راجستھان میں بھی کچھ علاقوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ میں 6 مئی تک ژالہ باری، جبکہ راجستھان، اتراکھنڈ، پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ، دہلی اور مغربی اتر پردیش میں 5 مئی تک بجلی گرنے - چمکنے کا خدشہ ہے۔ مغربی راجستھان میں 5-4 مئی اور مشرقی راجستھان میں 4 مئی کو گرد بھری آندھی کی وارننگ ہے۔ جنوب مغربی راجستھان میں 7-6 مئی کو بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ جزیرہ نما ہندوستان میں اگلے سات دنوں تک کرناٹک، ساحلی آندھرا پردیش، ینم، تلنگانہ، رائل سیما، کیرالہ، ماہے، تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل میں بارش کا امکان ہے۔ کئی ریاستوں میں آندھی اور 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ کئی ریاستوں میں آندھی اور 40-30 کلومیٹر/گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ کرناٹک کے کچھ حصوں میں وہیں شمال مشرقی ہند میں آسام، میگھالیہ اور اروناچل پردیش میں 8-5 مئی تک بھاری بارش اور 40-30 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق درجہ حرارت کی پیشن گوئی کے مطابق شمال مغربی ہند میں اگلے تین دنوں تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے بعد چار دنوں میں 4-2 ڈگری کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ وہیں مغربی ہند میں اگلے 24 گھنٹوں تک درجہ حرارت مستحکم رہے گا۔ پھر اگلے چار دنوں میں 4-2 ڈگری سیلسیس کی گراوٹ ہوگی۔

چندر شیکھر آزاد نے سماجوادی پارٹی کے خلاف مورچہ کھولا، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھا

اتر پردیش 4 مئی: جیسے جیسے اتر پردیش میں لوک سبھا انتخابات قریب آ رہے ہیں، دلت ووٹوں کی سیاسی جنگ تیز ہوتی جا رہی ہے۔ تازہ ترین معاملہ چندر شیکھر آزاد کا ہے، جو نگینہ سے رکن پارلیمنٹ بنے ہیں، اور انہوں نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی پچھلی حکومت پر دلتوں کے ساتھ کھلے عام امتیازی سلوک کے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ چندر شیکھر نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ 2012 سے 2017 تک ایس پی حکومت کے تقرری کے عمل کی جانچ کی جائے۔ اس خط میں چندر شیکھر نے دعویٰ کیا کہ ایس پی حکومت نے اس وقت کے دوران جان بوجھ کر شیڈول کاسٹ (ایس سی) اور شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) کے امیدواروں کی تقرری نہیں کی۔ انہوں نے اسے "نفرت انگیز اور دلت مخالف ذہنیت" کا نتیجہ قرار دیا۔ ان کا الزام ہے کہ حکومت نے آئینی ریزرویشن کے قواعد پر عمل نہیں کیا اور ہزاروں اہل امیدواروں کو ملازمت دینے سے انکار کیا۔ نگینہ کے رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف ملازمتوں کا نہیں بلکہ سماجی انصاف کا بھی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں اور ان دلت نوجوانوں کو انصاف فراہم کریں جن کے حقوق چھینے گئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 2012 سے 2017 کے درمیان اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی حکومت تھی جس کے سربراہ اکھلیش یادو تھے۔ اس وقت کئی سرکاری محکموں میں بھرتیوں کے حوالے سے تنازعات تھے۔ خاص طور پر ریزرو کیٹیگریز کے امیدواروں کی تقرری میں تاخیر، طریقہ کار کی خامیوں اور ریزرویشن قوانین کو نظر انداز کرنے کے الزامات تھے۔ بھرتی کے کئی امتحانات یا تو منسوخ کر دیے گئے یا طویل عرصے تک پھنسے رہے۔ چندر شیکھر آزاد دلتوں کے مسائل پر آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ نگینہ سے ان کی جیت نے ثابت کر دیا ہے کہ دلت برادری اب روایتی پارٹیوں کے علاوہ نئے متبادل کی تلاش میں ہے۔ ایسے میں ان کا حملہ ایس پی کے لیے سیاسی طور پر نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ یہ مسئلہ اسمبلی انتخابات پر بڑا اثر ڈال سکتا ہے، خاص طور پر مغربی اتر پردیش کے ان علاقوں میں جہاں دلت ووٹ فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔

ایران نے غزہ جانے والے انسانی امدادی جہاز پر مبینہ اسرائیلی ڈرون حملے کی مذمت کی

تہران، 4 مئی (یو این آئی) ایران نے ہفتے کے روز غزہ کے لیے انسانی امداد لے جانے والے جہاز پر مبینہ اسرائیلی ڈرون حملے کی مذمت کی ہے۔ یہ اطلاع ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے دی۔ انہوں نے بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیم فریڈم فلوٹیلا کولیشن کی رپورٹ کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ غزہ امدادی جہاز "کانشنس" پر جمعہ کی صبح مالٹا کے ساحل سے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ڈرون کے ذریعے بمباری کی گئی اور اس حملے کا ذمہ دار اسرائیل کو ٹھہرایا۔ وزارت کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، بقائی نے کہا کہ یہ جہاز پر حملہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کے منصوبے اور غزہ کی امداد کی ناکہ بندی جاری رکھنے کے لیے ہے۔ انہوں نے اسے فلسطینیوں کے خلاف ایک واضح جرم اور سمندری حفاظت اور سلامتی کے خلاف دہشت گردانہ کارروائی قرار دیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ کے باشندوں بالخصوص بچوں، خواتین اور زخمیوں کو خوراک، پانی اور ادویات سے محروم کرنا جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم کی واضح مثال ہے۔ بقائی نے امریکہ اور اسرائیل کے دوسرے حامیوں پر ان جرائم میں ملوث ہونے کا الزام لگایا اور غزہ کی جانب جانے والے فلسطینیوں کے ساتھ ایران کی یکجہتی کا اظہار کیا۔ جمعہ کو مالٹا کی حکومت نے تصدیق کی کہ سمندری حکام کو ملک کے علاقائی پانیوں سے باہر ایک بحری جہاز سے پریشانی کی کال موصول ہوئی تھی اور انہوں نے فوری مدد کی پیشکش کی۔ مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ جہاز کے عملے کے ارکان کو بچا لیا گیا اور کوئی زخمی نہیں ہوا۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ حملے سے پہلے ایک اسرائیلی فوجی طیارہ مالٹا کے گرد گھوم رہا تھا۔ اسرائیل نے ابھی تک اس واقعے یا متعلقہ رپورٹس پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

عمران خان اور بلاول بھٹو کا بھی 'ایکس' ہینڈل معطل، پاکستانی سوشل میڈیا پر ہندوستان کی کارروائی تیز

اسلام آباد، 4 مئی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کی طرف سے پاکستان کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس درمیان حکومت ہند نے پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان اور سابق وزیر خارجہ بلاول بھٹو کے 'ایکس' ہینڈل کو معطل کر دیا ہے۔ اس سے پہلے ہندوستان میں پاکستان کے وزیر اعظم سمیت کئی وزیروں، کرکٹرس، میڈیا اداروں اور یوٹیوب اکاؤنٹس معطل کر دیے گئے تھے۔ اطلاع کے مطابق عمران خان اور بلاول بھٹو کے 'ایکس' ہینڈل معطل ہونے سے پہلے ہندوستان نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر اسحق ڈار، خواجہ آصف سمیت کئی پاکستانی وزیروں کے 'ایکس' اکاؤنٹ معطل کیے تھے۔ حکومت ہند نے نہ صرف پاکستانی وزیروں بلکہ کئی اداکاروں کے یوٹیوب چینلز اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بھی ہندوستان میں بلاک کر دیا ہے۔ بلاک کیے گئے انسٹاگرام اکاؤنٹس میں ہانیہ عامر، ماہرہ خان، صنم سعید، جیسے نام بھی شامل ہیں۔ دراصل پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستانی یوٹیوبر اور سوشل میڈیا انفلوئنسر مسلسل ہندوستان کے خلاف بیان بازی کر رہے تھے جس کے بعد حکومت ہند نے ایسے یوٹیوب چینلز اور انفلوئنسر کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ان پر پابندی لگا دی۔ اس سے پہلے ہندوستان نے پاکستان کے کچھ نیوز چینلز جس میں ڈان، جیو، اے آر وائی نیوز، جیو نیوز، راضی نامہ اور سنو نیوز کے یوٹیوب چینل شامل ہیں، پر بھی پابندی لگا دی تھی۔ واضح رہے کہ 22 اپریل کو دہشت گردوں کے ذریعہ جموں و کشمیر کے پہلگام واقع بیسرن وادی میں سیاحوں کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا گیا تھا۔ اس حملے میں 26 لوگوں کی موت ہو گئی تھی جس میں زیادہ تر سیاح شامل تھے۔ اس حملے کی ذمہ داری ممنوعہ پاکستانی دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کی شاخ 'دی ریزسٹنس فورس (ٹی ا?ر ایف)' نے لی تھی۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں تقریباً 40 افراد جاں بحق: رپورٹ

یروشلم، 4 مئی (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر ہفتہ کو ہونے والی اسرائیلی بمباری میں تین بچوں سمیت 39 افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ معلومات طبی ذرائع کے حوالے سے الجزیرہ نے دی۔ براڈکاسٹر کے مطابق، ان میں سے 11 افراد، جن میں تین بچے بھی شامل تھے، خان یونس میں بے گھر افراد کے خیموں پر اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہوئے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، 18 مارچ سے اسرائیل نے گولہ باری دوبارہ شروع کی ہے، اس وقت سے غزہ میں 2300 سے زیادہ افراد ہلاک اور 6000 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ 18 مارچ کی رات، اسرائیلی دفاعی فورسز (آئی ڈی ایف) نے غزہ پر حملہ دوبارہ شروع کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا کہ حماس کی طرف سے جنگ بندی کو بڑھانے اور یرغمالیوں کو آزاد کرنے کے امریکی منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کرنے کی وجہ سے حملے کیے گئے ہیں۔ اسرائیل اور فلسطینی تحریک حماس کے مابین جنگ بندی کا پہلا مرحلہ یکم مارچ کو باضابطہ طور پر ختم ہو گئی تھی، لیکن ثالثوں کی طرف سے غزہ کی پٹی میں معاہدے پر دونوں فریقوں کے مابین مذاکرات جاری رکھنے کی کوششوں کی وجہ سے لڑائی دوبارہ شروع نہیں ہو سکی۔ تاہم، اسرائیل نے پٹی میں پوریفکیشن پلانٹ کی بجلی کی فراہمی کو روک دیا ہے اور انسانی امداد لے جانے والے ٹرکوں کا داخلہ بند کر دیا ہے۔

ٹوگو کے نئے صدر منتخب

لوم، 4 مئی (یو این آئی) ٹوگو کی پارلیمنٹ نے ہفتہ کو جین لوسین سیوی ڈی ٹوے کو مغربی افریقی ملک کا نیا صدر منتخب کیا۔ صدر کے دفتر نے بتایا کہ وہ فارے گناسنگبے کی جگہ لیں گے، جنہوں نے ہفتے کے روز ٹوگو کی وزراء کونسل کے صدر کے طور پر حلف اٹھایا تھا۔ مئی 2024 میں، ٹوگو کی آئینی ترمیم عمل میں آئی، جس نے ملک کو باضابطہ طور پر نیم صدارتی نظام سے پارلیمانی نظام میں تبدیل کر دیا۔ نئے آئین کے تحت، ٹوگو کے صدر کا انتخاب پارلیمنٹ کے ذریعے چار سال کی مدت کے لیے کیا جاتا ہے، جس کی ایک بار تجدید کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، نئے آئین میں "منسٹر کونسل کے چیئرمین" کا عہدہ متعارف کرایا، جو پارلیمانی انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی سیاسی جماعت یا اتحاد کے رہنما کے پاس ہوگا، جس کی مدت چھ سال ہوگی اور حکومتی امور کے انتظام میں کافی طاقت ہوگی۔ اپریل 2024 میں، ٹوگو کی حکمران جماعت، یونین فار ریپبلک نے پارلیمانی انتخابات میں 113 میں سے 108 نشستیں جیت کر اکثریت حاصل کی۔ ساوی سی ڈی ٹوے 1939 میں پیدا ہوئے اور وہ 2005 سے 2007 تک ٹوگو کے وزیر تجارت، صنعت اور دستکاری رہے۔

امریکہ فوجیوں اور سینکڑوں گاڑیوں کے ساتھ فوجی پریڈ کی میزبانی کرے گا

واشنگٹن، 4 مئی (یو این آئی) امریکی فوج اپنی 250 ویں سالگرہ منانے کے لیے 14 جون کو امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کی سڑکوں پر ایک زبردست فوجی پریڈ کا انعقاد کرے گی، جس میں 6600 فوجی، 50 طیارے اور 150 زمینی گاڑیاں حصہ لیں گی۔ یہ اطلاع امریکی فوج نے ایک بیان میں دی ہے۔ امریکی فوج نے کہا، "پریڈ کے لیے منصوبہ بندی فعال طور پر جاری ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ تقریباً 150 گاڑیاں، 50 طیارے اور 6600 سپاہی فوج کی قوم کے لیے 250 سالہ خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے شرکت کریں گے۔" اس کے علاوہ امریکی فوج نے فوجی سازوسامان اور ہارڈویئر کی نمائش کا منصوبہ بنایا ہے۔ پورے دن دیگر تقریبات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے، جس میں واشنگٹن شہر کے نیشنل مال میں ایک فوجی جشن بھی شامل ہے۔

پاکستانی حکومت میں گھبراہٹ، صدر زرداری نے قومی اسمبلی کا ہنگامی اجلاس کیا طلب

اسلام آباد 4 مئی: جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی روزانہ بڑھتی جا رہی ہے۔ اس درمیان پاکستانی صدر ا?صف علی زرداری نے ہفتہ کو دیر رات ایک بڑا فیصلہ کرتے ہوئے پیر کی شام 5 بجے نیشنل اسمبلی (پارلیمنٹ) کا ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔ پاکستانی حکومت کی طرف سے جاری سرکاری بیان کے مطابق، ''اسلامک ریپبلک ا?ف پاکستان کے ا?ئین کی ا?رٹیکل 54 کے سیکشن (1) کے ذریعہ فراہم طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، صدر نے اسمبلی عمارت، اسلام ا?باد میں پیر، 5 مئی کو شام 5 بجے قومی اسمبلی کی میٹنگ بلائی ہے۔'' رپورٹس کے مطابق ا?ئندہ اجلاس میں خاص طور سے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان خراب ہوتے سفارتی تعلقات پر توجہ مرکوز کی جائے گی، جس میں سندھو ا?بی معاہدہ (ا?ئی ڈبلیو ٹی) کو معطل کرنے کے ہندوستان کے حالیہ فیصلے پر خاص زور دیا جائے گا۔ پاکستانی میڈیا کے مطابق پاکستان کی حکومت ہندوستان کی کارروائی کے خلاف قومی اسمبلی میں قرارداد پیش کرنے کی تیاری میں ہے۔ یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب ہندوستان نے دہشت گردوں کو حمایت دینے کے لیے پاکستان پر پھر سے سخت الزامات لگائے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کا انتباہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاح سمیت 26 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس حملے کو انجام دینے والے دو دہشت گرد پاکستان سے ا?ئے تھے۔ حکومت ہند نے اس حملے کو ''جنگ کا براہ راست عمل'' بتاتے ہوئے اسے ناقابل برداشت قرار دیا ہے۔ ہندوستان کی سخت کارروائی کے انتباہ سے پاکستان میں کھلبلی مچ گئی ہے اور وہاں مسلسل میٹنگوں کا دور جاری ہے۔ پاکستانی پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جانا اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہندوستان کی کارروائی کے خوف سے پاکستانی حکومت پر سکتہ طاری ہے۔

☆☆☆

جنوبی کیلیفورنیا کے پڑوس میں چھوٹے طیارے کے حادثے میں پائلٹ کی موت

لاس اینجلس، 4 مئی (یو این آئی) جنوبی کیلیفورنیا کے ایک رہائشی علاقے میں ہفتہ کو ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں پائلٹ کی موت ہو گئی۔ یہ معلومات مقامی حکام نے دی۔ اے بی سی نیٹ ورک کے ویسٹ کوسٹ فلیگ شپ اسٹیشن کے اے بی سی۔ٹی وی کی ایک رپورٹ کے مطابق، یہ حادثہ 1:51 بجے (2051 جی ایم ٹی) کے قریب سمی ویلی میں ہائی میڈو اسٹریٹ کے 200 بلاکس کے قریب پیش آیا، جو ڈاؤن ٹاؤن لاس اینجلس سے تقریباً 64 کلومیٹر شمال مغرب میں ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ہوائی جہاز نے دو ڈھانچے کو ٹکر ماردی اور اس میں آگ لگ گئی۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق، امریکی فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن نے بتایا کہ پائلٹ، جو موقع پر ہی ہلاک ہو گیا، طیارے میں سوار واحد شخص تھا اور زمین پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

حماس نے غزہ پر اسرائیلی حملے میں مبینہ طور پر زخمی ہونے والے یرغمالی کا ویڈیو جاری کیا

غزہ، 4 مئی (یو این آئی) فلسطینی باغی گروپ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز کی طرف سے ہفتہ کو جاری کردہ ایک نئے ویڈیو میں ایک یرغمالی نظر آرہا ہے جو مبینہ طور پر غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملے میں زخمی ہوا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ نقاب پوش حماس کے جنگجو ایک سرنگ کے اندر ایک پریشان نظر آنے والے یرغمال پر چیخ رہے ہیں۔ یرغمالی نے کہا، "میں یرغمالی نمبر 24 ہوں۔ جنگ بندی ختم ہونے کے بعد ہم پر بمباری کی گئی۔ کسی طرح ہم بچ کر ایک سرنگ میں چلے گئے، لیکن وہاں بھی ہم پر دوبارہ بمباری کی گئی۔" یرغمالی نے اسرائیلی حکومت کی حکمت عملی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ "میری حالت تشویشناک ہے، دوائی تک رسائی نہیں ہے اور طبی امداد حاصل کرنا ناممکن ہے، مجھے نہیں معلوم کہ میرے ساتھی کے ساتھ کیا ہوا۔ یرغمالی نے اسرائیلی شہریوں سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعظم نیتن یاہو کی انتظامیہ پر دباؤ ڈالیں اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے قیدیوں کے تبادلے کا مطالبہ کریں۔ اسرائیلی پبلک براڈکاسٹر کان نے یرغمالی کی شناخت میکسم ہارکن کے نام سے کی ہے، جسے غزہ میں رکھا گیا ہے۔ حماس کی جانب سے جاری کی گئی ہرکین کی یہ دوسری ویڈیو ہے۔

غزہ کے صحافی بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ کر رہے ہیں

غزہ، 4 مئی (یو این آئی) جنوبی غزہ کے خان یونس میں ہفتہ کے روز درجنوں صحافیوں نے احتجاج کرتے ہوئے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ میڈیا کارکنوں کو اسرائیل کی طرف سے بار بار نشانہ بنائے جانے سے بچائے۔ اس احتجاج کا اہتمام فلسطینی صحافیوں کی سنڈیکیٹ نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر کیا تھا۔ صحافی شہر کے ناصر میڈیکل کمپلیکس میں جمع ہوئے اور انہوں نے پوسٹرز لہرائے جن پر لکھا تھا ''صحافیوں کا قتل بند کرو''۔ احتجاج کے دوران ایک تقریر میں سنڈیکیٹ کے نائب سربراہ تحسین الاستال نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ فلسطینی صحافیوں کو براہ راست قتل کر کے ان کے گھروں کو تباہ کر کے ان کے خلاف جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔ الاستال نے غزہ میں میڈیا کی صورت حال کو دنیا میں سب سے خطرناک قرار دیا، کیونکہ اس میں حفاظتی ضمانتوں کا فقدان ہے، صحافتی اداروں کی تباہی کا سامنا ہے اور کام کرنے کے سب سے بنیادی آلات سے محروم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی قبضے پر ان جرائم کی پوری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ "قاتلوں" کا احتساب کرنے کے لیے سنجیدہ اقدام کریں۔

تہران بہتر مذاکراتی پوزیشن میں ہے: ڈپٹی کمانڈر پاسداران انقلاب

تہران 4 مئی: سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (IRGC) کے ڈپٹی پولیٹیکل کمانڈر بریگیڈیئر جنرل ید اللہ جوانی نے کہا ہے کہ ایران آج 2015 کے مقابلے میں تمام پہلوؤں میں ایک مضبوط اور اعلیٰ پوزیشن میں ہے۔ انہوں نے جوہری معاہدے پر دستخط سے پہلے کی مدت کا حوالہ دیا۔ اس معاہدے کو مشترکہ جامع پلان آف ایکشن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ان کا یہ تبصرہ "فلسطینی عوام کی حمایت" کے عنوان سے تہران کے اتحادی دھڑوں کی شرکت کے ساتھ ایک کانفرنس کے جنرل سیکریٹریٹ میں منعقدہ ایک سمپوزیم کے دوران سامنے آیا ہے۔ امریکہ کو "دشمن" قرار دیتے ہوئے بریگیڈیئر جنرل ید اللہ جوانی نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال اور دشمن کی اپنی سابق پوزیشنوں سے پسپائی ایران کی صلاحیتوں کو بہتر طور پر سمجھنے کی نشاندہی کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان شرائط کو مذاکرات کے ذریعے ملک کے لیے مزید فوائد میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ ید اللہ جوانی کے یہ ریمارکس ایسے وقت میں آئے ہیں جب ایران اور امریکہ نے گزشتہ ماہ عمان کی ثالثی میں بالواسطہ مذاکرات کے تین دور کیے ہیں تاکہ بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کیا جا سکے اور ایران کی جوہری سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ایک نیا معاہدہ طے کیا جا سکے۔ ان مذاکرات کا چوتھا دور ہفتہ کو اٹلی کے دارالحکومت روم میں ہونا تھا تاہم اسے کسی متبادل تاریخ کے سرکاری اعلان کے بغیر ملتوی کر دیا گیا۔ اس سے اس سفارتی ٹریک کے مستقبل میں مزید غیر یقینی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ "فلسطینی عوام کی حمایت" کے موضوع کے تحت منعقدہ کانفرنس کے سیکرٹری جنرل مجتبیٰ ابطحی نے ''محور مزاحمت'' کے اندر پیش رفت کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ یمن میں امریکیوں اور صیہونیوں کے نقصانات ہوئے ہیں۔

نیتن یاہو نے آذربائیجان کا مجوزہ دورہ منسوخ کیا

یروشلم، 4 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اپنا آذربائیجان کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے ہفتے کے روز یہ اطلاع دی۔ پی ایم او کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ مسٹر نیتن یاہو کا پانچ روزہ دورہ بدھ سے شروع ہونا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "غزہ کی پٹی اور شام میں پیشرفت اور مصروف سیاسی اور سیکورٹی شیڈول کی وجہ سے وزیر اعظم نے اپنا آذربائیجان کا دورہ بعد کی تاریخ تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔" یہ دورہ 7 سے 11 مئی تک طے کیا گیا تھا، جس کے دوران نیتن یاہو نے آذربائیجان کے صدر الہام علیوف سے ملاقات کرنا تھی۔ اسرائیل اور آذربائیجان نے اچھے تعلقات کو برقرار رکھا ہے، سلامتی اور توانائی کے تعلقات کو مضبوط بنایا ہے۔ دورہ ملتوی کرنے کی وجہ غزہ اور شام میں بڑھتی ہوئی کشیدگی بتائی گئی ہے۔ اسرائیل کی نیوز ویب سائٹ والا اور دیگر اسرائیلی میڈیا اداروں نے اطلاع دی ہے کہ اس دورے کی منسوخی کی وجہ ترکی کی طرف سے مسٹر نیتن یاہو کے طیارے کو اپنی سرزمین سے ہوتے ہوئے آذربائیجان کے دارالحکومت باکو جانے کی اجازت دینے سے انکار تھا۔ مسٹر نیتن یاہو کے قریبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ویب سائٹ نے کہا کہ ان کے دفتر نے متبادل پرواز کے راستوں سے پرواز کرنے کے امکان پر بھی غور کیا ہے۔ اس سے پرواز کا دورانیہ تقریباً دوگنا ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے یہ دورہ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ 2023 میں اسرائیل اور حماس کے درمیان تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل اور ترکی کے تعلقات خراب ہو گئے ہیں جس کے نتیجے میں سفیروں کو واپس بلانا پڑا اور تجارتی تعلقات منقطع ہو گئے۔

جنوب مغربی سوڈان میں دو دن میں نیم فوجی حملوں میں 300 افراد ہلاک

خرطوم، 4 مئی (یو این آئی) جنوبی مغربی سوڈان کے مغربی کوآرڈوفین ریاست النوہود شہر پر نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے حملوں میں کم از کم 300 افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ معلومات ہفتے کے روز سوڈان کی وزارت خارجہ نے دی۔ وزارت کی طرف سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ حملے گذشتہ دو دنوں میں ہوئے ہیں اور آر ایس ایف پر انسانیت کے خلاف جرم کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ اس نے کہا کہ نسلی بنیادوں پر قتل کیا گیا ہے۔ وزارت نے ایک بار پھر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور دیگر بین الاقوامی فریقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ آر ایس ایف کے اقدامات کے بارے میں اپنی سخاوت کو ختم کریں۔ انڈیپنڈنٹ ہیومینیٹری گروپ، سوڈانی ڈاکٹرز سنڈیکیٹ کی ابتدائی کمیٹی نے بھی 15 خواتین اور 21 بچوں سمیت 300 سے زیادہ افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ آر ایس ایف نے ابھی تک ان الزامات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ جمعہ کو آر ایس ایف نے اعلان کیا کہ اس نے النوہد کو کنٹرول کیا ہے، دونوں فریقوں کے مابین جھڑپوں کے بعد، سوڈانی فوج کی 18 ویں انفنٹری ڈویژن کے ہیڈکوارٹر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق آرمی اور آر ایس ایف کے درمیان جاری تنازعہ، جو اپریل 2023 کے وسط میں شروع ہوا تھا، میں ہزاروں افراد ہلاک اور 1.5 کروڑ سے زیادہ بے گھر ہوئے ہیں اور سوڈان کو دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں کا سامنا ہے۔ ملک کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام تباہ ہو گیا ہے اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں نے متنبہ کیا ہے کہ سوڈان قحط کے دہانے پر ہے۔ ہلاکتوں کی صحیح تعداد کی تصدیق کرنا مشکل ہے، جنگ کے مبصرین کا اندازہ ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 30000 سے 150000 کے درمیان ہے۔

پوتن کی دعوت پر جن پنگ 'یوم فتح' میں شرکت کے لیے روس جائیں گے

بیجنگ، 4 مئی (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ ماسکو میں 'یوم فتح' کی تقریبات میں شرکت کے لیے 7 سے 10 مئی تک روس کے سرکاری دورے پر جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے اتوار کو بتایا کہ چینی صدر کا دورہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی دعوت پر ہو رہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ مسٹر جن پنگ اور مسٹر پوتن نے ہمیشہ پیچیدہ بیرونی ماحول کے باوجود چین روس تعلقات کو نئے دور میں آگے بڑھنے کے لیے رہنمائی کی ہے اور اچھے ہمسائیگی اور دوستی، جامع اسٹریٹجک ہم آہنگی اور باہمی فائدے، تعاون اور جیت کے تعلقات کی وضاحتی خصوصیات کو ظاہر کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ صدر شی صدر پوتن کے ساتھ آئندہ سرکاری دورے کے دوران چین روس تعلقات اور کئی اہم بین الاقوامی اور علاقائی مسائل پر تزویراتی بات چیت کریں گے۔ ترجمان نے کہا کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ دونوں صدور کے درمیان باہمی افہام و تفہیم دونوں ممالک کے درمیان سیاسی اعتماد کو مزید گہرا کرے گا، اسٹریٹجک کوآرڈینیشن میں نئے عناصر کا اضافہ کرے گا، مختلف شعبوں میں عملی تعاون کو فروغ دے گا، دونوں ممالک کے عوام کو مزید فوائد پہنچائے گا اور بین الاقوامی برادری کے لیے مزید استحکام اور مثبت توانائی فراہم کرے گا۔" ترجمان نے کہا کہ رواں سال اقوام متحدہ کے قیام کی 80 ویں سالگرہ بھی ہے۔ اقوام متحدہ کے بانی ارکان اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مستقل ارکان کے طور پر چین اور روس کے کندھے پر اقوام متحدہ کے ساتھ بین الاقوامی نظم کے تحفظ کی خصوصی اور اہم ذمہ داری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ "دونوں ممالک اقوام متحدہ، شنگھائی تعاون تنظیم، برکس اور دیگر کثیر جہتی فورمز میں اپنے قریبی تال میل کو مزید مضبوط کریں گے، عالمی جنوب کو متحد کریں گے، عالمی گورننس کو درست سمت میں ڈھالیں گے، یکطرفہ اور دھمکی آمیز کارروائیوں کی پرعزم طریقے سے مخالفت کریں گے اور مشترکہ طور پر ایک مساوی اور کثیر جہتی معاشی طور پر عالمی سطح پر منصفانہ اور منظم طریقے سے فروغ دیں گے۔"

سنگاپور کی حکمران پیپلز ایکشن پارٹی نے عام انتخابات میں کامیابی حاصل کی

سنگاپور، 4 مئی (یو این آئی) سنگاپور کی حکمران پیپلز ایکشن پارٹی (پی اے پی) کو ہفتہ ہونے والے عام انتخابات میں ایک مضبوط مینڈیٹ ملا ہے۔ پارٹی کو 65.57 فیصد ووٹ ملے، جو 2020 کے 61.24 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ معلومات اتوار کو جاری ہونے والے سرکاری نتائج سے موصول ہوئی ہے۔ پی اے پی نے پارلیمنٹ کی منتخب کردہ 97 نشستوں میں سے 87 میں کامیابی حاصل کی ہے اور وہ شہر۔ریاست کے 33 حلقوں میں سے 30 پر حکمرانی کرے گی۔ اپوزیشن ورکرز پارٹی (ڈبلیو پی) نے مشرقی سنگاپور میں تین نشستوں پر قبضہ کرتے ہوئے 10 نشستیں برقرار رکھیں۔ اپوزیشن کی کسی دوسری جماعت کو کوئی نشست نہیں ملی۔ حکمران جماعت پی اے پی کو 1965 میں سنگاپور کی آزادی کے بعد سے دوبارہ جیتنے کی وسیع امید تھی۔ زیادہ تر توجہ جیت کے فرق پر تھی، کیونکہ 2015 میں پی اے پی کے ووٹ شیئر میں 69.86 فیصد سے گذشتہ انتخابات میں گراوٹ آئی تھی۔ انتخابات نے اس بات پر توجہ مبذول کی کہ یہ پہلا موقع تھا جب وزیر اعظم لارنس وانگ نے مئی 2024 میں لی سیان لونگ کے جانشین بننے کے بعد پی اے پی کی سربراہی میں ایک عام انتخابات میں حصہ لیا، جن کی دو دہائیوں کی مدت کار رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کئی ہائی پروفائل انتخابات میں جیت اور چند وارڈز میں 80 فیصد سے زیادہ کی شاندار جیت سمیت پی اے پی کی کارکردگی ایک مضبوط مینڈیٹ کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر ایک وسیع امریکی ٹیرف کے بعد عالمی سطح پر غیر یقینی صورتحال میں اضافہ کے درمیان۔ وانگ اور لی دونوں نے متنبہ کیا تھا کہ بیرونی جھٹکے سنگاپور کی کھلی معیشت پر مستقل اثر ڈال سکتے ہیں۔ دریں اثنا، اگرچہ وی پی نے خود کو وسعت نہیں دی، لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ پارٹی نے 2015 میں چھ سیٹوں سے 2020 میں اپنی نمائندگی کو بڑھا کر 10 کر لیا۔ اس سال، اس نے ہوگنگ اور الجونڈ میں اپنے مضبوط گڑھ کو برقرار رکھا اور سنگ کانگ میں 56.31 فیصد ووٹ حاصل کیے، جو 2020 میں 52.12 فیصد سے زیادہ ہے، جب اس نے قریبی مقابلے میں حلقہ جیت لیا تھا۔ بہت سے دوسرے حلقوں میں اس نے الیکشن لڑا، وی پی اور پی اے پی کے مابین فرق بہت کم تھا۔ سنگاپور الیکشن ڈپارٹمنٹ نے اتوار کی صبح ایک بیان میں کہا ہے کہ ہفتہ کے عام انتخابات میں، 92.47 فیصد ووٹنگ ہوئی، جس میں 2429281 ووٹ ڈالے گئے، جن میں سے 42829 ووٹ مسترد کر دیے گئے۔

اردو مادری زبان کے ساتھ ساتھ ریاستی زبان بنگلہ بھی پڑھیں سیکھیں: ڈپٹی میئر سید وسیم الحق

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اردو طلبا و طالبات کو خصوصی طور پر توجہ مبذول کرتے ہوئے تلقین کی کہ اپنی مادری ذبان اردو کو ہر حال میں ساتھ رکھنا ہے اسے چھوڑنا نہیں ہے مادری زبان سے تعلیم حاصل کر کے بہت سارے بچے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں اردو کے ساتھ ساتھ ریاستی زبان بھی پڑھیں لکھیں بولے سیکھیں وسیم الحق آسنسول الوچنا ہال میں انجینئر خورشید غنی کی کتاب صدائے راہ گزر کے اجراء کی تقریب میں اپنی تقریر کے دوران بچوں طلبا وطالبات کو گوش وگزار کیا انہوں نے کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے بہت ساری سنٹروں میں بنگلہ پڑھنے سیکھنے کا کلاس ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ یہاں بہت سارے طلبہ ہیں انکی خدمت میں عرض کرنا ضروری سمجھا انہوں نے مدھیامک امتحان میں پاس ہونے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور ساتھ ہی یہ بھی عرض کی کہ جہاں ہم کامیابی کی مبارکباد پیش کررہے ہیں وہیں ایک سانحہ بھی رونما ہوگیا ہے انہوں آسنسول کی ایک طالبہ جو بیماری کی حالت میں امتحان دی لیکن رزلٹ سے دو ہفتے قبل رحلت فرماگئی اسکے سوگ میں ایک منٹ کی خاموشی برت کر خراج عقیدت پیش کرنے کی اپیل کی مجلس میں اس طالبہ کو یاد کرتے ہوئے ایک منٹ کی خاموشی برتی گئی سید وسیم نے کہا کہ آسنسول کے قلمکار بہت محنت کر کے کتابیں لکھتے ہیں آسنسول اکاڈمی انکی کتابوں کا اجرا کرے گی یہ مژدہ سنایا انہوں انکی تقریب میں صدائے رہ گزر کے اجراء پر انجینئر خورشید غنی کو مبارکباد پیش کی اور آسنسول اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام اس اجراء تقریب کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆

اگنی متراپال کا جرأت مندانہ قدم، ریت اسمگلنگ کے خلاف رات کے اندھیرے میں زبردست کارروائی، ریت مافیا میں ہلچل

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے رات کے اندھیرے میں ایک طاقتور چھاپہ مار کر ریت مافیا کی کمر توڑ دی ریت مافیا میں کھلبلی مچ گئی افراتفری پھیل گئی انہوں نے خود مغربی بردوان ضلع کے رانی گنج کے تیرات علاقے میں دامودر ندی کے کنارے ریت کی غیر قانونی کانکنی اور اسمگلنگ کے خلاف محاذ اٹھایا ایم ایل اے نے خود موقع پر پہنچ کر 10، 12، 16 اور 12 پہیوں والے اوور لوڈ ٹرکوں کو درمیان میں روکا، ان کے ڈرائیوروں سے چابیاں لے کر نمچا تھانے میں جمع کرائیں اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا جس کی وجہ سے پورے علاقے میں کھلبلی پھیل گئی اور ریت کے اسمگلر خوف کے سائے میں آ گئے جے سی بی مشینوں سے دن رات غیر قانونی ریت کی کانکنی جاری ہے زرائع کے مطابق اگنی مترا نے سخت کاروائی کے موقعے پر کہا کہ ریت کی اسمگلنگ عروج پر ہے جگہ کے نام پر ٹرکوں کا چالان انہیں کاٹ کر ریت کو دوسری جگہ بھیج دیا جاتا ہے انتظامیہ کے بعض حصوں کی ملی بھگت کے بغیر یہ ممکن نہیں ندی کی گہرائی کم ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ ڈیم ٹوٹ رہے ہیں، سیلاب کا خطرہ بڑھ رہا ہے اوور لوڈ ٹرکوں کی وجہ سے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔ یہ صرف ماحول کا سوال نہیں ہے بلکہ لوگوں کی زندگی اور معاش کا بھی سوال ہے مقامی گاؤں والوں نے اس قدم کی تعریف کرتے ہوئے کہا پہلی بار ایک خاتون ایم ایل اے رات کو میدان میں آئی ہیں اور ریت کی اسمگلنگ کے خلاف اتنا جرات مندانہ قدم اٹھایا ہے ہم بار بار احتجاج کرتے رہے لیکن کسی نے نہ سنی۔ ایم ایل اے نے نمچا تھانے پہنچ کر شکایت درج کرائی اور تمام ٹرکوں کی چابیاں پولیس کے حوالے کر دیں قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اس قدم نے علاقے کو سخت پیغام دیا ہے کہ ریت مافیا ہوشیار رہیں، اب اس کا بچنا ناممکن ہے۔

ترنمول ایم پی کیرتی آزاد کا مودی سرکار پر تیکھا حملہ پاکستان کے ساتھ جنگ کا ڈرامہ، بنگال کو بدنام کرنے کی سازش

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): معروف کرکٹر کرتی آزاد نے مودی حکومت پر تنقید کی بردوان درگاپور سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے مرکزی بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ملک میں دہشت گردوں کو چھنے معاملہ کو لے کر جنگ جنگ کر رہی ہے۔ وہ 'جنگ جنگ' کا ڈرامہ رچا رہی ہے اور بنگال کو بدنام کرنے کے لیے بنگلہ دیشی دراندازی کا مسئلہ اٹھا رہی ہے ہفتہ کو درگاپور میں اپنی رہائش گاہ پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کیرتی آزاد نے مرکزی حکومت کی ناکامی اور بنگال کے تئیں امتیازی رویہ پر سخت نکتہ چینی کی۔ کرتی آزاد نے کہا، ''ملک کی انٹیلی جنس ایجنسیاں پوری طرح ناکام ہو چکی ہیں بی جے پی بنگال میں بنگلہ دیشی دراندازی پر تنقید کرتی ہے لیکن وہ خود دہشت گردوں کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت دے رہی ہے اور پاکستان کے خلاف جنگ کا ڈرامہ رچ رہی ہے یہ سب 'تائی تائی فِس، تھنتھن گوپال' جیسا ہے۔'' کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے مرکزی حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت اتنی ہی اہل ہے تو پاکستان کے خلاف اعلان جنگ میں اتنی تاخیر کیوں؟ انہوں نے انٹیلی جنس سسٹم کی ناکامی پر بھی سوالات اٹھائے۔ رکن پارلیمنٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم پہلگام نہیں جا سکے، مسئلہ کشمیر پر آل پارٹی میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکے، لیکن بہار کا دورہ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 'وزیر اعظم پہلگام نہیں جا سکے، کشمیر کے معاملے پر آل پارٹی میٹنگ میں شرکت نہیں کر سکے لیکن بہار کا دورہ کر رہے ہیں کیونکہ وہاں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہیں، اس سے زیادہ شرمناک بات کیا ہو سکتی ہے کیرتی آزاد نے مرکزی حکومت پر بنگال کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد بی جے پی نے بنگال میں ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کا کام کیا ہے اور ریاست کو اس کا حق دینے سے انکار کر دیا ہے انہوں نے کہا، "مرکزی حکومت بنگال کو اس کے جائز حقوق سے محروم کر رہی ہے۔ میں نے لوک سبھا میں بند سرکاری اداروں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے سوال اٹھایا، لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا اس دوران کیرتی آزاد نے اپنے ایک سالہ دور اقتدار کا حساب بھی پیش کیا اور علاقے میں ہوئے ترقیاتی کاموں کی جانکاری دی اس پریس کانفرنس میں مغربی بنگال پنچایت اور تعاون کے وزیر پردیپ مجمدار بھی موجود تھے کیرتی آزاد کے ان بیانات نے ایک بار پھر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے درمیان تناؤ کو اجاگر کیا ہے اور آنے والے دنوں میں یہ مسئلہ مزید اہمیت اختیار کر سکتا ہے۔

سفر کامیابی کا وسیلہ بنتا ہے جس سے ہم اپنے اندر خوشگوار تبدیلی محسوس کرتے ہیں، انجینئر خورشید غنی کے سفرنامے 'صدائے رہ گزر' کے اجراء کی تقریب میں مقررین کا اظہار خیال

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول الوچنا ہال میں آسنسول اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام انجینئر خورشید غنی کا سفرنامے کا مجموعہ صدائے رہ گزر کا مجموعہ کے اجرا تقریب بڑی شان وشوکت کے ساتھ پر وقار انداز میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد کی گئی اس ادبی محفل کی صدارت بی بی کالج اردو شعبہ انچارج ڈاکٹر پروفیسر مشکور معینی نے کی جبکہ نقابت کے فرائض لفظوں کا مسیحا اواز کا جادوگر بہت ہی خوش اسلوبی اور پروقار انداز میں بڑی ہی کامیابی کے ساتھ بڑی ان بان شان سے نوجوان نقیب ماسٹر امتیاز احمد انصاری نے انجام دیا انجیئر خورشید غنی معروف قلم نویس سفر نامے کا مجموعہ صدائے رہ گزر انکی یہ پانچویں کتاب ہے جو منظر پر ائی اسکا اجراء ڈاکٹر نوشاد عالم ممبر گورننگ باڈی مغربی بنگال اردو اکاڈمی اور شہر کے بزرگ معزز ہستی شہرہ افاق افسانہ نگار نزیر احمد یوسفی کے دست مبارک سے انجام پایا خیر مقدمی کلمات سید انجم رومان ڈبلو بی سی ایس افسر نے پیش کی مقررین خاص میں سید وسیم الحق ڈپٹی میئر آسنسول کارپوریشن، ڈاکٹر شمشیر عالم پروفیسر ڈی بی کالج، محترمہ ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا صاحبہ، بزرگ شہرہ افاق افسانہ نگار ڈاکٹر عشرت بیتاب، ڈاکٹر سہانہ پروین پروفیسر بی سی کالج آسنسول، رونق افروز تھے علاوہ ازیں کولکاتا کے اشرف احمد جعفری، پروفیسر امتیاز راشد، وقیع منظر، یسین ثاقب، ماسٹر محمد سلمان، مختار عالم، ماسٹر سمیع خان، سیف الاسلام رانی گنج، محمد حفیظ غزل سنگر جلوہ افروز تھے خورشید ادیب صدر انمول ویلفیئر سوسائٹی، ابو فیضان پیش پیش سرگرم تھے مہمان کی امد ہر یہ دونوں متحرک نظر ائے جو سبھوں کا والہانہ استقبال کر رہے تھے اور نظم ونسق پر پوری نگرانی مرکوز تھی مقررین نے اپنے اپنے تاثرات میں کہا کہ انجینئر خورشید غنی معروف قلم نویس مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اپنی کتاب کے زریعے چار شہروں کا سفر کرایا کہا گیا کہ انہوں اپنے سفرنامے میں انہوں نے اپنی معلومات کے خزینے کے علاوہ مشاہدات کا ائینہ بھی پیش کیا ہے اس سفر نامے میں انکھوں نے جو دیکھا کانوں نے جو سنا ذہن نے جو محسوس کیا اس قلم کا جامہ پہنا کر قارئین کرام کے سامنے پیش کیا ہے انجینئر صاحب نے اپنی انکھوں کانوں کا بخوبی استعمال کرتے ہوئے پہلوں کو سفر نامے میں لکھ ڈالی انجینئر خورشید غنی نے اجودھیائے، اجمیر، سیوان اور نئی دہلی کے سفر کو بہت ہی عمدہ سانچے میں ڈھالا ہے اجودھیائے کا سفر کو طویل لکھا ہے مصنف نے چھوٹی اور بڑی باتوں کو بھی بہترین انداز میں زینت بخشی اور قارئین کے نزر کیا ہے ماں کی دی ہوئی تربیت کو پیش کیا ہے مقرر نے کہا کہ انکی تحریر پر کارل مارکس کا ایک تاریخی جملہ پیش کرنا کہ تم مجھے سو قابل مائیں دو میں تمہیں ایک بہترین قوم دونگا ماں کی فرض شناشی کو پیش کرنا انجینئیر خورشید غنی کا ماں کا موازنہ کارل مارکس کے تاریخی جملے سے جوڑنا بہترین جذبات نگاری کا عکس وہ سنہرہ حصہ ہے علاوہ ازیں مصنف کی نگاہ سے گاڑیوں کے عقب میں لکھی تحریر بھی بچ نہیں سکی مقرر نے کہا کہ انجیئیر خورشید لکھتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ایک موٹر سائیکل کے پیچھے لکھا تھا سسرال سے ملی ہے، ایک ماروتی وین میں لکھا تھا کتا بغیر وجہ نہیں گھومتا ہے انجینئر نے اجمیر کے سفر کے دوران جب استانہ سلطان ہند خوجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمتہ اللہ کے دربار کے بلند دروازے میں جاتے ہیں تو جو دیکھا اسے قلمبند کیا لکھا کہ خواجہ کی عمارت بڑی شان سے اج بھی اسی طرح کھڑی ہے جسطرح کل کھڑی تھی کوئی تبدیلی نہیں انہوں نے سیوان کے سفر کو تحریر کی جو کسی عزیز کی شادی تقریب میں شرکت کی انہوں نے لکھا کہ لزیز پکوان کا ذکر کیا ہے انہوں نے سفر جلد ختم کر کے واپس اگئے کی کسی کے انتقال کی خبر ملی تو سفر ختم کیا سفر نامہ میں روداد مختصر کی ہے مگر انداز بیاں میں جہاں تاریخی پہلوں کو پیش کیا ہے وہیں موجودہ سیاسی رجحان کو پیش کرتے وقت انگشت نمائی بھی کی بعض جگہوں ہر فلسفیانہ انداز بھی پیش کیے ہیں سفرنامے میں مختلف جگہوں کی زیارت کراتا رہا جہاں قارئین کی نگاہ انجینئر خورشید غنی کے سفرنامے صدائے رہ گزر پڑھیں گے تو ایسا لگے گا یا محسوس ہوگا کہ اپ سفر کررہے ہیں اور انجینئر خورشید غنی اپکے گائیڈ کر رہے ہیں مقررین نے کہا کہ جتنا ہم سفر کریں گے اتنا ہی ہملوگ دیکھے گے کہ اللہ کی قدرت کیا کیا ہیں تم خدا کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاو گے جب تک سفر نہیں کروگے مشاہدہ وتجربات نہیں ہونگے سفر بہت ضروری ہے کامیابی کا وسیلہ بنتا ہے تہذیب و ثقافت بول چال یہ ساری چیزیں ہمارے پاس ائی ہیں اور ہم خوشگوار تبدیلی محسوس کرتے ہیں کہا گیا کہ انجینئر خورشید غنی کی یہ صدائے گزر انکی پانچویں کتاب ہے انجینئر کی اس صدائے رہ گزر کتاب میں چار جگہوں کا سفر ایک کتاب کی شکل دیدی گئی ہے عام طور پر کسی بھی کتاب کے مجموعے میں ایک ہی سفر کا ذکر ہوتا ہے ایسا لگتا ہے کہ ایک کتاب میں تین کتابیں شامل کر دی گئی ہیں قلم نویس نے ایک میں تین افر دیدیا ہے اگر الگ کر دی جاتی تو جنرل نالج کی ایک الگ اور طنز مزاح کی ایک الگ اچھی کتاب ہو جاتی تنقید نگار اور طنز مزاح کے شکل میں انجینئر خورشید غنی سامنے ائے ہیں انجینئر کے جو انداز بیاں یا گفتگو کا انداز ہے وہ اس سفر نامے میں جھلکتے ہیں اور ایک ہم مزاج کا پہلو بھی نظر اتا ہے مقررین نے کتاب پر تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ سفر نامہ سیکولر مسلمان کا سفر نامہ ہے جسکا جھکاو اپنے مذہب کی طرف ہوتا ہے درگاہوں کے سفر میں انہوں نے لکھا اس شہر کے تعلق سے بیان کیا کہ اسمیں کچھ کڑوی تیکھی باتیں لکھے ہیں کہ ان شہروں میں میڈیکل اسٹور ہندووں کی ہیں جبکہ گنڈہ تعویز کی دوکانیں مسلمانوں کی ہیں فرق بتایا ہے اجمیر شریف کے سفر کا ذکر کیا چھوٹی چھوٹی باتیں پیش کی ہیں مگر بڑے کام کی باتیں ہیں مقرر نے کہا کہ انہوں نے سفر نامے میں لکھا کہ بھیک مانگنا اور چندہ لینا مسلمانوں کے اندر بڑا کاروبار بن کر ابھرا ہے کہا گیا کہ جو سچائی ہے تیکھا طنز ہے بیان کیا کہ مزاور پر جو مزاور ملا و بلا پتلا نہیں ملا سب تندرست تھے یہ ایک عام ادمی کا درد ہے جسے انجینئر خورشید غنی نے پیش کیا اجمیر کے سفر میں لکھا کہ انکی تعلیمی لیاقت انکی غریبی سے پتہ چلتا ہے انکی شادی سے امیری کا پتہ چلتا ہے شادی میں فضول خرچے ہو رہے ہیں اجودھیا کے سفر میں لکھا کہ ایک ادمی کچھا پہنے ہوئے تھا کہا کہ یہ مودی جی پہنتے ہیں ہم بھی پہن لئے ہیں اجودھیائے کہ ذہنیت کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ ایک جگہ دیکھا کہ فنائل مت لینا گاو موت استعمال کرنا کہا گیا سفرنامے صدائے رہ گزر بہت دلچسپ ہیں معلومات اتنی بھری ہیں کہ مطالعے کے دوران پیچھے کی طرف انا پڑتا ہے تمام مہمانان کو شانہ زیب پیش کر کے والہانہ استقبال کیا گیا پورا ہال شرکاء سے بھرا ہوا تھا دھمکی کے ساتھ لوگ محظوظ ہو رہے تھے صدائے رہ گزر کی قیمت چار سو روپے ہے لیکن اج اجراء کے موقعے پر رعایت قیمت دو سو رکھی گئی جسے لوگوں نے خریداری کی اس موقعے پر کولکاتا سے ائے ہوئے مہمان جنکے ہاتھو اجراء کی رسم ادا کی گئی جناب ڈاکٹر نوشاد عالم ممبر گورننگ باڈی مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اپنی تقریر کے دوران تالیوں کی گونج میں کہا کہ مجھے جانکاری ملی کہ یہاں اس مجلس میں کالج کی 41 کی لڑکیاں رونق افروز ہیں ان بچیوں کو میری جانب سے انجینئر خورشید غنی کے سفرنامے صدائے رہ گزر پیش کی جائے ان تمام کتابوں کی قیمت ڈاکٹر نوشاد عالم صاحب نے نقد خریدی رقم انجینئر خورشید غنی کو پیش کر دی انجینئر خورشید غنی نے اظہار تشکر پیش کی اور کہا ایسے جیالے معزز ہستی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں انکی حوصلہ افزائی سے بہت حوصلہ ملا دوسرے مصنف کو بھی ہمت ہوگی صدارتی خطبہ ڈاکٹر مشکور معینی وائس چیئر مین آسنسول اکاڈمی نے پیش کیا اور سبھوں کی امد پر اور انجینئر خورشید غنی کو مبارکباد پیش کی کامیاب پروقار پروگرام کے خاتمے پر لنچ میں بریانی کی پیکٹ بھی پیش کی گئی۔

ایک نظر میں مغربی بردوان ضلع کے مختلف اسکولوں کے بہتر نتائج

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): رام کرشن مشن کے ایورورائے اور سومک ڈے مشترکہ طور پر مغربی بردوان میں بہترین ہیں، مختلف اسکولوں کے نتائج کو ایک نظر آسنسول کا مدھیامک نتیجہ 2025 کے مدھیامک (کلاس 10) کے امتحان کے نتائج کا جمعہ کو باضابطہ اعلان کیا گیا اس بار بھی مغربی بردوان ضلع کے اسکولوں کا کوئی طالب علم ٹاپ 10 بنگالی میرٹ لسٹ میں جگہ نہیں بنا سکا مغربی بردوان ضلع کو کئی سالوں سے میرٹ لسٹ میں جگہ نہیں مل رہی ہے۔ اس بار مغربی بردوان ضلع کے اسکولوں کی درجہ بندی میں، آسنسول رام کرشنا مشن، جیسا کہ توقع کی جاتی ہے، سب سے بہتر ہے۔ سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے ضلع وار ٹاپ 10 میرٹ لسٹ جاری کی ہیمغربی بردوان ضلع میں 10 ویں جماعت کی میرٹ لسٹ میں 18 طلباء ہیں۔ ان 18 میں سے 10 آسنسول رام کرشنا مشن ایورورائے اور سومک ڈے نے مشترکہ طور پر 684 نمبر حاصل کرتے ہوئے اس ضلع میں پہلا یا بہترین نمبر حاصل کیا اس کے بعد آسنسول رام کرشن مشن کی دھر بوجیوتی ہزارا (681)، منگر گرلز ہائی اسکول کی سوہانا لاہا (680)، آسنسول رام کرشن مشن کی آریہ گھوش (679)، راجدیپ پاترا (678)، نیلار گھیا سندھوکھا (678) اور جاگرتی ادھیکاری (678) ہائی اسکول، ڈی 6 پور، ریجنل انجینئرنگ کالج (ڈی 6) کا نمبر ہے۔ آسنسول رام کرشنا مشن کے رودرنیل چکرورتی (677)، درگاپور ایشور چندر ودیا ساگر پبلک اسکول کے پرتیم منڈل، آسنسول دھڑکا نارائن چندر لہری ودیا مندر کی ماہرہ خاتون (676)، نوتن ڈانگا ہائی اسکول کی راج شری گوسوامی (676)، نوتن ڈنگا ہائی اسکول کی راج شری گوسوامی (676) عمرانی گڑائی مہیلا کلیان ہائی اسکول، درگاپور سریندر چندر ماڈل ہائی اسکول، اسکول کے پریام کیش (674)، آسنسول رام کرشنا مشن کے انیک بندوپادھیائے (673)، اتسو ہزارا (671) اور شیخ صفی علی (671) اور آسنسول چیلیڈانگا ہائی اسکول کے آرنیش (671)۔ ایک نظر میں مختلف اسکولوں کے نتائج: آسنسول رام کرشنا مشن - کل امیدوار - 92، پاس - 92، سب سے زیادہ - ایورو رائے اور سومک ڈے (684)۔ آسنسول عمرانی گورائی ویمن ویلفیئر ہائی اسکول — کل امتحان دہندگان - 191، پاس - 189، سب سے زیادہ اسکور - 674۔ ؟ آسنسول۔ ایسٹرن ریلوے بوائز ہائی اسکول - کل امیدوار - 66، پاس - 66، سب سے زیادہ - ارتیرا رائے 633۔ 470، سب سے زیادہ - پرانجا شرما 609۔ ؟ آسنسول گرو نانک مشن ہائی اسکول - کل امیدوار - 95، پاس - 94، سب سے زیادہ - سواتی رائے 568۔ ؟ آسنسول جواہر لال جالان ہائی اسکول - کل امیدوار - 48، پاس ہوئے - 29، سب سے زیادہ - کارتک سنگھ - سینٹ - 3 امیدوار - کارتک سنگھ - ہائی اسکول - 3۔ 163، پاس - 160، سب سے زیادہ - انوج کمار سنگھ 570۔ دانشگاہ اسلامیہ اسکول سو فیصد رزلٹ کیا اسکول ٹاپر ہوئیں کہکشاں ازاد کل نمبر حاصل کی 552، برنپور: سبھاش پلی ودیا نکیتن — کل امتحان دہندگان - 140، پاس ہوئے - 139، سب سے زیادہ اسکور کرنے والے دیوا پریہ سرکار 661۔ ؟ شانتی نگر ودیا مندر (لڑکے) - کل امیدوار - 80، پاس ہوئے - 68، سب سے زیادہ - سمن ماجھی 548۔ برن پور شری گرونانک اسکول سب سے زیادہ 12، لڑکیوں کے 15، 7 امیدوار - 3 پاس ہوئے - انجلی کماری 573۔ باری ودیالیہ - موڑا امتحان کے امیدوار - 100، پاس - 73 پاس ہوئے، سب سے زیادہ - بتیین کمار سنگھ 518۔ چترنجن اور سلان پور: چترنجن انگلش میڈیم ہائی اسکول - کل امیدوار 74، پاس ہوئے 74، سب سے زیادہ رتول پودار 634۔ ؟ چترنجن پنچم پلی ہائی اسکول - کل 34، پاس 32، سب سے زیادہ۔ راہول گورائی 533۔ کستوربا گاندھی ہائی اسکول - کل 185، پاس 123، سب سے زیادہ ہمانشی کماری 489۔ ؟ چترنجن 10 ویں جماعت کا ہائی اسکول (وویکانند) - کل 17، پاس 15، اعلی ترین جینتی دھیور 329۔ ؟ اچارا یکنیشور انسٹی ٹیوشن - کل 321، کل 5، 15 روپے۔ 586؟ اچھرا رائے بلرام گرلز ہائی اسکول - کل 366، پاس 198، سب سے زیادہ وقفہ اسکور 597۔ ؟ کلیا نیشوری ہائی اسکول - کل 141، پاس 65۔ ؟ ایتھورا سری ساچندرا انسٹی ٹیوشن - کل 112، پاس 78، اعلی ترین بینک - اعلی درجے کا سکور 597 اعلی درجے کا بینک 68، پاس 67، سب سے زیادہ ارجیت دیاشی 462۔ ؟ بارابانی ؟؟ گورانڈی آر کے ایس انسٹی ٹیوشن — کل 387، پاس 260، سب سے زیادہ شیو پریہ فور 577۔

آسنسول ضلع اسپتال میں روگی کلیان سمیتی کی اہم میٹنگ میں وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول 3 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں آج روگی کلیان سمیتی (مریض کی بہبود کمیٹی) کی میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک، آسنسول ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم، مغربی بردوان ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد یونس کے علاوہ ایم آئی سی گرداس چٹرجی سمیت ضلع اسپتال کے تمام افسران اور دیگر ڈاکٹر موجود تھے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں مریضوں کو کس طرح بہتر طبی خدمات فراہم کی جاسکتی ہیں اس پر گہرائی سے بات چیت ہوئی صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے ڈاکٹر نکھل چندر داس نے بتایا کہ مریضوں کی بہبود کمیٹی کی جو میٹنگ وقفے وقفے سے ہوتی ہے آج بھی اسی طرح کی میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں وزیر، ضلع ناظم ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر وغیرہ موجود تھے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں سہولیات کو مزید کس طرح بہتر بنایا جاسکتا ہے اس پر بات چیت ہوئی ڈاکٹر داس نے بتایا کہ آج کی میٹنگ میں وزیر سے گزارش کی گئی کہ 100 بستروں پر مشتمل کریٹیکل کیئر یونٹ کے کام کو جلد از جلد کیسے مکمل کیا جائے تاکہ وہاں سے مریضوں کو خدمات فراہم کی جاسکیں اس کے علاوہ وزیر سے ڈائیلاسز یونٹ جلد از جلد شروع کرنے کی بھی درخواست کی گئی انہوں نے بتایا کہ یہاں 10 بستروں کا ڈائیلاسز یونٹ بنایا جا رہا ہے لیکن اس کام کو جلد از جلد مکمل کرنا ہوگا اور اس کے لیے آج وزیر کے ساتھ بات چیت ہوئی انہوں نے بتایا کہ اس کے لیے نئی عمارت میں 22 بستروں کی ہائبرڈ قطار بنائی جارہی ہے اور اس پر جلد کام مکمل کرنا ہوگا۔ اس پر وزیر سے درخواست بھی کی گئی۔ رتھ داس نے کہا کہ اس کے علاوہ اسپتال میں صفائی ستھرائی کے عملے کی کمی کو دور کرنے کے لیے اسپتال کے لیے پانی کے اپنے پرائیویٹ متبادل ذریعہ کا انتظام کرنے پر بھی میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج تک آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے ہسپتال کو پانی فراہم کیا جاتا ہے لیکن اگر کوئی تکنیکی مسئلہ پیدا ہو جائے تو کافی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں اس کے پیش نظر سمر سبل پمپ لگانے پر غور کیا جا رہا ہے جبکہ کالاجھریا سے آسنسول ضلع اسپتال تک پانی کی فراہمی کے لیے لائن بچھائی جائیاس پر بھی بات ہو رہی ہیکیٹین کے ٹینڈر کے حوالے سے بھی بات چیت ہوئی ڈاکٹر داس نے کہا کہ ہسپتال کی طرف سے حفاظتی مقاصد کے لیے ہسپتال کے احاطے میں 100 سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی درخواست کی گئی تھی لیکن ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے بتایا گیا کہ فی الحال اس کے لیے صرف 1200000 روپے ہی دستیاب کرائے جاسکتے ہیں اس کے پیش نظر ضلع اسپتال میں اہم ترین مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گیاس کے علاوہ ضلع اسپتال کے احاطے کے اندر ٹریفک جام سے بچنے کے طریقوں پر بھی بات چیت ہوئی ہسپتال کے اندر کچھ دیکھ بھال کے کام کے حوالے سے محکمہ پی ڈبلیو ڈی سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں اس پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ آج مریضوں کی بہبود کمیٹی کی باقاعدہ میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ہسپتال میں مریضوں کی طبی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے بات چیت ہوئی

پنڈیشور: ایم ایل اے جگناتھ دھام کا پرشاد گھر گھر پہنچانے میں مصروف

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): دیگھا جگناتھ دھام کے افتتاح کے اگلے ہی دن پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کی پہل پر پرساد تقسیم کا پروگرام شروع ہوا صبح ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پنڈیشور اسمبلی کے گاؤں گوندر بازار میں گھر گھر جا کر اپنے ہاتھوں سے پرساد تقسیم کیا۔ بدھ کو جگناتھ دھام کی افتتاحی تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے یہ بھی اعلان کیا کہ جگن ناتھ دیو کی تصاویر اور نذرانے جلد از جلد بنگال کے ہر گھر تک پہنچائے جائیں گے۔ اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کریں مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں گھر گھر پرساد تقسیم کرنے کا پروگرام شروع ہوا اس سلسلے میں ایم ایل اے نے کہا کہ پنڈیشور اسمبلی کا ہر فرد اس تاریخی لمحے کا گواہ ہوگا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلان کیا ہے کہ جگن ناتھ دیو کا نذرانہ اور تصویریں ہر فرد کے گھر پہنچائی جائیں گی لہذا، اس وقت، اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے میں نے پنڈیشور اسمبلی کے ہر فرد کی بھلائی کے لیے دعا کی اس لیے میں اس پوجا پرساد کو ہر گھر تک پہنچاؤں گا۔

76 کیلو گانجا کے ساتھ 4 گرفتار

آسنسول: 3 مئی، (عوامی نیوز سروس): ایک بڑی کارروائی میں درگاپور کے این ٹی پی ایس تھانے نے 76 کلوگرام گانجے کے ساتھ چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے پولیس نے گرفتار ملزمین کو درگاپور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا اس کے ساتھ ہی پنڈیشور تھانے نے نہ صرف گانجہ بلکہ ہیروئن بھی برآمد کی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی پولیس ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق پانڈویشور تھانہ پولیس نے تپن منڈل اور شیخ فیروز کو گرفتار کر لیا۔ اس کے علاوہ جگدیش رائے اور دلروجانی بی نامی دو دیگر افراد کو بھی حراست میں لیا گیا۔ تفتیش کے دوران انکشاف ہوا کہ اس کیس میں ملوث تین افراد میں ایک خاتون دلروجہ بی بی بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس جرم میں راہنور عابدین کا نام بھی سامنے آیا ہے ڈویژنل عدالت نے تمام ملزمان کو چھ دن کے لیے پولیس کی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا ہے، تاکہ پولیس معاملے کی گہرائی سے تفتیش کر سکے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اتنی بڑی مقدار میں گانجہ اور ہیروئن کہاں سے لائی گئی اور کہاں سپلائی کی جانی تھی۔ اس واقعے نے مقامی لوگوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، اور پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کو مزید تیز کرنے کا عہد کیا ہے۔

اسمرتی مندھانا نے مکمل کیے 100 ون ڈے ایسا کرنے والی ساتویں ہندوستانی خاتون کرکٹر

4 مئی :سری لنکا کے خلاف سہ رخی سیریز کا چوتھا مقابلہ کھیلنے کے لیے اترنے کے ساتھ ہی ہندوستان خاتون کرکٹ ٹیم کی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک نیا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ دراصل اسمرتی مندھانا ہندوستان کی جانب سے 100 ون ڈے میچز کھیلنے والی 7ویں کھلاڑی بن گئی ہیں۔ سابق کپتان متالی راج کے نام دنیا میں سب سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے کا ریکارڈ ہے، انہوں نے اپنے 23 سالہ کرکٹ کیریئر میں کل 232 میچز کھیلے ہیں۔ متالی کے بعد جھولن گوسوامی سب سے زیادہ ون ڈے کھیلنے والی کھلاڑی ہیں، 204 میچز میں انہوں نے ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ تیسرے نمبر پر انگلینڈ کی چارلوٹ ایڈورڈس ہیں، انہوں نے 191 میچز کھیلے ہیں۔ اگر ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے والی کھلاڑی کی بات کی جائے تو متالی راج 232 میچز کے ساتھ پہلے مقام پر قائم ہیں۔ دوسرے نمبر تیز گیند باز جھولن گوسوامی ہیں، انہوں نے 204 میچز کھیلے ہیں۔ تیسرے نمبر پر آل راؤنڈر اور ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمنپریت کور ہیں، انہوں نے 144 ون ڈے میچز میں ملک کی نمائندگی کی ہے۔ چوتھے نمبر پر انجم چوپڑا 127 ون ڈے اور پانچویں نمبر پر 116 ون ڈے میچز کے ساتھ امیتا شرما براجمان ہیں۔ چھٹے نمبر پر شاندار آل راؤنڈر دیپتی شرما 104 ون ڈے اور ساتویں نمبر پر 100 ون ڈے کھیلنے والی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا ہیں۔ آٹھویں نمبر پر نیتو ڈیوڈ 97 ون ڈے، نویں نمبر پر نوشین کھڈیر 78 ون ڈے اور دسویں نمبر پر رومیلی دھار 78 ون ڈے میچز میں ہندوستان کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اسمرتی مندھانا 100 ون ڈے میچز کے ساتھ ساتھ 7 ٹیسٹ اور 148 ٹی 20 میں بھی ملک کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ 100 ون ڈے میچز میں اسمرتی مندھانا نے 4306 رن بنائے ہیں، اس میں 10 سنچری اور 30 نصف سنچری شامل ہیں۔ 7 ٹیسٹ میچز میں اسمرتی نے 629 رن بنائے ہیں، اس میں 2 سنچری اور 3 نصف سنچری شامل ہیں۔ جب کہ 148 ٹی 20 میچز میں انہوں نے 3761 رن بنائے ہیں، اس فارمیٹ میں انہوں نے صرف 30 نصف سنچری اسکور کی ہیں۔

آئی سی سی نے ون ڈے درجہ حاصل کرنے والی 16 خواتین ٹیموں کا کیا اعلان، یو اے ای کی انٹری اور امریکہ کی چھٹی

4 مئی :انٹرنیشنل کرکٹ کاؤنسل (آئی سی سی) نے 2025-29 تک کے لیے 16 خواتین ٹیموں کو ون ڈے کا درجہ دیا ہے۔ 16 ٹیموں کی فہرست میں 5 ایسوسی ایٹ ممبران شامل ہیں، یہ 12 مئی سے نافذ ہو جائے گا۔ اس فہرست میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے، جس یو ایس اے نے گزشتہ سال مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ کی میزبانی کی تھی اس کی خاتون ٹیم سے ون ڈے کا درجہ چھین لیا گیا ہے۔ جب کہ فہرست میں یو اے ای کو نئے ممبر کی حیثیت سے داخلہ مل گیا ہے۔ کیونکہ یو اے ای کی ٹیم نے حالیہ دنوں میں ٹی 20 فارمیٹ میں زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ آئی سی سی نے جن 5 ایسوسی ایٹ ممبران کو فہرست میں شامل کیا ہے ان میں یو اے ای کے علاوہ تھائی لینڈ، نیدرلینڈ، اسکاٹ لینڈ اور پاپوانیوگنی کا نام شامل ہے۔ واضح ہو کہ سالانہ درجہ بندی اپڈیٹ کے وقت یو اے ای نے ٹی 20 رینکنگ میں 16ویں مقام پر رہتے ہوئے اس فہرست میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ یو اے ای ٹیم فی الحال بینکاک میں ہے جہاں وہ میزبان تھائی لینڈ، ہانگ کانگ اور کویت کے ساتھ ٹی 20 سیریز کھیل رہی ہے۔ دوسری جانب یو ایس اے کی ٹیم زمبابوے کے خلاف کھیل رہی ہے جہاں انہوں نے ٹی 20 سیریز 2-1 سے گنوا دی۔ حالانکہ ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں یو ایس اے کی ٹیم جیت حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ یو اے ای کے علاوہ تھائی لینڈ اور اسکاٹ لینڈ نے حال ہی میں کھیلے گئے خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کوالیفائر میں جگہ بنا کر اپنے ون ڈے درجے کو یقینی بنالیا۔ جب کہ پاپوانیوگنی اور نیدرلینڈ نے ٹی 20 رینکنگ کی بنیاد پر اپنا درجہ برقرار رکھا ہے۔ خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کوالیفائر میں تھائی لینڈ نے 6 ٹیموں میں سے چوتھا مقام حاصل کیا تھا، جب کہ نیدرلینڈ کو بھی 5 میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ واضح ہو کہ ون ڈے درجہ رکھنے والی ٹیموں کو رینکنگ حاصل کرنے یا برقرار رکھنے کے لیے 3 سے 4 سال کی مدت میں کم از کم 8 ون ڈے میچ کھیلنے ہوتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ون ڈے درجہ کھونے والی یو ایس اے کی خواتین ٹیم نے اپنا پہلا ون ڈے میچ گزشتہ سال اکتوبر میں کھیلا تھا۔ وہ اب تک 8 ون ڈے مقابلے کھیل چکی ہے، 3 میچوں میں جیت اور 5 میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یو ایس اے نے 8 میں سے 6 مقابلے زمبابوے کے خلاف کھیلے ہیں اور ون ڈے میں ملنے والی تینوں جیت بھی اسی ٹیم کے خلاف حاصل کی ہیں۔

بھاگلپور: کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت قومی تیر اندازی مقابلہ آج سے شروع

بھاگلپور، 04 مئی (یو این آئی) بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام یہاں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت منعقدہ قومی تیر اندازی مقابلہ آج شروع ہو گیا ہے۔
مقامی سینڈلیس گراؤنڈ کے اوپن تھیٹر میں منعقدہ اس چار روزہ مقابلے کے افتتاح کے موقع پر بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری اور سینیئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے تمام کھلاڑیوں سے ہاتھ ملا کر تعارف حاصل کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ مقابلے میں ملک کی مختلف ریاستوں سے کل 61 تیر اندازی کے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں جن میں 31 خواتین کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چودھری نے کھلاڑیوں اور شائقین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے کھیل مقابلوں کے انعقاد سے نہ صرف کھیلوں کو فروغ ملے گا بلکہ بھاگلپور کو بھی ایک الگ پہچان ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھاگلپور میں پہلی بار قومی سطح پر کھیلوں کے مقابلے میں بڑی تعداد میں کھلاڑیوں اور شائقین کے مہا کمبھ سے ضلع کے لوگوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اسپورٹس گرا[؟]نڈ کو انٹرنیشنل اسپورٹس گرا[؟]نڈ کی طرز پر تمام سہولیات سے آراستہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاکہ یہاں آنے والے کھلاڑیوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہ انعقاد بھاگلپور کے لیے تاریخی ہوگا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ بھاگلپور کی سرزمین پر ہونے والے قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلے بھاگلپور اور اس کے آس پاس کے اضلاع کے کھلاڑیوں کو نئی توانائی بخشیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستوں سے آنے والے کھلاڑیوں اور کوچز کے لیے اسپورٹس گرا[؟]نڈ، رہائش اور ریلوے اسٹیشن پر سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔

اورنج کیپ ایک بار پھر کوہلی کے پاس

بنگلورو، 4 مئی (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں اورنج کیپ کے لئے جاری مقابلہ کے درمیان رائل چیلنجرز بنگلورو کے شاندار بلے باز وراٹ کوہلی نے سائی سدرشن کو شکست دے کر ایک بار پھر اورنج کیپ حاصل کر لی ہے۔ آئی پی ایل 2025 میں ہر دوسرے میچ کے بعد اورنج کیپ کے حقدار بدل رہے ہیں۔ فی الحال وراٹ کوہلی نے ہفتہ کو کھیلے گئے میچ میں اورنج کیپ دوبارہ حاصل کر لی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو بی سائی سدھرسن نے کوہلی سے اورنج کیپ چھین لی تھی، لیکن کوہلی نے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں سی ایس کے کے خلاف 33 گیندوں میں 62 رن بنا کر یہ کیپ دوبارہ حاصل کر لی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان رن میں بہت کم فرق رہا ہے۔ کوہلی نے 11 اننگز میں 505 رن بنائے ہیں جبکہ سائی سدرشن کے 504 رن ہیں۔ سدرشن نے کوہلی سے ایک اننگز کم کھیلی ہے۔
ان دونوں کے علاوہ اب تک کے سب سے زیادہ رن بنانے والوں کی فہرست میں ممبئی انڈینز کے بلے باز سوریہ کمار یادو (475) رن، گجرات ٹائٹنز کے جوس بٹلر (470) رن، گجرات کے شبھمن گل (465) رن، راجستھان رائلز کے یشسوی جیسوال (439) رن اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے نکولس پورن (404) رن ساتویں نمبر پر ہیں۔

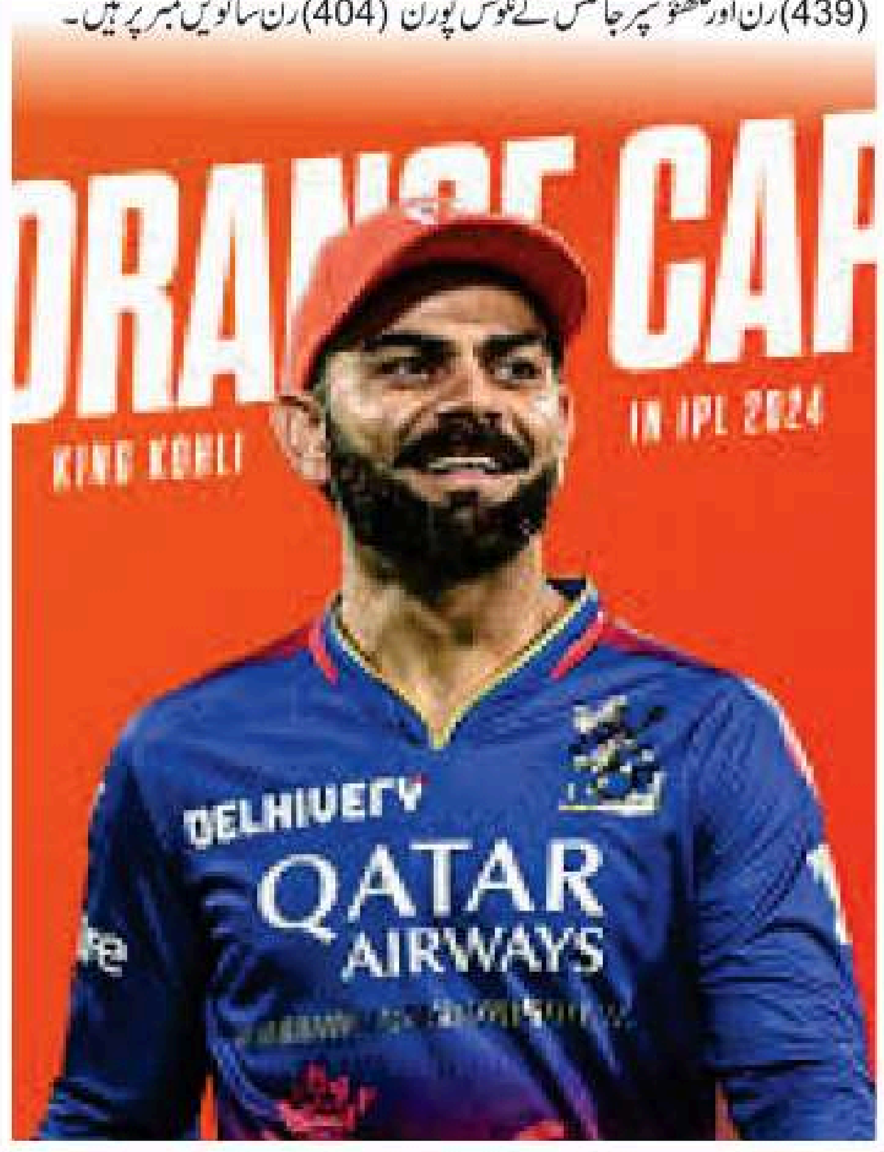

مانڈویہ نے اساتذہ کے ساتھ سائیکل چلائی

نئی دہلی، 04 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کی قیادت میں اتوار کی صبح منعقدہ فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کا تازہ ترین ایڈیشن میں اساتذہ، کھلاڑیوں، فٹ انڈیا کے متاثر کن افراد اور فٹنس سے محبت کرنے والوں سمیت 750 شرکاء نے شرکت کی۔ آج یہاں میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم میں منعقدہ 'سائیکلنگ ود ٹیچرز' کے موضوع پر ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا کہ اساتذہ ہمارے طلبہ کے ہیرو ہیں اور اب آپ کو ترقی یافتہ ہندوستان کے ہیرو بننا ہے۔ آپ سب سائیکل چلانے کو ایک فیشن بنا سکتے ہیں اور میں تمام اساتذہ سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ خود سائیکل کا استعمال پھر سے شروع کریں اور طلباء سے کہیں کہ وہ اس پر عمل کریں۔ ہم ڈیجیٹل دور میں ہیں لیکن ہمیں اپنی جسمانی فٹنس کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا (سی ایف آئی)، مائی بھارت اور ریاستی حکومتوں کے اشتراک سے منعقد ہونے والے اس پروگرام میں کھیلوں کے سکریٹری ہری رنجن راؤ، ٹوکیو اولمپک کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے روی داہیا، اولمپین اور کامن ویلتھ گیمز کے گولڈ میڈلسٹ دیپک پونیا، گنیز ورلڈ ریکارڈ ہولڈر روہتاش چودھری (ہندوستان کے پش اپ مین) اور ماؤنٹینیر نریندر کمار کے ساتھ قومی سطح کی شخصیات اسکولوں، یونیورسٹیوں اور نجی اداروں سمیت پورے شہر کے مختلف تعلیمی اداروں کے اساتذہ، مشیروں اور تعلیمی کوچز نے سائیکل چلائی۔

سری لنکا کی خواتین ٹیم نے سات سال میں پہلی بار ہندستان کو شکست دی

کولمبو، 4 مئی (یو این آئی) چامری اتاپٹو اور سوگندھیکا کماری (تین تین وکٹ) کی عمدہ کارکردگی کے بعد ہرشیتھا سماروکرما (53) اور نیلاکشی ڈی سلوا (56) کی شاندار بلے بازی کی بدولت سری لنکا خواتین ٹیم نے اتوار کو سہ رخی سیریز کے چوتھے میچ میں ہندوستان کو پانچ گیندیں باقی رہتے تین وکٹ سے شکست دے دی۔ یہ سات سال میں سری لنکا کی ہندوستان کے خلاف پہلی ون ڈے جیت ہے۔
276 کے ہدف کے تعاقب میں اتری سری لنکا کی ٹیم کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ حسینی پریرا (22) کی شکل میں صرف 30 کے اسکور پر گنوا دی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 87 رن کی شراکت ہوئی۔ اروندھتی ریڈی نے 23 ویں اوور میں وشمی گنارتنے (33) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد پرتیکا راول نے 27ویں اوور میں ہرشیتا سماراوکیرما (53) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو چوتھی کامیابی دلائی۔ کپتان چامری اتاپٹو (23)، کاویشا دلہاری (35) اور دیومی وہنگا (1) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ نیلاکشی ڈی سلوا نے 33 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 56 رن بنائے۔ آخری اوور میں ہندوستانی گیند بازوں نے سخت گیند بازی کی اور میچ کو سنسنی خیز بنا دیا۔ انوشکا سنجیوانی (23) اور سوگندھیکا کماری (19) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ سری لنکا نے 49.1 اوور میں سات وکٹ پر 278 رن بنا کر تین وکٹ سے میچ جیت لیا۔
ہندستان کی جانب سے اسنیہا رانا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ اروندھتی ریڈی، شری چارنی اور پرتیکا راول نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

☆

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج کی جانب سے ''اردو میں تانیثی ادب'' کے موضوع پر یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد

آج کلکتہ گرلس کالج کے زیر اہتمام دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے "اردو میں تانیثی ادب" کے موضوع پر یک روزہ قومی سمینار کا انعقاد عمل میں آیا. اس سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلکتہ گرلس کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے ناری واد کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہر ساہتیہ میں چاہے وہ کسی بھی زبان میں ہو سب میں عورتوں کے مسائل تقریبا یکساں طور پر موجود ہیں فرق صرف زبان کا ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہر طرح کے ساہتیہ کا مطالعہ کریں اور ناری واد جہاں جس روپ میں موجود ہے اس کی تلاش و جستجو کر کے اپنی تحقیق کا موضوع بنائیں اور اس پر اپنی رائے کا اظہار بھی کریں. مہمان خصوصی پروفیسر موری بھٹا چاریہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تانیثیت در اصل ہمارے سماج میں پھیلی ہوئی عدم مساوات، لاقانونیت اور عورتوں پر ہو رہے بے جا ظلم جبر اور استحصال کے خلاف ایک بلند آواز ہے جس کے بارے میں ہمیں غور فکر کرنے کی ضرورت ہے. جناب قمر الدین ملک نے اپنے گھریلو زندگی سے مثالیں دے کر تانیثیت کے اہم پہلوؤں کی نشاندہی کی کوشش کی. مولانا آزاد پی جی کالج کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر دبیر احمد نے ایک پر مغز جامع کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے نسائیت، نسوانیت اور تانیثیت کے اہم پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی اور بعد کے سیشن میں صدارتی تقریر میں سمینار میں پڑھے گئے سبھی مقالوں پر روشنی ڈالی اور سبھی کو مشورہ دیا کہ سمینار میں وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں اور مقالہ خوانی کرتے ہوئے زبان و بیان، تلفظ کی درست ادائیگی، غیر ضروری تمہید سے گریز کریں اور صرف نفس مضمون پر ہی اپنی پوری توجہ مرکوز رکھنے کی کوشش کریں. اس پروگرام کی صدارت دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے اعزازی جنرل سیکرٹری جناب نثار احمد نے کی. انھوں نے فیمنزم پر گفتگو کرتے بہت ہی کارآمد باتیں کہیں اور ساتھ ہی دونوں اداروں کے مابین اشتراک کے اسباب و علل پر بھی گفتگو کی. اس سمینار میں ڈاکٹر زین رامش اور ڈاکٹر زرنگار یاسمین کسی مجبوری کی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکیں اس لیے انھوں نے اپنا برقی پیغام بھیجا جو سمینار میں سنایا گیا. افتتاحی اجلاس کی نظامت کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر نعیم انیس نے کی۔ اس پروگرام کے دوسرے اور تیسرے سیشن کو ملا کر کل گیارہ مقالہ نگاروں نے اپنے مقالات پیش کیے. فرزانہ پروین نے "واجدہ تبسم ایک بے باک افسانہ نگار" ڈاکٹر فرزانہ شاہین نے "ذکیہ مشہدی کی افسانہ نگاری 'صدائے بازگشت' کی روشنی میں" ڈاکٹر محمد امتیاز احمد نے "فہمیدہ ریاض کی نظموں میں تانیثی حسیت" ڈاکٹر مہ جبین نے "اردو کی چند معروف خواتین افسانہ نگار اور ان کا اسلوب" ڈاکٹر اقلیمہ خاتون نے "صغریٰ مہدی کے افسانوں میں تانیثیت" ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی نے "ادا جعفری کی شعری کائنات" ڈاکٹر شہ نور حسین نے "صالحہ عابد حسین کے افسانوں میں تانیثی رجحانات" ڈاکٹر سید شاہ وثیق الارشاد علی القادری نے "نسائی لب و لہجے کی منفرد شاعرہ: پروین شاکر" ڈاکٹر شبانہ آفرین جاوید نے "قر?العین حیدر اور ترنم ریاض کے ناولوں میں تانیثیت" ڈاکٹر شیریں ظفر نے "عصمت چغتائی کا افسانہ 'دو ہاتھ' عورت اور طبقاتی جبر" کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا. اس کے علاوہ محمد سجاد انصاری ریسرچ اسکالر شعبہ اردو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کا مقالہ موصول ہوا کسی وجہ سے وہ آ نہیں سکے لیکن ان کے مقالے کی تلخیص ڈاکٹر نعیم انیس نے پڑھ کر سنایا. اس سیشن کی صدارت ڈاکٹر دبیر احمد اور ڈاکٹر نعیم انیس نے انجام دی جب کہ نظامت اور آخر میں شکریے کی رسم ڈاکٹر جاوید اختر نے ادا کی. اس سمینار میں کلکتہ گرلس کالج کی طالبات کے علاوہ کالج کے تدریسی و غیر تدریسی عملے نے بھی شرکت کی اس کے علاوہ دوسرے اداروں کے سامعین و سامعات نے شرکت کر کے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

Aawami news Kolkata

Also published from Ranchi & Patna

Monday, 5th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا

سوموار، ۵ر مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کولکاتا نائٹ رائیڈرز نے سنسنی خیز مقابلے میں راجستھان رائلز کو ایک رن سے شکست دے دی

کولکاتا، 04 مئی (یواین آئی) آندرے رسل (ناٹ آؤٹ 57)، انگکرش رگھوونشی (44) اور رحمن اللہ گرباز (35) کی اننگز کے بعد گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 53 ویں میچ میں اتوار کو راجستھان رائلز کو ایک رن سے شکست دے دی۔

207 رن کے ہدف کے تعاقب میں راجستھان رائلز کی شروعات خراب رہی اور اس نے صرف آٹھ رن پر دو وکٹ گنوا دیے۔ ویبھو سوریا ونشی (چار) اور کنال سنگھ راٹھور (صفر) پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان ریان پراگ بیٹنگ کے لیے آئے اور یشسوی جیسوال کے ساتھ تیسری وکٹ کے لیے 58 رن کی شراکت داری کی۔ ساتویں اوور میں معین علی نے یشسوی کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ یشسوی نے 21 گیندوں میں پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 34 رن بنائے۔ اگلے ہی اوور میں ورون چکرورتی نے دھرو جوریل (0) اور ونندو ہسرنگا (0) کو بولڈ کر کے راجستھان کو مشکل میں ڈال دیا۔ بحران کے ایسے وقت میں شمرون ہیٹمائر نے ریان پیراگ کے ساتھ مل کر اننگز کی ذمہ داری سنبھالی۔ دونوں بلے بازوں نے چھٹے وکٹ کے لیے 92 رنز جوڑ کر راجستھان کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ ہرشیت رانا نے 16 ویں اوور میں شمرون ہیٹمائر (29) اور 18 ویں اوور میں ریان پیراگ کو آؤٹ کر کے کولکتہ کو میچ میں واپس لادیا۔ ریان پراگ نے آٹھ چھکے اور چھ چوکے مار کر 95 رن کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد شبھم دوبے اور جوفرا آرچر نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو فتح کی دہلیز پر پہنچا دیا تاہم جوفرا میچ کی آخری گیند پر رن [؟][؟] آؤٹ ہو گئے اور راجستھان رائلز مقررہ 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 205 رن ہی بنا سکی اور ایک رن سے میچ ہار گئی۔ جوفرا آرچر آٹھ گیندوں میں (12) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے، وہیں شبھم دوبے نے 14 گیندوں میں پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 25) ناٹ آؤٹ) رن بنائے۔

کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی جانب سے ہرشیت رانا، ورون چکرورتی اور معین علی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ویبھو اروڑہ نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے کپتان اجنکیا رہانے نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے آغاز خراب رہا اور اس نے سنیل نارائن (11) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کپتان اجنکیا رہانے بیٹنگ کے لیے آئے اور رحمان اللہ گرباز کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ آٹھویں اوور میں مہیش دیکشانا نے اجنکیا رہانے کو آؤٹ کر کے کولکتہ کو دوسرا جھٹکا دیا۔ رہانے نے 24 گیندوں میں دو چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے (30) رن بنائے۔ کولکتہ کی تیسری وکٹ 25 گیندوں میں رحمان اللہ گرباز (35) کی صورت میں گری۔ جوفرا آرچر نے 19 ویں اوور کی پہلی گیند پر انگکرش رگھوونشی 31 گیندوں پر (44) کو آؤٹ کیا۔ رنکو سنگھ نے آخری چھ گیندوں پر (ناٹ آؤٹ 19) رن بنائے۔ آندرے رسل نے 35 گیندوں پر چھ چھکوں اور چار چوکوں کی مدد سے 57 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ کولکتہ نے مقررہ 20 اوورں میں چار وکٹ پر 206 رن بنائے۔ راجستھان رائلز کی جانب سے جوفرا آرچر، یودھویر سنگھ چرک، مہیش دکشینا اور ریان پراگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے آسٹریلیا کے دورے کا اختتام فتح کے ساتھ کیا

پرتھ (آسٹریلیا) 4 مئی (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے اتوار کو پانچویں اور آخری میچ میں آسٹریلیا کو 1-0 سے شکست دے کر اپنے دورے کا شاندار اختتام کیا۔ آج یہاں پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ کے پہلے کوارٹر میں آسٹریلیا کا غلبہ رہا اور اسے دو پنالٹی کارنر ملے لیکن ہندوستان کی مضبوط ڈیفنس لائن نے انہیں ناکام بنا دیا۔ دوسرے کوارٹر کے چھ منٹ بعد ہندوستان کی نائب کپتان نونیت کور نے فیلڈ گول کے ذریعے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں نے گول کرنے کی کوشش کی لیکن ہندوستان نے اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور اپنی معمولی برتری کا کامیابی سے دفاع کیا۔ آخری کوارٹر میں آسٹریلیا کو ایک اہم پنالٹی کارنر ملا لیکن اس نے موقع گنوا دیا اور مہمانوں کو جیت مل گئی۔

شری پرنا ڈے نے جمناسٹکس نیشنل چیمپئن شپ میں چار گولڈ میڈل جیتے

اگرتلہ، 4 مئی (یواین آئی) تریپورہ کی جمناسٹ سری پرنا ڈے نے آرٹسٹک جمناسٹک نیشنل چیمپئن شپ میں ریاست کے لیے چار باوقار گولڈ میڈل جیتے۔ پونے میں منعقدہ چیمپئن شپ میں شری پرنا نے 42.40 پوائنٹس کے مجموعی اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ انہوں نے والٹنگ ٹیبل (11.55)، ان ایون بارس (8.30)، بیلنسنگ بیم (11.35) اور فلور ایکسرسائز (11.20) میں مہارت اور تحمل کا مظاہرہ کیا۔ ہفتہ کے روز شری پرنا نے تین زمروں والٹنگ ٹیبل، بیلنسنگ بیم اور فلور ایکسرسائز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین اضافی گولڈ میڈل جیتے۔ تقریباً بے عیب کارکردگی کے ساتھ شری پرنا نے والٹنگ ٹیبل میں 11.800، بیلنسنگ بیم میں 11.033 اور فرش ایکسرسائز میں 10.300 اسکور کیا۔ اگرچہ ناہموار سلاخوں میں تمغہ ان کے ہاتھ سے نکل گیا لیکن چیمپئن شپ میں ان کے سونے کے تمغوں کی کل تعداد چار ہو گئی۔

”صائم کو فوراً پی ایس ایل کھلانا غلطی تھی“

پشاور زلمی کے بالنگ بھی نوجوان کرکٹر کی مسلسل ناکامیوں پر بول اُٹھے

لاہور، 4 مئی: پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی سابق چیمپئن ٹیم پشاور زلمی کے بالنگ کوچ نے اوپنر صائم ایوب کی ناکامیوں پر کب کشائی کردی۔ پشاور زلمی کے بالنگ کوچ مشتاق احمد کا کہنا تھا کہ صائم ایوب کو انجری کے بعد براہ راست پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کھلانا بڑی غلطی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب ا?پ انجری سے واپس لوٹتے ہیں تو صرف نیٹ سیشنز ہی کافی نہیں ہوتے، فارم اور ردھم کو چیک کرنے کیلئے میچ پریکٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشتاق احمد نے کہا کہ ٹورنامنٹ سے قبل صائم ایوب کو کچھ کلب میچز کھیلنا چاہیے تھے یا ہم ان کیلئے پریکٹس کا اہتمام کرتے تاکہ وہ اپنا کھویا ہوا ردھم حاصل کر سکیں لیکن ایسا نہیں ہوا۔ دورۂ جنوبی افریقہ میں انجرڈ ہونے والے صائم نے پی ایس ایل میں واپسی پر اپنے پہلے میچ میں ففٹی بنائی مگر اس کے بعد سے بیٹ خاموش ہے، گزشتہ میچ میں اسلام ا?باد کے خلاف بھی وہ صرف ایک رن بنا کر ا?و?ٹ ہو گئے تھے۔ واضح رہے کہ دورہ جنوبی افریقا میں ٹخنے کی انجری کا شکار ہونیوالے صائم ایوب ا?ئی سی چیمپئنز ٹرافی اور دورہ نیوزی لینڈ میں اسکواڈ کا حصہ نہیں بن سکے تھے۔

آئی پی ایل فرنچائز نے بابر اعظم کی ٹیم کے کھلاڑی کو اپنا بنالیا

لاہور، 4 مئی: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی معروف فرنچائز پنجاب کنگز نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز کے اہم کھلاڑی کو اپنے اسکواڈ کا حصہ بنالیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں بابر اعظم کی ٹیم پشاور زلمی کی نمائندگی کرنیوالے مچل اوون کو انڈین پریمیر لیگ (ا?ئی پی ایل) فرنچائز پنجاب کنگز نے اپنے اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ وہ آئی پی ایل میں آل راؤنڈر گلین میکسویل کی انجری کے باعث پنجاب کنگز کے اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں، جنہیں 3 کروڑ بھارتی روپوں میں سائن کیا گیا ہے۔ پشاور زلمی نے مچل اوون کو جنوبی افریقی کرکٹر کوربن بوش کی جگہ سپلیمنٹری کھلاڑی کے طور پر شامل کیا تھا، جنہوں نے معاہدہ ختم ہونے کے بعد ا?ئی پی ایل میں شمولیت اختیار کی۔

ایف سی گوا نے جمشید پور ایف سی کو 0-3 سے شکست دے کر سپر کپ 2025 جیت لیا

میدان پر نوٹ پھینک کر مداحوں کا "رونالڈو" کیخلاف احتجاج، ویڈیو وائرل

میڈرڈ، 4 مئی: لالیگا میچ کے دوران برازیل کے اسٹار فٹبالر رونالڈو نزاریو کیخلاف مداحوں کے منفرد احتجاج نے سوشل میڈیا کو دو گروپوں میں تقسیم کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہفتے کی رات لالیگا میں پیش آنے والا واقعہ فٹبال دنیا کی توجہ کا مرکز بن گیا، ریئل ویلاڈولڈ کے مداحوں نے اپنے ہی کلب کے صدر رونالڈو نزاریو کے خلاف انتہائی منظم اور ڈرامائی احتجاج ریکارڈ کروایا۔ میچ کے 12 ویں منٹ میں ہزاروں مداحوں نے اسٹیڈیم کے اندر 500 یورو کے تقریباً 60 ہزار سے زائد جعلی نوٹ میدان پر پھینکے، ان جعلی نوٹوں پر رونالڈو کی تصویر نمایاں تھی۔ واقعہ کے بعد میچ کو کچھ دیر کیلئے روک دیا گیا جبکہ سیکیورٹی اہلکاروں کو میدان صاف کرنے کیلئے مداخلت کرنا پڑی۔

احتجاج کیوں ہوا؟

کلب کے مالک رونالڈو نزاریو پر بدانتظامی کے سنگین الزامات عائد ہیں جبکہ ٹیم کی حالیہ برسوں میں کارکردگی نہایتی مایوس کن رہی ہے، اسی طرح کلب کی مالی حالت پر شدید تحفظات ہیں۔ مداحوں کا کہنا ہے کہ رونالڈو نے 2018 میں جب کلب کو خریدا تھا تو ہمیں ان سے امیدیں وابستہ تھیں کہ کلب اب روشن مستقبل کی جانب بڑھے گا لیکن اب صورتحال ناقابل برداشت ہو چکی ہے۔ دوسری جانب اسپینش فٹبال فیڈریشن نے واقعے کی تحقیقات کا اعلان کر دیا ہے جبکہ ویلاڈولڈ کلب پر بھاری جرمانے کا امکان ہے۔

☆

سبالینکا نے گاف کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کا خطاب جیت لیا

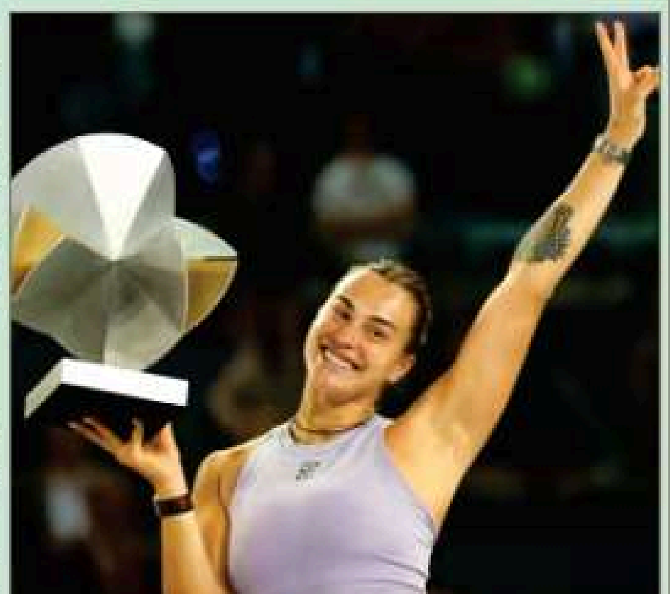

میڈرڈ، 4 مئی (یواین آئی) دنیا کی نمبر ایک خاتون ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے کوکو گاف کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کا خطاب جیت لیا۔ بیلاروس کی سبالینکا نے کاجا میجیکا کلے کورٹ پر سنسنی خیز فائنل میں امریکی گاف کو 3-6، (3-7) 6-7 سے شکست دیکر اپنا تیسرا میڈرڈ اوپن ٹائٹل جیتا۔ یہ ان کے ٹینس کیریئر کا 20 واں خطاب ہے۔ اس سے قبل سبالینکا نے 2021 اور 2023 میں میڈرڈ اوپن کا خطاب جیتا تھا۔ اس جیت کے ساتھ ہی سبالینکا نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ فتوحات کے معاملے میں چیک جمہوریہ کی کھلاڑی پیٹرا کویتووا کے 2011، 2015 اور 2018 میں تین بار ٹائٹل جیتنے کی برابری کر لی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804